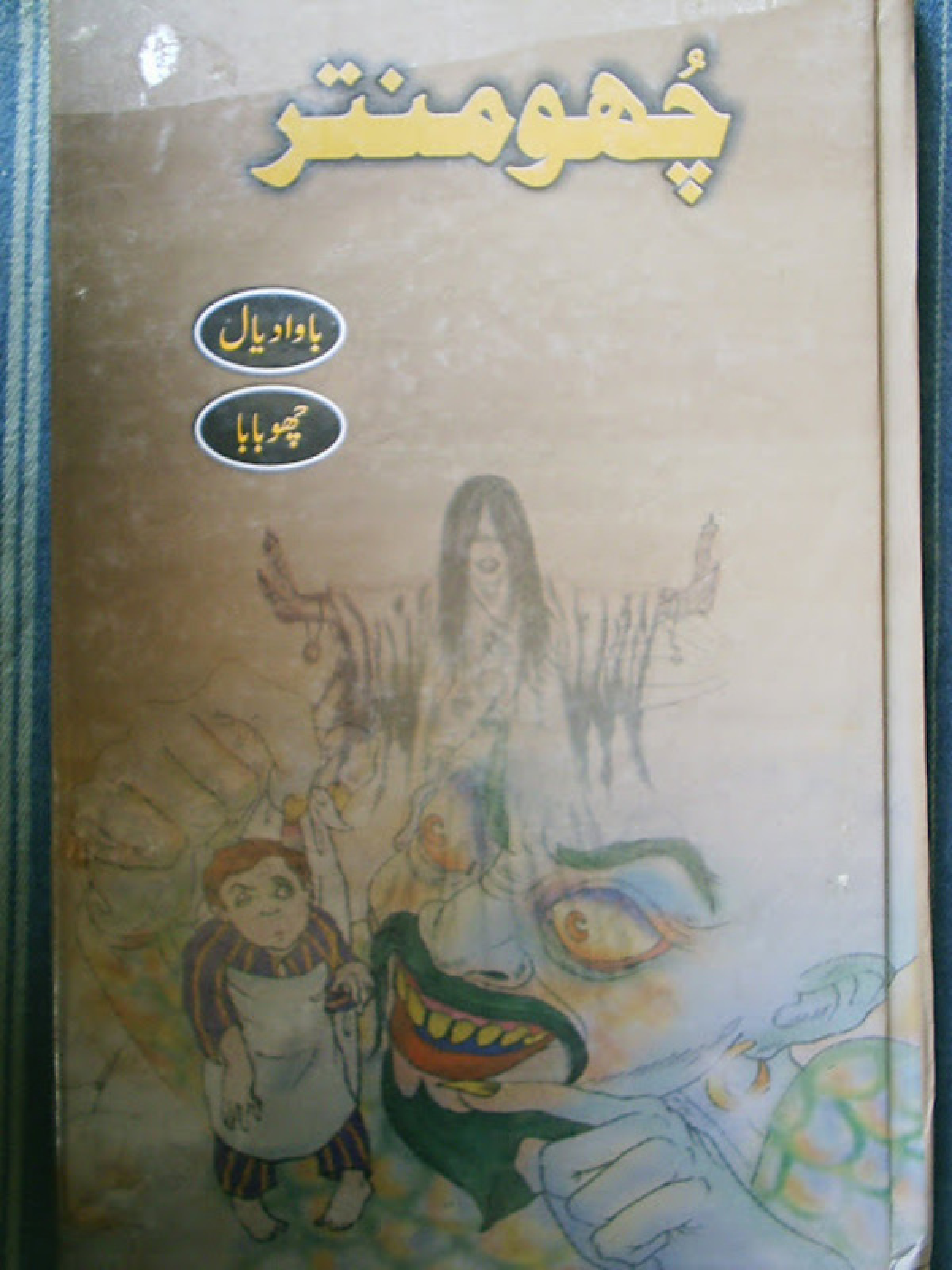
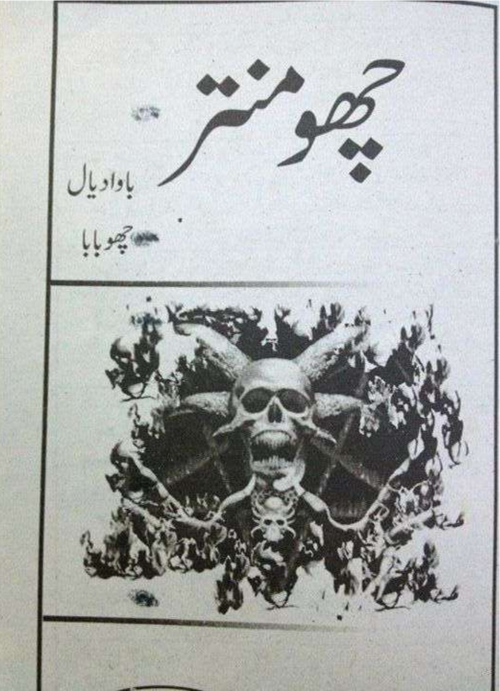

چُھومنتر
باوادیال
چھوبابا


چھو منتر
باوا دیال
چھو بابا

مہینے کا آخری جمعہ ہو ایک کنواری لڑکی کو اس دن ٹھیک بارہ بجے دوپہر کے تپتا جنگل میں لے جاؤ اور کوئی شخص سوائے جو نقش حاصل کرنا چاہتا ہے اس جگہ موجود نہ ہو۔ وہ کنواری لڑکی نئی قلم سے اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھے بعد لکھنے کے اس نقش کو لکھے مگر یہ نقش کاغذ پر ہرگز نہ لکھا جائے۔ بلکہ ہرن کی جھلی پر لکھنا لازمی ہے ورنہ اثر نہ ہوگا۔ تحریر کرنے کے بعد اسی جگہ اس کو لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کرلو پھر وہ لڑکی سات مرتبہ ذیل کے فقرے کو پکارے۔

اے جنوں کے بادشاہ پرلوک کے ولی تیرے عمل کو تیرے حکم کے مطابق میں نے نقل کیا ہے تجھ کو لازم ہے کہ اپنے قول کو پورا کرے۔

اس کے بعد وہ لڑکی گھر کی طرف چل پڑے راستہ میں پلٹ کر نہ دیکھے بعد ازاں اپنے مکان پر آکر اس نقش کو چاندی یا سونے کی دھات میں منڈھوا کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں اس کو حفاظت سے رکھے اور برابر سات جمعہ تک دس مسافروں کو روزانہ کھانا کھلائیں۔ اس کے بعد وہ نقش اپنی تاثیر دکھائے گا جس شخص کو بس میں کرنے کے لیے تم اپنی محبت کا اظہار کرو گے۔ وہ تمہارا غلام ہو جائے گا۔

اس نقش کو اپنے پاس رکھنے سے رعیہ حاکم افسر آپ پر مہربان رہیں گے اور جانی دشمن بھی آپ کا دوست وفرمانبردار بن جائے گا۔ جس وقت یہ نقش نہ ہوگا۔ تو اس کا اثر بالکل نہ ہو سکے گا۔

۸۷۶

جبرائیل

ماروت	۱	۲	۵	۱	۳	۲۰	حاروت
	۷	۷	۷	۸	۱۱	۵	
یا میکائیل	۵	۹	۹	۵	۳۰	۱۰	یا اسرافیل
	۳	۸	۲	۳	۸	۳	
بیروت	۲۰	۳۰	۷۰	۵	۹۰	۷۰	بیروت

۰۰

اتوار کے دن کتیا کا دودھ لا کر چینی لے کر پیالہ میں ڈال دیں اور اس میں ساٹھی کے چاول بھگو دیں۔ جس وقت وہ دودھ جذب ہو جائے پھر ان چاولوں کو خون حیض کے کپڑا لو کہ عورتیں ماہواری خون آنے کے وقت رکھا کرتی ہیں۔ وہ خون آلودہ کپڑا لے کر اس پر چاول ڈال دیں پر اس کو لپیٹ کر کہیں چھپا کر رکھ دیں۔ جب وہ دانے خشک ہو جائیں۔ ان کو نکال کر رکھ چھوڑیں۔ جو محبوبہ بہت مغرور اور اپنے عاشق کو خیال میں نہ لاتی ہو۔ اسے یا کسی اور کو ایک دو چاول مٹھائی میں ملا کر کھلا دیں۔ تو محبت میں بے قرار ہو کر عاشق زار ہو جائے گا۔

دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا

سحر زدہ کرنا

اگر کسی آدمی کو چھوٹی بندر کا خون کھانے میں ملا کر دیا جائے تو اس کا بدن کانپنے لگے گا اور نیند آنے لگے گی اور سحر زدہ معلوم ہوگا۔

آدمی کو احمق و بیوقوف بنانا

اگر کسی کو الو کا گوشت پکا کر کھلا دیا جائے تو اسے خبط وسیان پیدا ہو جاتا ہے اور دماغ بہت پیدا ہوتی ہے آدمی کل کاموں میں احمق اور بیوقوف ہو جاتا ہے اور جنون کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اکثر بدمعاش

عورتیں اپنے مردوں کو جن پر وہ قابو حاصل کرنا چاہیں الو کا گوشت کھلا دیتی ہیں ان کو تو اسے مدد کر میں الو
پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اپنی بیویوں کے تابع ہو جاتے ہیں۔

آدمی کو پاگل بنانا

مستی کے وقت جو جھاگ اونٹ کے منہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اگر کسی کو کھلا دی جائے تو اسے جنون کا
عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

دشمن کے پھوڑے پھنسی نکلنا

اگر بچھو کو مار کر پانی میں ڈال دیا جائے اور اس کو بدستور رہنے دیا جائے حتی کہ بچھو بالکل گل جائے
اب اس پانی کو جو آدمی پیے گا اس کے بدن پر پھوڑے پھنسیاں نمودار ہوں گے۔

آدمی کو گونگا بنا دینا

اگر کسی شخص کو بندر کا تازہ گرم خون پلا دیا جائے تو وہ گونگا ہو جائے گا بندر کا پتہ پلانے سے بھی یہی
اثر ہوتا ہے بعض نے لکھا ہے کہ اونٹ کے پتے میں بھی یہی خاصیت ہے۔

بیٹھا بیٹھا آدمی تڑپنے لگے

اگر کونچ کی پھلی کا رواں کسی آدمی کے اوپر ڈالیں تو اسے درد اور خارش شروع ہو جائے گی اور عجیب
طرح کی حرکات کرے گا اور بہت بے قرار ہو جائے گا اس کا علاج کرنے کے لیے تیل وغیرہ نہ لگائیں
کیونکہ اس سے درد میں شدت ہوگی بلکہ گائے کا گوبر ملا کر پانی سے دھوئیں۔

آدمی دن رات ڈرنے لگے

ابن زہیر لکھتا ہے کہ نسنس (جو ایک حیوان ہے اور مصر میں ہوتا ہے) کا گودہ لے کر پانی میں گھول کر
کسی آدمی کو پلا دیں تو رات دن ڈرنے لگے اور یہ دیکھے کہ شیاطین مجھ کو پکڑتے ہیں اگر چاہے کہ اسے
آرام آ جائے تو نسنس کے بال اور آنکھیں جلا کر نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں آرام ہو جائے گا۔

اندھا کرنا

زیتون کا روغن، سنبل، زردی کا روغن دونوں آپس میں ملا کر جس کسی کے پپوٹوں پر ملو گے وہ آنکھ نہیں
کھول سکے گا تا وقتیکہ شہد سے پپوٹوں کو نہ دھویا جائے۔ جنگلی مینڈک پانی ...
گوشت پانی میں گھل جائے تو پھر یہ پانی جس کے چہرے پر ملو گے اندھا ہو جائے گا جب صحت میں لانا
چاہو تو سونف کے پانی سے دھو ڈالو۔

جوئیں پڑ جائیں

صابن کا ایک ٹکڑا چاک کر کے اس میں مسور کا آٹا بھر دو پھر اسے گلنے سڑنے دو بعد ازاں خشک کر کے
پیس لو یہ سفوف جس کے کپڑوں پر ڈالو گے اتنی جوئیں پڑ جائیں گی کہ ان کا علاج مشکل ہو جائے گا یہ
جوئیں زندگی بھر اس کا پیچھا نہ چھوڑیں گی۔

دشمن کا گھر ویران کرنا

اگر دشمن کے گھر ہدہد کا گوشت جلا دیا جائے تو وہ گھر ویران ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار کرنا

روانی چھتر بروز اتوار شمشانوں میں جا کر کسی مردے کی ہڈی اٹھا لائیں جس دشمن کے گھر یہ گاڑ دی
جائے گی وہ بیمار ہو جائے گا۔

دیگر:
گیدڑ کی دم و آنکھ اور کوے کی چونچ کو گوگل میں ملا کر جس دشمن کے گھر یا بستر پر رکھی جائے وہ بیمار
ہو جائے۔

دشمن کو بعارضہ سودا مبتلا کرنا

بروز اتوار جبکہ پکھ چھتر کا دوسرا چرن اختتام پذیر ہو آک کی جڑ لا کر اس میں فلفل دراز رگ سوئی ملا
کر گولی باندھیں اس کی دھونی جس کسی کو دیں گے بعارضہ سودا مبتلا ہو لیکن خود بچنا چاہیے۔

دشمن حیران و پریشان ہو

پکھ چھتر میں الو ذبح کر کے اس کا خون حاصل کریں اور اس کے بازوؤں کی راکھ بنا کر اس کے
خون میں ملا کر گولی بنائیں جس کے گھر وہ گولی پھینک دی جائے گی وہ حیران و پریشان ہو گا۔

تمام چیزوں کا علم جاننا

سورج نکلنے سے پہلے چھچھوندر کا گوشت بھون کر کھانے سے تمام چیزوں کا علم آ جاتا ہے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چیونٹیاں لوگوں کو اپنے پاس آہستہ آہستہ چلتی پھرتی ملیں تو سمجھیں کہ بارش نزدیک ہے اگر سرخ اور باریک چیونٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں لینا چاہیے کہ بارش دور ہے۔

غائب کی چیزیں دیکھنا

اگر سیاہ بلی کا کلیجہ سفید خاکی مرغی کی چربی میں ملا کر آدمی اپنی آنکھوں میں لگائے تو اسے غائب چیزیں نظر آئیں۔

مردہ روحوں سے ملاقات کرنا

جو کوئی ایسا کرنا چاہے اسے چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے بدن کو پاک و صاف کرے اور رات کو سوتے وقت کیدر اور میدہ کی دھونی اپنے بستر کو دے اور اپنے پاس سونا مکھی رکھ کر سو جائے رات کو خواب میں روحیں آئیں گی اس سے بات چیت کریں گی اور وہ ان کی بات چیت بخوبی سن سکے گا۔

دفینہ دیکھنا

اگر چاند کی پہلی تاریخ اتوار کو واقع ہو تو مالکنگنی کا روغن نکال کر اس کا کاجل بنا کر آنکھ میں لگائے مال مدفون ظاہر ہو جائے گا۔

غائب معلوم کرنا

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ اپنی عمر کے آئندہ واقعات معلوم کرے تو ہدہد کا دل چاپ کر اپنے سرہانے کے تلے رکھ لے اس کو خواب میں وہ سب چیزیں نظر آ جائیں گی جو اس کی عمر میں واقع ہونے والی ہیں۔

عام جلسوں میں ہپناٹزم کرنے کا طریق

قرص مقناطیسی کا استعمال:

ایک دو آدمیوں کو پرائیوٹ یعنی تخلیے میں عمل کرنے کی ترکیب ہم آگے چل کر لکھیں گے لیکن عام جلسوں اور بہت سے اشخاص کے روبرو ہپناٹزم کا عمل کامیابی کے ساتھ قرص مقناطیسی کے ذریعے سے کیا جا سکتا ہے۔

یہ قرص روپے کے برابر ہوتے ہیں لیکن کسی قدر دبیز زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں جست۔ پارہ وغیرہ دھاتیں ہوتی ہیں اور وسط میں ایک تانبے کی کیل ہوتی ہے۔ ان میں ایک خاص قسم کا مقناطیسی اثر ہوتا ہے جو فوراً 80 فی صدی انسانوں کو خواب میں کر سکتا ہے۔

طریقہ ابتدائی یہ ہے کہ جس جلسے میں ایسا کرنا منظور ہو تو اوّل اس علم کے فوائد و تجربات کی نسبت ایک دلچسپ مختصری تقریر کرو اور مستند اشخاص کے حوالے دو اور اپنی تقریر اور رویہ سے سب پر ظاہر کر دو کہ درحقیقت تم جو کچھ کہتے ہو وہ علم الیقین سے کہتے ہو۔ اس طرح تمہارے سامعین ذہنی طور پر مسمرائزڈ ہو جائیں گے۔

پھر جلسے میں چند آدمیوں سے کہو کہ آپ میں سے جو لوگ تجربہ کرنا چاہیں اُٹھ

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا منتر

مشق:

ایک بڑا سا آئینہ لیجئے جو تقریباً دو فٹ چوڑا اور تین فٹ لمبا ہو اور اس کے چاروں طرف چوکٹ لگا ہو۔ آئینہ کے سطح کے بیچوں بیچ ایک پتھر یا شیشہ کی گولی رکھیے کر معمول کو کہو کہ دونوں ہاتھوں سے آئینہ کو پکڑ لے اس طرح پکڑے کہ اس کی پشت زمین کی طرف ہو اور رخ آسمان کی جانب اور پوری توجہ کو گولی پر یک سو کرے آئینہ بلنے جلنے نہ پائے ایک ہی جگہ قائم رہے کسی طرف کو جھکے اب آپ اس شخص کے سامنے جائیں۔

اور اس گولی یا پتھر پر اپنی مقناطیسی نظر مضبوطی سے جما کر نہایت زور کے ساتھ یہ تجویز کیجئے کہ میں جدھر چاہوں گولی کو چلا سکتا ہوں۔ آپ اپنی ایک انگلی یا گولی یا پتھر کے ایک انچ قریب لے جائیں جس کا سرا گولی کی طرف رہے مگر ایسا کرنے سے قبل آپ کو چاہیے کہ اس پر کچھ ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں اب معمول کو یہ کہیے کہ آئینہ کو اپنی کمر میں لگائے ہوئے پکڑے رہے اور اس پتھر کی حرکت پر غور کرتا رہے کسی قسم کی حرکت نہ کرے صرف اس کی حرکات پر ہی نظر رکھے آپ دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی اس کے بعد اس سے کہیے کہ میں ہیں تک گنتی گنوں گا جس سے یہ گولی خود بخود میری مرضی کے مطابق حرکت کرے گی۔

جس طرح ایک لوہے کا ٹکڑا مقناطیس کے ساتھ کھنچا ہوا چلا جاتا ہے دیکھیں گے کہ جدھر جدھر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے جس سے آپ کا معمول اور سارے ناظرین انگشت بدنداں ہو کر رہ جائیں گے آپ لوگوں کو یہ بتا سکتے ہیں اس تماشہ میں آپ نے قوت ارادی سے کام لے کر آپ کی انگلی اور پتھر کے درمیان قوت کشش کا اظہار کیا ہے اور اس میں کوئی خاص بات نہیں۔

اس کے بعد آپ ہاتھوں کو چند مرتبہ مقناطیسی زائل کرنے کے لئے پھیریں اور پھر پتھر کی طرف انگلی لے جائیں آپ اور آپ کے تماشبین حضرات کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوگی جس سے معلوم ہوگا کہ وہ آپ کی انگلی دیکھنے سے ڈرتا ہے۔

ان مشقوں میں علم روحانی کا ایک اصول کام کرتا ہے اور وہ یہ کہ معمول کی توجہ یک سو ہو جانے سے اس پر عالم بیداری ہی میں مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور ماتحت باخبری کی طاقتوں سے عامل کو اپنے عملوں میں مدد ملتی ہے۔ اس ماتحت باخبری کے عالم بیداری کے حالت میں معمول آپ کی تجویز یعنی آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا وہ آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ حالانکہ بظاہر وہ بیدار معلوم ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول ہمیشہ وہی کرے گا جو آپ اس سے کرانا چاہیں گے ایک انگی ادھر سے ادھر نہیں ہٹ سکتا۔

ان مشقوں میں آپ کو چند روز تک متواتر مزاولت کرنے سے کمال حاصل ہو سکتا ہے آپ چاہے جتنے آدمیوں پر اس کی آزمائش کریں کامیابی یقینی ہوگی۔ بعضوں کو تو آپ فوراً زیر اثر لے آئیں گے اور بعضوں کو اپنی قوت ارادی سے مرغوب کرنے میں کچھ مت صرف ہوں گے لیکن یقین رکھیے کہ جلد ہی آپ کو ہر حالت میں ضرور بالضرور کامیابی حاصل ہوگی شکست ہوئی نہیں سکتی مگر شرط یہ ہے کہ معمول خود ان اسرار سے ناواقف اور وہ آپ کی تجویزوں کی برخلاف مخالف تجویزوں سے کام نہ لیتا ہو۔ غرض محال کسی مخالف سے سابقہ پڑ بھی جائے۔

تو آپ کو ہارنے یا شکست کے اندیشے سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن برابر اور لگاتار مضبوطی کے ساتھ اپنی تجربوں کو جاری رکھنے سے آپ معمول کی مخالفانہ تجربوں پر بھاری پڑ سکتے ہیں اگر ہمت اور استقلال نہ چھوڑ دے گا۔ تو مخالف کی مجال نہیں کہ آپ پر غالب آسکے وہ آپ کا مطیع ہو کر رہے گا بہر حال بددلی کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ ایک ماہر علم روحانی کی حیثیت سے آپ کو ضرور کامیابی حاصل ہوگی بشرطیکہ آپ مذکورہ بالا اصولوں پر کمال توجہ یکسوئی اور مراقبہ کے ساتھ عمل کریں۔

مختصراً ایسی تین چیزیں ہیں جن پر لوگ سارا حسن مشتمل ہے: یوگی کامیاب ہے جس کو اپنے فن میں مہارت ہوگی ہے وہ انہیں تین دماغی حرکتوں کو عمل میں لاتا ہے جس کو سہارا اس کی زبردست قوت ارادی کی تحریک سے ملتا ہے وہ اپنی قوت ارادی یا دماغی طاقت کو بالارادہ طور پر ایک مخصوص شخص کی جانب مائل کرتا ہے۔ اور اسی سے اس کو کامیابی حاصل ہوتی ہے اسی لئے جادوگری کے فن نے آج ایک عالم کو تصویر حیرت بنا رکھا ہے مختصراً وہ چنا نوم خواندگی اعصاب (MUSCLE READING) اور ٹیلی پیتھی کے ابتدائی اصولوں کو عمل میں لاتا ہے جو ان لوگوں کی نگاہوں میں سحر یا جادو معلوم ہوتے ہیں جن کے جادو کے برابر عمل کی پشت پر کام کرنے والی قدرتی اور روحانی طاقتوں کے اسرار نہانی سے واقفیت نہیں ہے۔

انسان کی ہستی بھی ایک چھوٹی سی کائنات ہے۔ یعنی یہ اس عالم کائنات کی تشکیل ہوئی ہے اس کے باطن میں بھی وہ تمام طاقتیں کام کر رہی ہیں جن پر اس دنیا کا دارومدار ہے یہ طاقتیں بہت لطیف ہوتی ہیں بالفاظ دیگر انسان طاقتوں کا خزانہ ہے تمام عناصر قدرتی طاقت کسی نہ کسی پہلو سے انسان کے اندر موجود ہے قدرتی ارادہ طاقت کا ایک چھوٹا سا مرکز ہے اسی لئے انسانی ارادہ و قدرتی ارادہ کے مابین نہایت قریبی تعلق واقع ہے اگر آپ اس قدرتی مرکز کی جانب رجوع ہونے لگیں تو آپ میں قدرتی طاقت اور مقناطیس پیدا ہو سکتی ہے اور اس کی مدد سے روحانی جادوگری میں کمال دکھا کر دنیا کو ششدر بنا سکتے ہیں۔

ہمارے قدیم ماہران فن جادو اور صاحبان علم روحانیت کو روحانی مظہروں کی پشت پر کام کرنے والی اس نیاری طاقت کا پورا علم تھا۔ جس کو وہ ہر وقت یعنی اپنی قوت ارادی سے کام لے کر استعمال میں لاتے تھے۔

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمت

دس فٹ لمبا ایک بانس لیجیے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے لمبان کے چار ٹکڑے کیجیے جس سے دس دس فٹ کے لمبے چار بانس کے ٹکڑے نکل آئیں گے اس میں سے دو بانس لے کر روحانی عمل کیجیے ایک بانس (الف۔ف) ہے اور دوسرا بانس (ن۔د) ہے معمول یا اپنے تماشیوں میں سے کوئی دو آدمی لے کر ان سے کہیے کہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے دس فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں ایک معمول کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ایک بانس کا سرا (الف) اور دائیں ہاتھ میں دوسرا بانس (ج) دے دیجیے۔ سرا (الف) کمر کی بائیں جانب لگا کر رکھیے اس کے سروں کو مضبوطی سے پکڑنے کی ہدایت دیجیے اسی طرح دوسرے آدمی کے دائیں میں ایک بانس کا سرا (ف) اور بائیں ہاتھ میں دوسرے بانس کا سرا (د) دے دیجیے جس کو وہ مضبوطی سے پکڑے رہیں۔

اور یہ سرے کمر کی دونوں جانب چھوتے رہیں اسی طرح آپ نے دو انسانی مقناطیسی بیڑیوں کے حلقہ کو دو متوازی ڈنڈوں سے بند کر دیا ہے اب آپ ان ڈنڈوں سے دائیں یا بائیں جانب دو فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے ان متوازی ڈنڈوں کے بیچوں بیچ اشارہ کریں۔ دونوں کے مرکز کی طرف نگاہ جمائیے اور باخبری کے ساتھ اپنی قوت ارادی کو متحرک کر کے یہ حکم دیجیے کہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کو پسپا کریں۔ یعنی بیچ میں جھکیں اور باہر محراب کی طرف کھنچیں نگاہ جما کر اب

بلند آواز سے جس کو سب سن سکیں حسب ذیل حکم دیں۔
ابھی ابھی آپ دیکھیں گے کہ یہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کھنچ کر رفتہ
رفتہ بہت دور ہو جائیں گے اور یہ عمل سیکنڈوں میں آجائے گا۔
آپ کے اتنا کہنے پر یہ ڈنڈے فوراً آپ کے حکم کے مطابق کھینچنا شروع
ہو جائیں گے معمول کو ہدایت کر دو کہ مرکز پر ڈنڈوں کی جو حرکت شروع ہو اس کو روکے
نہیں۔ بلکہ وہ بالکل خاموش اور بے حرکت استادہ رہیں اور ڈنڈوں کی حرکت دیکھا کریں
دور سے نظر جمائے اور پاس یعنی ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں ڈنڈے فوراً آپ کے حکم
مطابق حرکت کریں گے اور اگر آپ کے معمول کافی ذی الحس ہیں تو ان کو فوراً اپنے
ہاتھوں اور انگلیوں سے ڈنڈوں کے مرکزی جانب مقناطیسی لہر دوڑتی ہوئی معلوم ہوگی
جب ڈنڈے کھنچ کر دور ہو جائیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ مرکز کی جانب خود بخود
کھنچے آ رہے ہیں اس کا خیال رکھیے کہ معمول کو حکم حاکمانہ لہجے میں دینا چاہیے مثلاً۔
حضرات! آپ دیکھنے میں پندرہ تک گنتی گنتا ہوں آپ دیکھیں گے کہ گنتی گنتے
ہی یہ دونوں غیر ذی روح ڈنڈے میرے حکم حسب الحکم حرکت کرنے لگیں گے گویا کہ ان
میں جان موجود ہے اب ان کے مرکز پر غور سے دیکھیے۔
اتنا کہہ کر آپ ہمیشہ اپنی نظر ڈنڈوں کے مرکز پر رکھیے۔ میں نہ یہی عمل کامیابی
کی گئی ہے اس مشق اور آئندہ دوسری مشقوں میں اگر بانس دستیاب نہ ہو تو آپ اکیا بید
کی چھڑیوں سے بھی کام لے سکتے ہیں جن کا قطر 3/8 انچ ہو اور لمبائی 10 فٹ ہو یا دولو
ہے کی چھڑیوں سے کام نکل سکتا ہے جن کا قطر 1/4 انچ یا اس سے کچھ کم ہو لمبائی ان کی
بھی 10 فٹ ہو۔ ان مشقوں کا عمل کئی کئی آدمیوں پر کیجیے اور ان نتائج پر دھیان دیتے
رہیں متواتر مشق سے آپ کا ملیت کے ساتھ کامیاب ہونے کا راز معلوم ہو جائے گا اور
اس طرح آپ بڑے کام سے حاضرین کو متحیر و ششدر بنا سکیں گے۔

منتر حب

نوچندی جمعرات کو سورج نکلتے ہی دریا کے کنارے کھڑے ہو کر اور سورج
کی طرف کرکے ۷۰۰ مرتبہ پڑھو۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف مطلوب کا
تصور ایسا ہے گویا سامنے کھڑا ہے۔ سات دن ایسا ہی کرکے بحکم خدا مقصد حاصل ہو
پرہیز لہسن، پیاز، گوشت سے حرام کے واسطے نہ کریں منتر یہ ہے۔

دل کبوتر ہو رہا ہے گھیرا پڑا یسین کا
میرا جن میل دے صدقہ محی الدین کا
یا کریم کرم کر یا رحیم رحم کر
سخت دل کو نرم کر یا غوث الاعظم دستگیر
میری فریاد، میری فریاد، میری فریاد

حب کے لئے نادر چٹکلہ

باہمی جائز محبت کے لئے ذیل کا عمل نہایت مجرب ہے اور میرا کئی مرتبہ
آزمایا ہوا ہے انشاءاللہ تعالیٰ تیر کی طرح کام کرے گا۔ جو صاحب کریں گے انشاءاللہ
تعالیٰ یقیناً کامیاب ہوں گے ۴۱ دانے سرسوں کے احتیاط سے گن کر ایک کاغذ پر رکھ
اور پھر اکتالیس مرتبہ ذیل کی آیت شریف پڑھ کر اس سرسوں پر دم کریں اور سرسوں
مطلوب کے گھر میں ڈال دیں جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ
کامیابی ہوگی مگر اصل میعاد اکتالیس دن کی ہے۔

سرسوں روز پڑھی جائے گی، اور روزانہ ڈالی جائے گی مگر یہ یاد رکھیں کہ
محبت میں کامیابی ہوگی یعنی میاں بیوی میں ناچاقی ہے بھائی بھائی میں رنجش ہے

ہی کوئی جھگڑا غرضیکہ ہر جائز کام میں اس کو کریں۔

آیت شریف یہ ہے:۔
یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوامن اقطار السموت
والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان یہ عمل عروج ماہ میں شروع کریں۔

اسم ذات

بعض اصحاب اسم ذات کی تلاش میں ہیں۔ ان اصحاب کو معلوم ہو کہ اسم
ذات اللہ ہی ہے اس کے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں اسم ذات اللہ ہی ہے اس پر چند دلیلیں
پیش کر چکا ہوں۔

دلیل اول:۔

بزرگان دین نے جس قدر اسم ذات تحقیق کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا
اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اسم ذات کی ہو اسمیں اللہ
ضرور شامل ہوگا یہاں تک کہ اسمائے حسنہ میں بھی اسم اللہ ضرور شامل ہوگا اور
ایک بہت بڑی اور نہ ٹوٹنے والی دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ بہر حال اللہ ہی رہتا ہے
دیکھو اسم اللہ ہی رہتا ہے دیکھو اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا۔ل۔ل۔ہ)
قرآن پاک میں ہے۔ للہ ما فی السموات والارض اب دوسرا حرف
لام گرا دو تو لہ رہ گیا (ل،ہ) یہ بھی خدا کا نام ہے لہٗ ما فی السموات
والارض۔ اب دوسرا لام بھی گرا دو صرف ہ باقی رہ گئی اور یہ بھی خدا ہی کا
نام ہے لا الہ ہو اللہ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے اور یہ اسم ذات پر کامل دلیل
ہے اور کسی اسم میں یہ شان نہیں ہے کہ ہر تبدیلی میں انکی ذات میں فرق نہ
آئے آپ کو اسمائے الٰہیہ میں سے لیں اس کے حرف یا حروف گرا دیں

سے وہ اسم بے معنی ہو جائے گا۔ اللہ کی صفت کامل یہی ہے کہ ہر حال اور تغیر وتبدل میں اللہ ہی رہے ہمارا ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک تغیر وتبدل، نقصان سے پاک ہے۔ اعتراض نہیں ہے۔ اپنی اپنی زبان میں اللہ کا نام ہے مگر یہ خصوصیت صرف عربی کے نام اللہ ہی میں ہے۔ کہ حرف گرا دینے کے بعد بھی اس کی معنوی حیثیت قائم رہتی ہے دوسری زبان میں یہ خوبی باقی نہیں رہتی ہے مثلاً ہندی زبان میں خدا کا نام ایشور، بھگوان ہے۔ اگر ان میں حرف الف اور حرف بے گرا دیا جائے تو باقی شو اور ہگوان رہیگا جو بے معنی ہے اور کوئی اسے نہیں بولتا۔ انگریزی میں خدا کا نام گاڈ ہے اگر اس کا اول حرف اٹھالیا جائے تو اڈ رہ گیا جو بے معنے ہے مگر اللہ تعالیٰ میں ہر حال میں با معنے جملہ رہتا ہے۔ اللہ، للہ، لہٗ، ہو یہ سب بامعنے اور اسم ذات پر مطبق ہیں اللہ باقی کے یہ معنے ہیں۔ کہ ہر حال میں اللہ ہی باقی رہے گا۔ وہ من اسرار الباطنہ۔

ایک عجیب عمل

لوہا تو اب بھی موجود ہے مگر دوست داود نہیں جو موم بنا سکے خدا کا پاک کلام اب بھی ہے مگر حضرت آصف کی زبان نہیں ہے کہ پلک مارتے بلقیس کو مع تخت کے ہزاروں کوس سے لے آئے۔ دریا اب بھی شق ہو سکتے ہیں مگر عصائے موسیٰ کی ضرورت ہے۔ مردے اب بھی زندہ ہو سکتے ہیں مگر اعجاز لب مسیح ناپید ہے۔ دنیا کے ہر گوشہ میں کتوں (سگ) کی کمی نہیں مگر سگ اصحاب کہف کوئی نہیں۔ غرض کہ سب کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے۔ تیشہ بھی ہے پہاڑ بھی ہیں مگر بازوئے فرہاد نہیں ہے ایک بزرگ سے ایک عمل حاصل ہوا تھا۔ اس زمانے میں اس عمل کے کرنے والوں نے فائدہ پایا میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس سے آسمان سے روپے کی بارش ہونے لگے گی یا کوئی خزانہ ہوتھ

جائے گا۔ گو خدا کے نزدیک یہ مشکل نہیں ہے تاہم اس قدر ضرور ہوگا کہ
آپ کے ہر کام غیب سے ہوں گے اور کسی نہ کسی طرح آپ کو روزانہ غیب سے
ضرورت امداد ملا کرے گی۔ جن صاحب سے یہ عمل حاصل ہوا تھا انہوں نے فرمایا
اس کے عامل کو روزانہ بارہ روپے ملتے ہیں مگر یہ وثوق سے کہتا ہوں کہ جو صاحب
عمل کو کریں گے وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ مگر ایسے بھی گزرے ہیں
آتے یہ غیب کی نہر ہے جس میں بجائے پانی کے دولت بہتی ہے مگر تم اپنے
فرمایا دوالے بارہ روپے والا اب ترکیب سمجھو جس دن چاند دیکھے اسی دن سے پرہیز
یعنی گوشت، دودھ، دہی وغیرہ نہ کھاؤ۔ صحت بھی ترک کرو ہر قسم کی دال سبزی
تیل، نمک مرچ کھاؤ پرہیز پورے چالیس دن رہے گا۔ جس وقت چاند کو
(مہینہ کوئی ہو) اسی وقت سے پرہیز شروع ہے پہلی دوسری تیسری تاریخ کو روزہ
تین دن) تیسرا روزہ ختم کر کے رات کے بارہ بجے کے بعد عمل شروع کرو پہلے
ایک مرتبہ درود شریف پڑھو مختصر سا درود مثلاً صلی اللہ علیہ وسلم یا الصلوٰۃ والسلام علیک
رسول اللہ بعد ازاں اسم اعظم یا باسط پانچ ہزار دو سو چوراسی مرتبہ پڑھو اور آخر میں
سو ایک مرتبہ درود شریف جب عمل ختم کرو تو بہتر نقش لکھو اور اسی دن ان کی بہتر گولیاں
بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیا کریں۔ بہتر نقش پانی میں ڈال کر جب
لوٹے تو پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اگر پیچھے پھر کر دیکھے گا تو عمل جاتا رہے گا۔ خوب چلتے
عمل کرو ایسے واقعات راستہ میں آئیں گے جس سے تم مجبور ہو کر پیچھے کی طرف
پر مجبور کر دیئے جاؤ گے اور یہ سب عمل کے اثرات ہوں گے۔ مگر تم بھی لوہے کی لاٹ
جاؤ اور نیچے سر ڈالے ہوئے گھر میں آ جاؤ۔ بس عمل ختم ہوا۔ اب سمجھو کہ روزانہ رات
بجے کے بعد اسم اعظم شروع کرتا ہے اور یہ تعداد ۵۲۸۴ کی روزانہ ختم کرتا ہے اور بہتر
روزانہ لکھتے ہیں اور روزانہ پانی میں ڈالتے ہیں۔ یہ ایک دن کا کام ہے یہ سمجھ لو کہ
کے بارہ بجے کے بعد روزانہ عمل شروع کرو پھر تمام رات اور تمام دن اور دوسری

بارہ بجے تک اس درمیان میں یہ سب کام ختم کرنا ہوگا۔ درمیان میں وقفہ کر سکتے ہو۔
تھوڑا تھوڑا کر کے کئی مرتبہ میں ختم کر سکتے ہو۔ دوسری رات میں رات کے گیارہ
بجے تک یہ سب کام ختم کرنا ہے۔ اب بعض جگہ ایسی ہے جہاں تالاب، نہر، کنواں نہیں
ہے۔ تو کسی جگہ زمین میں دفن کر دیا کرو۔ اس میں شرط یہ ہے کہ بستی سے کم سے کم ایک
فرلانگ نکل کر زمین میں دفن کرنا ہے۔ فاصلہ ایک فرلانگ سے کم نہ ہو روزانہ ایک ہی
زمین میں دفن کرنا ضروری نہیں آج کہیں کل کہیں مگر فاصلہ ایک فرلانگ سے کم نہ ہو
چالیس دن کے بعد عمل ختم ہوا۔
اب اکتالیس دن کے بعد پرہیز توڑ دو مگر روزانہ بہتر مرتبہ اسم اعظم یا باسط
پڑھا کریں اور گیارہ نقش روزانہ لکھا کریں ان نقوش کو روزانہ پانی میں ڈالنا یا زمین میں
دفن کرنا شرط نہیں ہے لکھنے کے واسطے کسی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں ہے۔ روزہ
صرف تین دن رکھنا ہے۔

۷۸۶

اب احمائیل بجق یا باسط

۹ ۲۸ ۱۸

۳۶ ۳۳ ۱۲

۳۰ یافتاح ۳۲

دست غیب

مجھے اس سے کیا فائدہ کہ میں آپ سے خواہ مخواہ محنت کرواں میں وہی عمل
کتاب میں درج کرتا ہوں جو میرے نزدیک صحیح ہوں لیکن آپ بھی صحیح عقیدے اور
شرطوں کو پورا کر کے عمل کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ ناکامی نہیں ہوگی یہ عمل سات دن کا ہے۔

شرائط یہ ہیں کہ سات دن روزہ رکھیں افطار کے بعد بھی حقہ، سگریٹ،
پان بے تمباکو کا کھائیں بغیر دودھ کے چائے پی سکتے ہیں روزہ کشمش چھوہارے
سرکہ سے افطار کریں سات دن تک پرہیز جلالی رہے صرف روٹی و چاول
ترکاریاں گھی نہیں کھا سکتے تیل کھا سکتے ہیں جس کمرہ یا مکان میں عمل کریں وہاں کوئی
نہ ہو روزانہ ستر ہزار آٹھ سو ستاون (١٧٨٥٧) مرتبہ یہ عمل پڑھا کریں۔

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ۔ اول آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا کریں
تعداد دن رات میں روزانہ ختم کرنا ہے دن میں رات میں غرض کہ چوبیس گھنٹے میں
تعداد ختم کرنا ہوگی ایک نشست کی ضرورت نہیں وقفہ وقفہ سے دن رات میں یہ تعداد پوری
کرنا ہے کپڑے پاک رہیں باوضو پڑھا کریں۔ پڑھنے والی جگہ ہر وقت اگر بتی سے معطر
رہیں جو خواب میں نظر آئے یا کوئی شے ظاہر دکھائی دے مثلاً ملائکہ، جن، موکل وغیرہ
کوئی خوف نہ کریں۔ باوضو رہا کریں بس سات دن کا عمل ہے کوئی خاص دن
تاریخ مقرر نہیں ہے یہ عمل سخت غیب ہے اب قدرت کیا عطا فرمائے یہ اس کے
میں ہے میں صرف اس قدر یقین دلاؤں گا کہ عمل بیکار نہیں ہے۔ بشرطیکہ ترکیب
ساتویں دن ایک کا اضافہ کرو یعنی بجائے ١٧٨٥٧ کے ١٧٨٥٨ پڑھنا یہ تعداد
سات دن تک پڑھو اس کے بعد پڑھنا نہیں ہے۔

عمل حُب

عمل حب:۔

یہ حقیقت ہے مگر بعض وقت بڑے بڑے عملیات سے زیادہ کام دے جاتا ہے
چھوٹے اثر تو ہوتا ہی نہیں ہے کم و بیش اثر ضرور ہوتا ہے۔ اگر کوئی عزیز آپ کا ناراض ہے
یا میاں بیوی میں جھگڑا ہے یا کوئی افسر ناراض ہے تو اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ
باہمی محبت ہوگی ناجائز اور حرام کام کے واسطے ہرگز نہ کریں ترکیب یہ ہے کہ

طلوع ہونے سے قبل پاک صاف ہو کر یہ عمل روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے صرف چار دن کا
عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ چار دن میں وہ ناراض شخص راضی ہو جائے گا اور اس کے دل میں
عامل کی محبت ہوگی اگر پہلے چار دن میں خاص اثر نہ ہو تو ایک دن ناغہ کر کے پھر چار یوم
کرے۔

بحرمت جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و توریت
موسیٰ و انجیل عیسےٰ و قرآن محمد صلی علیہ وآلہ وسلم قلب فلاں بن
فلاں (نام مطلوب) الی۔

محبت کا عجیب نقش

اگر کوئی آپ سے ناراض ہے آپ راضی کرتے ہیں اور وہ راضی نہیں ہوتا تو یہ
نقش روزانہ ۴۰ عدد لکھا کریں اور درمیان کے خانہ میں جو بتایا جائے یہ آیت پاک
لکھا کریں۔

٧٨٦

٣٠	١٦٠	٣٠
١٣٠	ولسوف یعطیک ربک فترضی نام مطلوب	١٠٠
٣٠	٨٠	١٣٠

ولسوف یعطیک ربک فترضی خدا کے حکم سے ۴۰ دن میں وہ راضی ہی نہیں
بلکہ آپ کا عاشق بن جائے گا نقش اسی طرح لکھیں اور درمیان کے خانے میں یہ آیت
شریف ۴۰ اس نقش کو لکھیں کے نقوش زمین میں دفن کر دیا کریں۔

محبت کی کنجی۔

[illegible] پر مخفی نہیں ہے کہ ابجد کے ٢٨ حروف تین قسم کے ہیں۔

ازوج الزوج الفرد اور فرد الفرد۔ زوج الزوج ان کو کہتے ہیں کہ جو ٹکڑے کرنے میں آخر تک زوج ہی رہتے ہیں مثلاً ۸ کا عدد اسکو نصف کیا تو چار چار کو نصف کیا تو دو۔ زوج الفرد اسے کہتے ہیں کہ ابتدا میں تو زوج ہو مگر ٹکڑے کرنے میں فرد ہو جائے جیسے ۲۰ اس کا نصف ۱۰ اور اس کا نصف پانچ فرد الفرد اسے کہتے ہیں۔ کہ جو ابتداء ہی سے فرد ہو جیسے ۹ یہاں علمائے عملیات کے دو مذہب ہیں ایک گروہ کا قول ہے کہ جنس کو جنس سے محبت ہے یعنی چار کو چار سے اور تین کو تین سے اور اپنے غیر جنس سے عداوت ہے یعنی تین کو چار سے دوسرے کی تحقیق یہ ہے کہ حروف زوج الزوج میں فطرتی محبت ہے اور میں اسی قول کو زیادہ معتبر مانتا ہوں اور تجربہ سے یہ بہت باثر پایا۔ اب معلوم ہوا کہ حروف زوج الزوج صرف تین ہیں ب۔ د۔ ح اور اس وقت ان ہی کا بیان کرتا ہوں باقی اقسام پھر بیان کروں گا ان تینوں حرفوں کے اعداد چودہ ہیں۔ حروف اپنے بطن میں روح محبت پوشیدہ کئے ہوئے ہیں اور ان حروف میں ایک مقناطیسی قوت ہے اور جذبہ قلب کا خاص اثر ہے یہ تین حراف خزانہ محبت کی کنجیاں ہیں جائز محبت کے واسطے اس سے کام لو آپ کا کوئی عزیز ناراض ہے کوئی دوست غصہ میں ہے میاں بی بی میں ناچاقی ہے تو بحکم خدا اس عمل سے بہت فائدہ ہوگا محبت ملتا ہے مگر ناممکن نہیں اس زمانے میں ناممکن اس لئے کہا جاتا ہے کہ لوگ محنت کرنے سے جی چراتے ہیں اور عام طریق پر ایسا عمل چاہتے ہیں کہ کوئی محنت نہ کرنا پڑے اور دو تین دن میں خاص اثر ہو جائے ہاں ایسا بھی ممکن ہے مگر جب عامل بن جائیں ترکیب یہ ہے کہ زعفران کی سیاہی بنائے اور نیا قلم کسی لکڑی کا بنائے لوہے کا قلم نہ ہو اور روزانہ ایک سو پانچ نقش لکھ کر اور اسکی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں مچھلیاں ہوں اگر ایسا پانی قریب نہیں ہے تو زمین میں دفن کر دیا کریں۔ روزانہ لکھے ہوئے نقش روزانہ ہی پانی ڈالنے یا دفن کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کئی دن کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہیں نقش شروع کرنے کی کوئی تاریخ یا دن مقرر نہیں ہے نہ روزانہ لکھنے کے واسطے کسی خاص

وقت کی قید ہے دن رات میں کسی وقت لکھ لیا کریں۔ مگر ناغہ نہ ہو اگر ناغہ ہوگا تو پھر سرے سے لکھنے ہوں گے چودہ دن تک روزانہ ایک سو پانچ (۱۰۵) نقش لکھنے ہیں یہ عمل اسکی زکوۃ ہے نقش یہ ہے۔ جو صاحب زکوۃ ادا کر لیں گے۔ وہ اس نقش کے عامل ہوں گے اب جو شخص ناراض ہو کر ایک نقش لکھ کر نقش کے نیچے اس کا نام معہ والدہ کے لکھ کر کسی وزنی چیز سے دبا دیں جیسے بھاری پتھر یا لوہے کی کوئی بھاری شے خدا چاہے تو تین دن میں وہ شخص راضی ہو جائے گا اور محبت کرے گا۔ یہ عمل محبت کے واسطے اکسیر ہے۔

۷۸۶

۲۱	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۲۰
۱۷	۲۳	۱۵

عمل خاص

کوئی شخص مدت دراز سے لاپتہ ہے اس کے مرنے جینے کی کوئی اطلاع نہیں ہے ایسے گم گشتہ کے واسطے یہ عمل کام نہیں دیتا لیکن خدا کے پاک کلام میں بہت اثر ہے ممکن ہے کہ مدت دراز کے لاپتہ پر اثر ہو جائے مگر جو شخص حال ہی میں بھاگا ہے عورت ہو مرد ہو یا ملازم ہو یا کوئی بچہ گم ہو گیا ہے تو یہ نقش بہت اثر کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا یا گم شدہ واپس آئے گا۔ یہ نقش بہت مجرب ثابت ہوا ہے اور اکثر کامیابی ہوئی ہے۔ اس نقش کو اسی طرح لکھ کر اور درمیان میں مفرور یا گم شدہ کا نام لکھ کر نام معہ والدہ کے لکھیں اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو صرف اسی کا نام لکھیں اور اس نقش کو کسی اونچے درخت پر سب سے اونچی شاخ میں باندھ دیں باندھنے کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے کنارے میں دھاگا باندھ کر وہ دھاگہ ٹہنی سے باندھ دیں تاکہ نقش ہوا میں اڑتا رہے خدا چاہے تو وہ

چاہتے ہیں وہاں کی رکاوٹ دور ہوگی۔

۷۸۶

۷۹۷	۷۸۱	۷۷۸	۷۷۵
۷۷۹	۷۷۴	۸۶۸	۷۸۰
۷۷۳	۷۷۶	۷۸۳	۷۶۹
۷۸۲	۷۷۰	۷۷۲	۷۷۷

فقیری

حضرت علی علیہ اسلام نے اپنے زمانہ خلافت میں حضرت سلیمان فارسیؓ کو مدائن کا گورنر بنا کر روانہ کیا آپ ایک جانماز بغل میں دبائے ہوئے مدائن میں آئے اور مسجد میں جا کر بیٹھ گے جب لوگوں نے دیکھا کہ ہمارا گورنر تو بالکل بدھو ہیں تو بدمعاشوں نے سر اٹھایا سب سے پہلے اہل شہر نے آکر شکایت کی کہ آپ کو سلیم الطبع اور بے وقوف جان کر غلہ کے بیوپاریوں نے اودھم مچا رکھی ہے۔ اجناس کی قیمت بڑھادی ہے۔ غریبوں پر روزی تنگ ہوگی۔ آپ کو خدا نے ہمارا سرپرست بنایا ہے اس کا انتظام فرمایئے۔ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ بیوپاریوں کا جو چوہدری ہے اس کو بلا کر لاؤ۔ آپ کا آدمی چوہدری کے پاس گیا اور چوہدری نے کہا مجھے اس وقت فرصت نہیں ہے۔ جب فرصت ملے گی آوں گا۔ اس آدمی نے آکر جواب دے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ دکان کے باٹوں سے جا کر کہو کہ چوہدری کو لے کر آئیں۔ باٹ لوہے اور پتھر کے وہ اوزان جس سے تولا جاتا ہے آپ کے آدمی نے دکان پر جا کر آواز دی کہ باٹوں کو گورنر صاحب کا حکم ہے کہ چوہدری کو لے کر آئیں اس آدمی کا یہ کہنا تھا کہ تمام دکانوں کے باٹ چھوٹے اور بڑے سب چوہدری کے سر پر کمر پر ہاتھ پاوں پر پڑنا شروع ہو گے

چوہدری سراسیمہ پیٹتا ہوا بھاگا اور آکر قدموں پر گر پڑا کہ حضور رحم فرمایئے آپؓ نے کہا کہ انصاف سے دکانداری اور تجارت کرو۔ دوسری مرتبہ آپ سے عرض کیا گیا کہ شہر میں چوریوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ بدمعاش لوگ بے خوف ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ شہر میں اعلان کر دو آج کوئی دکان بند کرے یوں ہی کھلی ہوئی دوکانیں چھوڑ کر اپنے اپنے گھر جائیں آپ نے ایک آدمی کو رقعہ لکھ کر دیا کہ فلاں طرف جنگل میں جاو وہاں ایک کتا تمام کو ملے گا اس کو یہ رقعہ دے دینا۔ جب رات آئی لوگوں نے دیکھا کہ شہر کی ہر گلی کوچہ اور بازار میں بے شمار کتے پہرے دے رہے ہیں جو جس دکان یا مکان سے بُری نیت سے گزرتا ہے کتے اسے لپٹ جاتے ہیں۔

اب تمام رات دکان کھلے ہے گھر کھلا ہے۔ مالک گھر میں سو رہا ہے کیا ممکن کہ کوئی تنکا اٹھا لے آپ بدستور مسجد میں بیٹھے رہے اور شہر میں ایسا انتظام کہ کوئی کسی کو بری نیت سے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔ سچ ہے۔

خاکسار ان جہاں رابہ حقارت منگر
تو چہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد

روحانی چٹکلہ

اگر کوئی شخص آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے اور نقصان پہنچاتا ہے تو سنیچر کے دن تاریخ مہینہ کوئی ہو بعد طلوع آفتاب اس نقش کو موم کی تختی پر کندہ کر کے اس شخص کے مکان کی بیرونی دہلیز کی جڑ میں دفن کر دو بحکم خدا اس کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ پریشان کرنا اور نقصان پہنچانا ترک کر دیگا فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا نام

	۳۰۶	
۱۰۳۳		۲۲
فلاں بن فلاں	۳۰۶	مغلوب گردد

تحریری کام

تجربہ:

ایک میز پر باریک ریت بچھا دیجئے جس کی تہ ڈیڑھ انچ ہو اور ایک چرے ہوئے بانس کا ڈنڈا جو تین فٹ لمبا ہو لیجئے ایک پنسل یا ایک چھڑی کا ٹکڑا ڈنڈے کے بیچوں بیچ باندھ دیجئے دو معمولوں کو لیجئے ایک معمول کے ہاتھ میں ڈنڈے کا ایک سرا ایک دوسرے معمول دائیں ہاتھ میں اس کا بایاں سرا دے دیجئے اور اپنے دل میں کوئی شکل یا کوئی خاکہ خود قائم کیجئے اس اثناء میں معمولوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بالکل خاموش اور مجہول کھڑے رہیں اعصاب جسمانی میں ذرا بھی تناؤ یا کھچاؤ نہ ہو ان کو بتا دیجئے کہ آپ بحیثیت عامل کسی خاص حروف تہجی یا لفظ یا خاکہ کا تصور دل میں کر رہے ہیں جس کا عکس ان کے اوپر بہت جلد نازل ہوگا اور جس کی وجہ سے معمول کا دایاں ہاتھ اس طرح حرکت کرنے لگے گا کہ پنسل ریت کی سطح سے چھو جائے گی اور اس ریت میں وہ حروف یا خاکہ بن جائے گا۔

معمول سے کہہ دیجئے کہ وہ پنسل کی حرکت کے خلاف کوئی مزاحمتی عمل نہ کریں۔ اس کو اپنا کام کرنے دیں اگر آپ کا دھیان پورے طور پر اس پیغام یا خاکہ پر جما ہوگا تو آپ خود اور آپ کے معمول سب یہ دیکھ کر حیرت میں رہ جائیں گے کہ ان کے ہاتھ ادھر اُدھر اوپر نیچے حرکت کر رہے جس سے وہ پنسل آہستہ آہستہ وہی معلومہ لفظ یا

خاکہ ریت میں ابھارتی ہے جس کا آپ نے دھیان کیا تھا واقعی یہ عمل ایک معجزہ ہے اگر اپنے معمولوں کو اس قسم کے پیغام موصول کرنے کا تربیت دے چکے ہیں تو پھر حاضرین سے ہر شخص کے ذریعے سے یہ پیغام حاصل کر سکتے ہیں اور پنسل خود بخود فوراً وہ پیغام لکھ دے گی۔

دینے میں ممد و معاون ہوا اور فوراً ہی ہاتھ چلنے اور اس کے سوال کا جواب لکھنے لگیں گے۔

ہم نے اس مشق کی بارہا آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو تسلی بخش جواب دینے میں کبھی ناکامیابی نہیں ہوئی جس کو روحانی مشورے یا پیغام یا مدد کی سخت ضرورت تھی۔ الہامی دنیا میں اس قسم کی مشق علم یعنی روحانی طریقے سے دور کی چیز کا دیکھ لینے کی یا دور کی آوازیں سن لینے کے علم سے ملتی جلتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے والوں سے سلسلہ پیغام رسانی کا قائم کرنے کا یقینی ذریعہ ہے آخر الذکر عمل میں روحانی طاقت معمولوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلیفون کے ریسور کا کام لیتی ہے۔

روح کا خیال معمول یا بندۂ پیغام کے دماغ پر اپنا نقش ڈال دیتا ہے اور اس سے برقی اعصاب حرکت پر مائل ہو جاتے ہیں اور پھر اس پیغام یا خیال کو اسی زبان سے لکھ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب حاصل کرنے کے لئے دونوں معمولوں کے دماغ اور دل کی باہمی ہمدردی اور شرکت عمل کی سخت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو ذہن پر نقش کر لیجئے گا۔

اسی قسم کے اصولوں کا اطلاق یکسوئی کیٹرک مشین اور ہجا بورڈ کے استعمال میں بھی ہوتا ہے جس سے زمانہ حال کے حوسطین اور خودنویس کام لیتے ہیں۔ اسی قسم کی خود نویسی کی مشق ہے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔

جن کو تربیت دی جاتی ہے اس سے نہ کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے قلبی طاقتیں زائل ہوتی ہیں بجائے اس کے اس سے روح یا آتما کی مخفی اور اندرونی طاقتوں کی نشوونما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیے کہ اس مشق کا روح اور جسم دونوں سے تعلق ہے پس ہر شخص کو اپنی لطیف مخفی طاقتوں کی ارتقا اور دنیا و عقبیٰ میں اپنی زندگی کی بہتری کے لئے عمل کرنا چاہیے بہشت کی حکومت آپ کی راہ میں موجود ہے دروازہ کھٹکھٹائیں یہ ضرور کھل جائے گا۔ اور آپ اس دولت کے لئے سوال کیجئے اور ضرور بالضرور روح سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے اور ان کے صحیح جواب بتلانے کا تنتر

اس علم میں زیادہ اونچا درجہ محض یہی نہیں ہے کہ تصور کئے ہوئے پیغام کو حاصل کریں بلکہ اگر وہ پیغام سوالیہ پہلو رکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب بھی دے دیں جس کے عمل کا طریقہ یہ ہے:

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو لے لیجئے اور اس سے کہیے کہ اپنے دل میں سوچے بعد ازاں بعد پہلی مشق کی طرح بجائے معمولوں سے کام لینے کے لئے ایسے شخص کو لیجئے جس کا اس تجربہ کا بڑا شوق ہو اور جو پیغام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہہ دیجئے کہ ڈنڈے کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑے اور پھر ایک دوسرے معمول کو لے کر اس کے ہاتھ میں دوسرا سرا دے دیجئے دونوں بالکل مجہول اور خاموش بن کر کھڑے رہیں۔

اب اس شخص کو کہیے کہ اپنا سوال یکسو ہو کر دھیان کرے فوراً اپنی ٹیبل ریت پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہیے کہ کسی اپنے دوست یا اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہیے اس کو خاموشی کے ساتھ دل ہی دل میں اس اسپرٹ یا روح سے التجا کرنی چاہیے کہ وہ سوال کا جواب

قوت اعصابی سے علاج کرنے کا تنتر

تجربہ:

(مقناطیسی علاج) پہلے صفحات میں کشش یکسانی کے جو مقناطیسی طریقے بیان کئے گئے ہیں ہمارے ملک کے ماہران تنتر ودیا کے ذریعے سے عوارض جسمانی کا علاج بھی کرتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیف اعصابی مثلاً لوگوں کی بے ترتیبی انجماد خون ہاتھ پاؤں میں احساس معدہ کی خرابیاں، بخار، گھٹیا، بائی، مارگزیدہ کی خون میں زہر کی پیدائش وغیرہ وغیرہ انہیں روحانی منتروں سے ہوتا ہے۔

مریض سے کہئے کہ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ سے دو ڈنڈوں کے دوسرے پکڑے اسی طرح ایک دوسرے تندرست آدمی سے خواہ معمول ہو خواہ غیر معمول ہو گے کہ وہ دونوں ڈنڈوں کی دوسری جانب کے سروں کی گرفت کرے اس طرح ایک مقناطیسی حلقہ بن جاتا ہے آپ بحیثیت عامل ایک یا دو منٹ علیحدہ ہو کر دور کھڑے ہو جائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے جن کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں مسمریزم کے مقناطیسی پھیرنے کا عمل کیجئے ہاتھ پہلے مریض کے سر کی طرف لے جا کر اور پھر سینہ اور بازو پر اتار لائیں اور وہاں سے ڈنڈوں کے متوازی ہاتھ لے جا کر دوسری طرف دوسرے معمول کے سینے پر سے لے جاتے ہوئے اس کے سر پر لے جائے پھر ہر عمل کے بعد جھٹک کر یا کیجئے یہ عمل کرتے ہوئے حسب ذیل ضروری تجویز بھی کہتے ہیں

دیکھو تمہاری صحت اور ناپاک مقناطیس تمہارے جسم سے خارج ہو جائے گی اور اس کی جگہ دوسرے معمول کی صحت کامل اور پاک مقناطیس آکر لے لیگی اور معمول میں بھری تازہ مقناطیسی طاقت کی لہر جاری ہے تم دونوں معمولوں کو اس لہر کی رفتار اس قدر زیادہ محسوس ہوگی کہ جب تمہاری یعنی مریض کی ناپاک مقناطیس باہر خارج ہوگی تو دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کھنچے ہوئے لگیں گے اور جب دوسرے معمول کی صحت اور پاک مقناطیس تمہاری ناپاک مقناطیس کو انگلیوں کے راستہ خارج ہونے پر مجبور کرے گی۔ تو ڈنڈوں کی مقناطیسی حرکت ختم ہو جائے گی اور اس کا ثبوت اس بات سے ملے گا کہ کھنچے ڈنڈے پھر کھنچ کر اپنی اصلی حالت پر آ جائیں گے اور پھر باہم دیگر مل جائیں گے دونوں کا آپس میں اتصال ہو جائے گا یا اتصال تھوڑی دیر تک قائم رہے گا اور اسوقت تمہارے جسم میں ایک نئی طاقت کی لہر دوڑتی ہوئی محسوس ہوگی اور جو کچھ تکلیف تم کو ہے وہ آہستہ آہستہ دور ہو جائے گی۔

اگر آپ یکسوئی سے کام لے کر اسی طرح ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں تو پھر مریض اور معمول دونوں کو معلوم ہوگا کہ ایک دوسرے کے جسم میں ایک عجیب مقناطیسی لہر دوڑ رہی ہے۔ اور وہ چند تجربوں کے بعد خود کو نہایت تندرست اور توانا محسوس کریں گے۔

اس اصول معالجہ کو جنوبی ہند کے تنتر ودیا کے ماہروں نے پسند کیا تھا اور اس کے ذریعے سے انہوں نے نہایت حیرت انگیز علاج کامیابی کے ساتھ کیا خود ہم نے ایسے متعدد مریضوں کو اس کے ذریعے سے شفایاب کیا ہے۔ جہاں طبی امداد کے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا تھا تنتر ودیا والے انسوں کی بجائے بید کی ٹہنی استعمال کرتے ہیں جو پانچ فٹ لمبی اور بیچ میں سے لمبان کے لحاظ سے دو ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو یہ بھی پتہ چل گیا ہے کہ سبز بید کی ٹہنی میں کس قدر صحت اور مقناطیس موجود ہے اسی تجربہ کے اصول پر عمل درآمد کر کے ہم نے نامعلوم کتنے مریض اچھے کئے ہیں جن کو مختلف عوارض نے پریشان کر رکھا تھا مثلاً دردِ سر، نسوں کا درد، گھٹیا اور مختلف قسم کے درد، نیز معدے کی تکالیف، دل کی دھڑکن وغیرہ وغیرہ۔

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تنتر

سنیچر کے دن بعد دوپہر کو تقریباً ایک بجے دن کے بلی کی مونچھ کا ایک بال کاٹ لو اور کبوتر یا مرغ یا کسی چھوٹے سے پرندہ کا ایک پر بازو کا لے لو۔ ایک دشمن کے واسطے عمل کر رہے ہو تو اس کا نام مع والدہ کے کاغذ پر لکھ (سیاہ روشنائی سے) اور بال اور پر دونوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو تیس مرتبہ پڑھو۔ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ بسم اللہ شریف نہ پڑھو بعد ختم اس پر پھونک کر کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دو اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی مقصود ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر مع والدہ کے لکھوا کر ان کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف اس یا ان کے نام کافی ہیں بحکم خدا دوسرے سینوں تک حال معلوم ہوگا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

رُوحانی تنتر

اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض مع والدہ اور اسمائے اعظم یا شافی یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتشی چال سے پر کر کے چینی کی طشتری پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر پلایا کرو انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھیے ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے صبح نہار منہ پلایا کرے۔

۱۶۳	۱۶۷	۱۶۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۶۲

۱۵۹	۱۶۴	۱۵۷

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک دھاگے میں باندھ کر اونچے درخت پر باندھ دے بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے نقش کے نیچے نام مفرور کا مع والدہ کے لکھیے۔

(فلاں بن فلاں باز گردد)

نقش فتح نامہ

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے نقش یہ ہے۔

نقش برائے اولاد

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو حمل نہ رہتا ہو تو قمر برج جوزا (منحس) میں ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت لکھ کر اس کی قمر سے باندھ دے بحکم خدا حمل قرار پایا ہے۔

اُصول ہپناٹزم

یہ کہہ دیا گیا ہے کہ ہپناٹزمی خواب کسی شے کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھ
خیال یکسو رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر صرف توجہ ہی یکسو رکھی جائے اور کوئی خاص
نہ کیا جائے تو اس سے معمولی نیند پیدا ہوگی۔ اس کام کے لئے قرص جن میں خاص
مقناطیسی اثر موجود ہے بڑے کام کے ہیں۔ سب سے بہتر خیال جو معمول کے دل
ہونا چاہئے۔ وہ اثر ہو جانے کی اُمید ہے۔ ایک چیز کی امید رکھنا اور خواہش کرنا
باتیں ہیں۔ ہکلا آدمی ہکلانے کی خواہش نہیں کرتا بلکہ وہ اس لئے ہکلاتا ہے کہ اس
بات کی اُمید ہوتی ہے۔ یہ عامل کا فرض ہے کہ اگر معمول میں اُمید کا خیال نہ ہو تو اس
پیدا کردے۔ معمول کی توجہ اپنی طرف لگالے۔ اس کا خیال یکسو کردے۔ اُس کا
کرادے اور اس طرح خواب کی اُمید اُس کے دل میں پیدا کردے۔ جس شخص نے
پر عمل ہوتے پیشتر دیکھ لیا ہوگا اُس کو جلدی اعتبار آجائے گا۔ اگر معمول میں اُمید ہوتی
تو علم روحانی کا اس میں اثر ہونے لگتا ہے۔ اگر کسی شخص کو جسے نیند نہ آتی ہو ایسی
جائے جس کی نسبت خواب آور ہونے کا احتمال ہو لیکن درحقیقت خواب آور نہ ہو
مذکورہ کو اس سبب سے کہ اُسے نیند آجانے کی اُمید تھی نیند آجائے گی۔

معمول میں اگر قلب کو کچھ عرصے تک ساکت رکھنے اور نہایت استقلال
ساتھ نظر جمائے رکھنے کی قابلیت ہو تو وہ نہایت جلدی اثر قبول کرے گا۔ وہ لوگ جو

یکسو نہیں کر سکتے۔ یا جن کی خود فراموشی کی سی عادت ہو۔ یا جو پریشان دل رہتے ہوں۔ یا
جن کے خیالات منتشر رہتے ہوں۔ اثر ہرگز قبول نہ کریں گے۔

طریق عمل:

کامیابی اور تھوڑی سی کوشش سے ہپناٹائز کرنے کے لئے تمام ان صفات کی
ضرورت ہے جو مسمرائزر (عامل مسمریزم) میں ہونی چاہئیں۔ اس کے احکام ناطق۔
مستقل اور مضبوط ہوں۔ تاکہ معمول پر اپنے خیالات جما سکے۔ ہپناٹزم کا اصلی راز یہ ہے
کہ مستقل ارادے سے دو تین منٹ تک کسی ایک شے کی طرف دیکھا جائے اور اس
زمانے میں قلب بھی ایک ہی خیال پر جما رہے۔

مشہور ہپناٹزم کے عامل ڈاکٹر بریڈ نے اپنا قاعدہ حسب ذیل لکھا ہے۔ کوئی چیز
چمک دار اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور اوّل و دوم انگلی میں پکڑو (میں اپنے نشتر کا بکس
استعمال کیا کرتا ہوں) اور اس کو معمول کی پیشانی سے قریباً بارہ انچ کے فاصلے پر ایسے
مقام پر سے دکھاؤ کہ جہاں سے اس کو آنکھوں کی دونوں پتلیاں ایک مرکز پر کرکے دیکھنا
پڑے اور ایسا برابر ٹکٹکی باندھے استقلال کے ساتھ دیکھتا رہے۔

(اہل ہنود اور اہل اسلام کے صوفیہ طریقے میں ناک کے نتھوے پر نظر جما کر
دیکھنا ایک پُراثر طریقہ مانا گیا ہے۔ اس طریقے سے اکثر تیز حس لوگوں میں روشن ضمیری
پیدا ہو جایا کرتی ہے) معمول کو سمجھا دیا جائے کہ اس سے شے کی طرف خوب نظر جمائے
دیکھتے رہو۔ اوّل یہ اثر ہوگا کہ پتلیاں سکڑنے لگیں گی۔ پھر پھیل جائیں گی۔ جب اس
حالت کو ذرا ایک عرصہ ہو جائے اور معمول کی صورت سے غنودگی سی معلوم ہونے لگے تو
اپنے دائیں ہاتھ کی اوّل و دوم انگلیاں ذرا پھیلا کر اور علیحدہ علیحدہ کرکے اس چمک دار
شے کی قریب سے معمول کی آنکھوں کے پپوٹوں کے پاس کو لے جاؤ۔ گمان غالب ہے کہ
اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو جائیں گی۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں اور معمول اپنی آنکھیں
کھولے رہے تو پھر عمل شروع کرو اور اُس سے کہہ دو کہ جب دوبارہ انگلیاں پپوٹوں کے

پاس کو لائی جائیں تو آنکھیں بند کرلے لیکن اس سے پیشتر برابر چمک دار شے کو یک سوئی توجہ کے ساتھ دیکھتا ہے۔

مذکورہ صدر طریقے سے ناظرین کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ ڈاکٹر صاحب کی پالیسی ہے کہ معمول اس شے کا خیال برابر قائم رکھے لیکن ہر حالت میں ضروری نہیں ہے کہ صرف عامل کا یا اس حالت کا جس میں وہ داخل ہوگا مفرد خیال بھی وہی کام دیا کرتا ہے۔

ہمارا شروع میں اپنا طریقہ یہ تھا کہ بیس سال کے نوجوان آدمی کو ایک کرسی پر آرام سے بٹھا دیتے تھے تاکہ وہ اُس کی طرف دیکھتا رہے۔ چند سٹ کے بعد اس کی آنکھیں بند ہو جاتی تھیں اور وہ کوشش کرنے پر بھی نہ کھول سکتا تھا اور اُس کے ہاتھ جو گود میں تھے گھٹنوں پر گر جاتے تھے۔ ہم اُس سے کہتے تھے کہ اگر تم اپنی آنکھیں کھول سکتے ہو تو کھولنے کی کوشش کرو لیکن ہرگز کھلتی نہیں۔ پھر ہم کہتے تھے کہ تمہارے ہاتھ تمہارے گھٹنوں سے چپک گئے ہیں۔ تم ان کو وہاں سے اٹھا نہیں سکتے فرض کرو کہ وہ اٹھا نہیں سکتا۔ ہم متواتر اس سے بات چیت کیے جاتے تھے اور معلوم کر لیتے تھے کہ آیا کوئی خاص تبدیلی ہوئی یا نہیں۔

پھر ہم اُس کا ہاتھ اٹھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے تھے چاہے کہیں گرے۔ اس کے بعد اُس کی آنکھوں پر پھونک مار دیتے تھے۔ فوراً وہ آنکھیں کھول دیتا تھا لیکن اس کی حالت سنسنی جیسی بھی قائم رہتی تھی۔ اس کو سب کچھ یاد رہتا تھا لیکن آنکھیں نہ کھول سکتا تھا اور جاگنے کے بعد کچھ تکان بھی ہو جاتا تھا۔ بعد کو کچھ ترقی کرنے کے بعد ہم اس طرح عمل کر دیا کرتے تھے کہ ایک شخص کو خواہ کسی عمر کا ہو کرسی پر بٹھایا۔ اس سے کہا کہ تم سو جانے کی کوشش کرو اور کسی چیز کا خیال سوا اس کے نہ کرو کہ میں سو جاؤں۔ چند لمحے کے بعد ہم یہ کہتے جاتے تھے کہ اب تمہاری آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں اور غنودگی زیادہ ہوتی چلی جاتی ہے۔

نیند سے بھاری ہو چلے۔ اب تم پر تکان آگیا۔ اب تمہارے ہاتھ سو گئے تمہارے پیر بھی تھک گئے۔ اب تمہارے بدن پر نیند آگئی۔ سو جاؤ۔ جب آنکھیں بند ہو جاتی تھیں تو ہم ہدایت کرتے تھے کہ کیا تم اپنی آنکھیں کھول سکتے ہو؟ اس سے ہرگز نہ کھلتی تھیں۔ پھر اس کا ہاتھ اٹھاتے تھے اور کہتے تھے کہ تم اس کو نیچے نہیں گرا سکتے اور وہ ہرگز نہ گرا سکتا تھا۔ اس کے بعد حسب ذیل سوال و جواب کرتے تھے۔

عامل: تم سوتے ہو؟

معمول: ہاں خوب سو رہا ہوں۔

عامل: کیا طوطے کو پڑھتے سنتے ہو؟ (صرف خیالی طوطے)

معمول: ہاں سنتا ہوں۔

عامل: کیا اب انگریزی پڑھتا ہے؟

معمول: بے شک پڑھ رہا ہے۔

پھر کوئی شے مثلاً کپڑا وغیرہ معمول کے ہاتھ میں دے دیا جاتا تھا اور کہا جاتا تھا۔

عامل: تم نے پنکھا دیکھا؟

معمول: ہاں دیکھا۔

عامل: اچھا اپنی آنکھ کو کھول کر پنکھے کو خوب دیکھو۔ تم کو خوب نظر آئے گا۔ پھر تم سو جاؤ گے اور جب تک میں تم کو نہ بلاؤں گا نہ جاگ سکو گے۔ یہ سن کر وہ اپنی آنکھیں کھول دیتا تھا اور خیالی پنکھے کو خوب پیار کرتا تھا۔ غرض جو خیال پیدا ہوتا تھا۔

ناظرین کی تفریح کے لئے معمول کے خیال میں پیدا کر دیا جاتا تھا۔

ہمارے شروع کے طریقے میں معمول اس لئے جملہ احکام کی تعمیل پر مجبور نہ ہوتا تھا کہ اس میں ہم سے اس کا ایسا گہرا تعلق کامل نہ ہوتا تھا۔ یہ غلطی ہم کو بعد کو معلوم ہوئی۔ یہ کہہ دینا بھی ضروری ہے کہ اگر انصاف پر ہم کو نہ کہ مذکورہ صدر دونوں طریقوں سے

بھی ناکامی ہوئی لیکن مسمریزم نے اپنا پورا اثر کیا اور کامیاب ہوئے۔ تاہم اول طریقہ کی بہ نسبت دوسرا طریقہ اچھا ہے۔ کیونکہ جشن وغیرہ پر ممکن ہے کہ خیال بٹ جائے مگر زبانی احکام ایسے جلدی جلدی ہوتے ہیں کہ معمول کو دوسرے خیال کی مہلت نہیں مل جاسکتی مگر یہ دونوں طریقے ایک یا دو شخصوں پر پرائیویٹ جلسے میں عمل کرنے کے ہیں اور اس حالت میں جب کہ فرس موجود نہ ہوں لیکن اگر فرس ہیں تو بارہ آدمیوں میں سے دو ایک پر تو ضرور اثر ہوگا۔

مسمریزم میں علم کاسہ سر کی ضرورت:

ایسے مسمریزم یا ہپناٹزم کے ماہروں کے لئے جو عام جلسوں میں تماشہ کرتے ہوں۔ علم کاسہ سر کی واقفیت اشد ضروری ہے۔ جو لوگ اس علم کو کمال کے ساتھ سیکھنا پسند نہ کرتے ہوں اُن کو بھی کم سے کم معمولی واقفیت ہونی کارآمد ہے۔

نوٹ عدد:

ہپناٹزم کے لئے بھی ایسا موزوں لفظ ملنا محال ہے جس طرح مسمریزم کے لئے کوئی مروجہ لفظ نہیں ملتا جس طرح مسمریزم کے معنی مختلف اور متعدد الفاظ کے ذریعے ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اسی طرح ہپناٹزم کے لئے بھی جو مسمریزم کی چھوٹی بہن ہے ضرور کوئی نام تجویز ہو جائے گا۔ اس علم میں نظر بندی اور حاضرات کا طریقہ بھی شامل ہے۔ ہندوستان میں حاضرات کے لئے حسب ذیل طریقے مستعمل ہیں

معمولی عمر 13 سال سے کم عمر لڑکے کو اس کے انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی لگا کر دکھاتے ہیں۔

معمولی طور پر پڑھنے کے پرچے کر اور اس پر نقش لکھ کر اس کی تھوڑی تہہ کر کے سوئی سے اس میں سوراخ کر دیتے ہیں اور بچے کو اس میں دیکھنے کو کہتے ہیں۔

دکن میں ہاتھ کی ہتھیلی میں سیاہی کا رواج ملا دیتے ہیں۔ اور معمول اپنا دو ہاتھ اس طرح پیشانی پر رکھتا ہے کہ اس کا انگوٹھا اور چھنگلیا تو ناک کے نتھنے پر رہتی ہیں اور باقی تینوں انگلیاں کہ قدرت کے اوپر پیشانی پر اور اس طرح اس سیاہی میں جو اس کے ہاتھ میں لگائی گئی ہے غور سے دیکھتا ہے۔

کسی رومال یا لوہے کی انگوٹھی میں بجائے نگینہ سیاہ رنگ کی لاکھ بھر دیتے ہیں یا گول سیاہ ٹکیہ سی لگا دیتے ہیں اور ضرورت کے وقت اس نگینے کو چمکدار کرنے کے لئے روغن لگا کر معمول کو دکھاتے ہیں۔

ولایت میں ایک قسم کے بلوری پتھر ہوتے ہیں جن کو کرسٹل کہتے ہیں اور جن کی قیمت وہاں پر پہلی عدد چار روپے کے قریب ہے۔ معمول کو اس طریقے سے جس طرح کرسٹل دکھایا جاتا ہے۔ بازار وغیرہ میں آویزاں کر کے دکھاتے ہیں۔

یہ نہایت عمدہ اور کم خطر طریقہ ہے۔ اس طرح عامل خود بھی روشن ضمیر ہو سکتا ہے لیکن کسی حصے سے بیشتر کہہ دیا جاتا ہے کہ اگر ہم بے خبر سوتے ہوں تو کوئی دخل [illegible] نہ دے۔ اور اگر جاگنے سے ناخوش اور کوئی اور پسند نہ کرے۔ اس کی بات زندہ کرامات میں مفصل ہدایت درج ہے۔

ان کو اپنے پاس ایک نقشہ جس میں تمام مقامات خواص دکھائے گئے ہیں۔ اور ایک چینی کا بنا ہوا سر جس میں وہ مقامات بنا دئے گئے ہوں ضرور رکھنا چاہئے۔ اور ہر شخص کام چلانے کے لائق علم کا سر زیادہ سے زیادہ ایک ماہ میں سیکھ سکتا ہے۔ آئندہ اگر دلچسپی ہو سیکھ ورنہ خیر۔ اس علم کے استعمال کا موقعہ عام جلسوں میں بہت ہوا کرتا ہے فرض کرو کہ ایک عامل کسی عام جلسے میں آٹھ اشخاص پر ہپناٹزم کر سکا یعنی ان پر خواب طاری ہو گیا۔ تو اس کا اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو ان اشخاص پر حسب ذیل خیالات ڈال دے۔ یعنی ان سے کہے کہ جب تم جاگو گے تو اپنے آپ کو ایک باغ میں پاؤ گے اور تم کو اختیار ہے کہ اس باغ کی سیر کرو۔ پھل کھاؤ اور پھل توڑو۔ اس کے بعد وقت ختم [illegible] دے کہ اپنی آنکھیں کھول دو۔ سب کی آنکھیں فوراً کھل جائیں گی اور ہر کوئی خیالی پھول توڑے گا۔ کوئی پھل کھائے گا۔ کوئی سیر کرے گا لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر شخص میں اس کی ذاتی عادت بھی باقی رہے گی۔ یعنی جو ان میں سے سخی الطبع ہے وہ خود بھی پھل کھائے گا اور دوسروں کو بھی دے گا۔ حریص کسی کو نہ دے گا وغیرہ۔

اسی حالت میں معمولوں پر یہ بھی خیال ڈال دیا جا سکتا ہے کہ ایک درخت پر

طوطا دیکھتا ہے۔ اس کے عامل اپنی انگشت شہادت معمول کی کھوپڑی پر مقام رکھے کہ ... کے دونوں جانب واقع ہوتی ہے۔ ایسا کرتے ہی تمام معمول بولی بولنے لگیں گے۔ اسی طرح جس جانور کا خیال پیدا کر دیا جائے۔ اسی کی بولی بولیں گے۔ اور اس طرح حاضرین جلسہ کو بڑا لطف حاصل ہوگا۔ اگر یہ حالت دور کرنی مقصود ہو تو تالی بجا کر۔ یا آواز دے کر یا پھونک مار کر۔ یا الٹے پاس کر کے۔

یا کوئی مخالف کیفیت تیز کر کے مثلاً اول قوت تخیل تیز کی ہے تو روکنے کے لئے پھر وہ دوسری شے تیز کر دو لیکن خیال رہے کہ قوت ارادی کا استعمال بھی ضروری ہے یعنی پاس کرنے یا پھونک مارتے وقت ارادہ بھی یہی ہو کہ ... کیا جائے۔ کسی عضو کے تیز کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل اس مقام پر جہاں کہ خواص مظہر کی جگہ ہے انگلی رکھے۔ جس قدر اس مقام پر انگلی رکھی جائے گی اسی قدر نمایاں اثر ہوگا اور عجیب و غریب تماشا ہوگا۔ عاملوں کو مناسب ہے کہ انسان کی اعلیٰ قوتوں کے اعضا کو تیز نہ کیا کریں۔ مثلاً عشق۔ سیاہ کاری۔ قوت مقابلہ۔ خوف وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ معمول کو خواب سے بیدار کرنے کے بعد خواص تیز کردہ کا اثر اس پر رہ جاتا ہے جو کسی وقت مضرت پہنچا سکتا ہے۔

○ ○ ○

ایماء یا اشارہ قلبی

خواب طاری ہو جانے کے بعد اشارہ قلبی کے ذریعے سے نہایت ہی دلچسپ کرشمے ظہور میں آتے ہیں۔ صرف عامل کی اشارت کو معمول قبول کرتا ہے۔ حاضرین جلسہ میں سے کوئی اشارہ نہیں کر سکتا۔ اگر عامل معمول کا ہاتھ اوپر کو اٹھا کر حکم دے کہ تم یہ نہیں ہلا سکتے تو ہرگز نہیں ہلا سکتا اور اسی طرح اظہار ہے کہ لیکن عامل کے علاوہ اس حکم کو جو دوسرا چاہے تو اس کی تعمیل معمول نہ کرے گا۔

ہاں عامل کو اختیار ہے کہ اپنے حکم کے ذریعے سے کسی غیر شخص سے معمول کا تعلق یا سلسلہ پیدا کر دے۔ اس حالت میں دوسرا شخص بھی معمول کو حکم دے سکتا ہے۔ اکثر معمول عامل کی حکم عدولی بھی کر سکتے ہیں۔ چند بار حکم دینے سے عدول حکمی کرتا معمول ہو جاتا ہے۔

کسی شخص کے تمام جسم کو کامل طور پر بے حس کیا جا سکتا ہے اور اس کو جو اس کے قریب ہوتا ہے علم باقی رہے گا۔ اس کو معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کہاں ہے اور اس کے ساتھ کیا ہوتا ہے لیکن وہ احکام کی تعمیل اس لئے کرتا ہے کہ عدول حکمی اس کے قابو سے باہر ہوتی ہے اس لئے یہ صورت ہوتی ہے کہ چونکہ خواب میں معمول کے ہوش جاتے رہتے ہیں۔ کیونکہ حکم پاتے ہی جاگ اٹھتا ہے۔ ورنہ جب کسی شخص کو غش آ جاتا ہے تو اس کو عقل نہیں رہتی لیکن خواب بیداری میں باقی رہتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ معمولوں کو

ایسے اُمور کے اشارے نہ کیا کریں جو ان کے مزاج اور عادات کے خلاف ہوں ورنہ ممکن ہے کہ عدول حکم کرے۔ فرض کرو کہ کسی متعصب شخص اس کے مذہب کے خلاف اشارہ کیا جائے گا تو ممکن ہے کہ وہ تعمیل نہ کرے۔

فرض کرو کہ ہم زید کے دل میں یہ خیال پیدا کر دیں کہ جس وقت گھڑی بارہ بجے اس شخص کو جو مجمع میں تمہارے مقابل بیٹھا ہے بے وقوف کہنا۔ گھڑی بجی لیکن زید نے باوجود خیال پیدا کرنے کے تعمیل سے درگذر کی لیکن اگر گھڑی کے بجنے سے زیادہ مستقل تحریک مقرر کی جائے گی تو معمول کو مجبوراً تعمیل کرنا پڑے گی۔

مثلاً ہم معمول سے کہیں کہ جب تم ہمیں اپنی انگلیاں ملتے دیکھو گے تو فلاں شخص کو بے وقوف کہو گے۔ پس زید کو جگا دیا اور ہم نے اپنی انگلیاں ملنی شروع کر دیں۔ اول اُس کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ شخص معلومہ کو بے وقوف کہوں مگر وہ کامیابی سے اس خیال کو روک گیا لیکن ہم اپنی انگلیاں ملے ہی جاتے ہیں تو بالآخر آہستہ آہستہ معمول کی قوت مقابلہ کمزور ہوتی جائے گی۔ اور وہ مجبوراً آپ بے وقوف کہہ اٹھے گا۔ ایک وقت میں ایک ہی اشارہ معمول کو کرنا چاہئے۔ مثلاً جب میں کھانسوں گا تو تم کو میز پر ایک کبوتر نظر آئے گا۔ اس طرح جب وہ جگایا جائے گا۔ تو اس کو میز پر دکھائی دے گا۔ باوجودیکہ وہاں کبوتر موجود نہیں تھا لیکن اسی حالت میں دوسرا خیال پیدا کر دینا واجب نہیں ہے۔ اس کو پھر ہپناٹزی خواب طاری کر دینا چاہئے۔ ایسا کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ معمول سے کہو کہ میرے ایک دو تین شمار کر چکنے کے بعد خواب طاری ہو جائے گا۔

ہپناٹزی حالت میں اکثر معمول ایک نادانستہ فعل بھی کیا کرتے ہیں مثلاً ہم نے کہہ دیا ہے کہ وہ ہاتھ نہیں ہلا سکتا۔ پس وہ ہلانے سے مجبور رہا مگر چند لمحے بعد اُس کی ناک پر ایک مکھی آ بیٹھی۔ اُس کے اُڑانے کے لئے اُس کا ہاتھ اٹھ گیا۔ اُس کو ناواقف لوگ معمول کا فریب خیال کیا کرتے ہیں گو در حقیقت یہ فریب نہیں ہے۔

وقت چراغ پست رکھا جائے تاکہ سایہ سامنے آ جائے (سایہ دیوار پر ہونا چاہیے زمین پر نہیں) اپنے سایہ کی گردن پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھو اور مندرجہ ذیل عمل کو صبح اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں جب تعداد ختم ہو جائے تو اپنے سایہ پر سے نظر ہٹا کر (دیوار خالی پر) نظر جمائیں۔ اسی وقت ہمزاد نظر آئے گا۔

ہمزاد روزانہ نظر آئے گا اور کبھی کبھی ہماری نظروں سے سایہ تک بھی غائب ہو جائے گا اور پھر حاضر ہوگا۔ کبھی تمام کمرے میں بالکل اندھیرا نظر آئے گا اور پھر اجالا ہو جائے گا۔ یہ منظر نظر آئیں گے لیکن اپنے تخیل اور نظر کو اسی طرح جمائے رکھو جہاں سے ابتداء کی تھی۔ یہ عمل چالیس یوم تک کرو انشاءاللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا۔ اگر پہلے چلہ میں کامیابی نہ ہو تو عمل ترک نہ کرے۔ بلکہ دوسرا چلہ (مسلسل) کرو اگر دوسرا چلہ ناکام رہے تو تیسرے چلہ میں تو یقینی کامیابی ہے۔ ترک حیوانات کا سخت پابند رہے۔ ورنہ نقصان ہوگا باقی عمل میں اور کوئی خطرہ نہیں ہے عمل یہ ہے۔

اقسمت علیکم و عزمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح القدسه احضر و احضر و احضر و یا همزاد بحق سلیمان ابن داود علیه اسلام و بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل علیه اسلام یا قوم الهمزاد، حاضر شو

موہنی منتر

اگر کسی جگہ آپ کے خواں ہیں اور اس جگہ شادی نہیں ہوتی یا کوئی عزیز دوست ناراض ہے یا کوئی عزیز دوست یا افسر خوامخواہ غصہ میں ہے یا کوئی دشمن بے سبب آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو اس منتر سے کامیابی ہوگی۔

ترکیب:۔

ترکیب یہ ہے کہ چتر ماشی کے دن سورج ڈوبنے کے بعد ایک گھنٹہ تک اس

حرز کو شروع کرے ایک گھنٹے کے بعد اس کا وقت ختم ہو جائے گا۔ پہلے چار طلسم
طلسم کسی بھی وقت تیار کرے اور چاروں کے فلیتے بنائے اگر مطلوب کا کپڑا
مل سکے تو ان چاروں فلیتوں پر لپیٹ کر مطلوب کے کپڑے سے حرز میں بہت طاقت
ہوگی۔ مطلوب کا کپڑا نہیں ملتا تو پھر کوئی بھی کپڑا فلیتے پر لپیٹ لے اب چار
چراغوں میں چاروں فلیتے رکھ کر چاروں کے منہ چاروں سمت کر دے (یعنی چاروں
کونوں) اور چراغ میں تیل ڈال کر رکھ دے یہ سب کام پہلے کر لے اب جب سورج
ڈوبنے کے بعد ان چاروں بتیوں کو روشن کر دے جب چاروں بتیاں جلنے لگیں تو ان کے
گرد عامل گھومتا جائے اور ایک سو ایک مرتبہ یہ حرز پڑھے تھوڑا سا سیندور اپنے پاس
رکھے حرز پڑھتے ہوئے اور چراغ کے گرد گھومتے ہوئے ایک ایک چٹکی سیندور کی چراغ پر
ڈالتا جائے اب حرز ایک سو ایک مرتبہ ختم کر لیا۔ مگر بتیاں جل رہی ہیں تو جب تک
چراغ کے پاس رہے جب تک بتیاں ختم نہ ہوں اگر بتیاں جل چکیں مگر حرز باقی ہے تو
کی تعداد ختم کر دے حرز ختم ہو گیا اور بتیاں جل رہی ہیں تو چراغ کے پاس بیٹھ جائے
گھومنے کی ضرورت نہیں ہے سات دن برابر یہی عمل کرے روزانہ چار طلسم تیار کیا کرے
وقت روزانہ وہی رہے گا۔ یعنی سورج ڈوبنے سے ایک گھنٹہ رک جس جگہ پر یہ حرز پڑھا
جائے وہاں کوئی دوسرا نہ ہو چراغ سات دن تک ایک ہی کافی ہے تیل زیادہ نہ ڈالا جائے
بس بتیاں تر ہو جائیں اور جل جائیں بتیوں کا تمام جل جانا شرط ہے اگر کسی وجہ سے کوئی
بتی بجھ جائے تو دوبارہ جلا سکتے ہیں بہتر وہی ہے جو اس طلسم ہمراہ کی والدہ کا نام معلوم نہ
ہو سکے تو صرف مطلوب کا نام لو اگر مطلوب کی ماں کا نام معلوم نہ ہو سکے تو طالب بھی اپنی
ماں کا نام شامل نہ کرے صرف نام کافی ہے۔

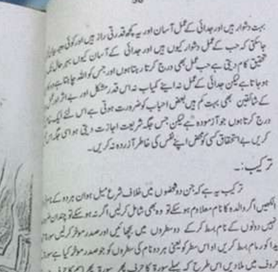
تن من بھسم کرے سائی من بھسم کرے سائی ہرو ے
میں ہوک، ہوک، تڑپت، تڑپت، گھڑ لے
بھر بھٹے ، پھرے دوارے ، فلاں بن فلاں
نام (مطلوب معہ والدہ) فلاں بن فلاں (نام طالب
معہ والدہ) کی ریت کھاوے۔

کبریت احمر

دو جہاں میں ہے اور یہ عمل محبت و تسخیر کے لئے کبریت احمر ہے خدا چاہے تو آپ
اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے بشرطیکہ نیت حرام نہ ہو یہ عمل نہایت مجرب ہے بروز جمعرات کو
سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کا وقت ہے۔
ترکیب یہ ہے کہ اکتالیس عدد فلفل سیاہ، کالی مرچ، لے کے ہر دانہ پر
اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر آگ میں ڈالتے جائیں۔
یاوُدُودیحق اللہ الصمد سَبْحٌ سَبْحٌ قلب فلاں بن فلانیہ فلاں بن
فلانیہ
کی جگہ نام مطلوب معہ والدہ کے لیں اکتالیس دانہ اور ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ یہ عمل
پڑھے بس عمل ختم ہوا۔ اسی طرح تین دن کا عمل کریں یعنی جمعہ، ہفتہ، اتوار لیکن سورج
نکلنے کا وقت پہلے ہی دن ہے دوسرے دن جب فرصت ملے اس عمل کو کریں باقی دو دن
میں کسی خاص وقت کی پابندی نہیں خدا چاہے تو تین دن میں مطلوب بے قرار ہوگا۔

مفارقت

جس طرح دنیاوی کاموں میں کوئی کام آسان اور کوئی دشوار ہے اسی طرح
عملیات میں بعض امور سے متعلقہ عمل آسان ہیں اور بعض دشوار مثلاً حب اور تسخیر کے عمل



بہت دشوار ہیں اور جدائی کے عمل آسان اور یہ کچھ قدرتی راز ہیں اور کوئی
جاسکتی کہ حب کے عمل دشوار کیوں ہیں اور جدائی کے آسان کیوں بہر حال
تحقیق کام دیتی ہے حب عمل بھی درج کرتا رہتا ہوں اور جس کو اللہ چاہتا ہے
ہوجاتا ہے لیکن جدائی کے عمل نہ اپنے کمیاب نہ اس قدر مشکل اور بے اثر
کے شائقین بھی بہت کم ہیں بعض احباب کو ضرورت ہوتی ہے اس لئے ایک
درج کرتا ہوں جو آزمودہ ہے لیکن جس جگہ شریعت اجازت دیتی ہو اسی جگہ
کریں بے استحقاق کسی کو محض اپنے نفس کی خاطر آزردہ نہ کریں۔

ترکیب:۔

ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں خلاف شرع میل ہو ان ہر دو کے نام
لکھیں اگر والدہ کا نام معلوم ہو سکے تو وہ بھی شامل کرلیں اگر نہ ہو سکے تو
تک دونوں کے نام بسط کرکے دو سطروں میں بچھائیں اور صدر موخر کرلیں
یدا کو رام بسط کریں او اس سطر کو یعنی ہر دو نام کی سطروں کو جو صدر موخر کیا ہے
حروف میں ملا دیں اس طرح کہ پہلے سورۃ کا حرف پھر سورۃ پھر اسم کا حرف جب
کے حروف ختم ہو جائیں تو سورۃ کے حروف اول سے نوٹ کرلیں یہاں تک کہ
حروف ختم ہو جائیں اب ان تمام حروف کو شمار کرکے جس قدر شمار میں ہوں ان کو
آتشی چال میں پر کریں اور اس مثلث کے گرد اگر ان تمام حروف کو لکھ دیں۔ اور
چاروں گوشوں میں یا عزرائیل لکھ دیں اور اس نقش کو مردے کے کفن میں باندھ کر
میں دفن کریں انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں دونوں میں مفارقت ہوجائے گی مردے
میں سے ایک گرہ کا ٹکڑا کسی جگہ سے حاصل کریں یہ نقش قبر و عقرب میں پر کریں اور
عقرب ہی قبر میں دفن کردیں۔

موٹھ چلانے کا منتر

منتر:

بھنا سرناگ دیو پچھ پڑا بھیروں آٹھ بار پچھے جاپیٹھے بیری کی کھاٹ میں معو جاز پھوڑ کلیجہ کھائے کھاتو کھانہ کھاتو کھا میں [illegible] کر تو دشمن باندھ [illegible] مرد گھیا کی حد یا باندھ [illegible] باندھ تین کھوٹ پر حرمی باندھا [illegible] منگل کر خاک سے پاک کر گورا ماتا کرے ادپاس [illegible] مار حنومان [illegible] کا سنگا سن بیٹھے سیوک لائے چار پھول موٹھ باندھوں ۳ بار دوحائی [illegible]

ترکیب:

ہولی یا دیوالی شب 12 بجے کرے اول ایک بند [illegible] سات [illegible] کا ایک پتلا بنا کر رکھے اور سیندور، پھول شیرینی دھوپ کا فور لونگ کا ایک جوڑا [illegible] 101 مرتبہ پڑھے تھوڑی سی شراب اور ایک بکرا کالا پاس رکھے اور جس جگہ عمل کرے [illegible] خبر دے کہ تمہارا کام کر آیا ہوں بیٹھا رہے بھر وہ بکرا اس کے آنے پر ذبح کرے اور شراب سے دشمن کو مارنے کے واسطے جائے گا یہ یاد رہے جب وہ لوٹ کر آئے گا اور عامل اگر سوتا [illegible] ہوا تو عامل کو جان سے مارا جائے گا لازم ہے جب تک وہ جواب لائے عامل اسی جگہ بیٹھا رہے [illegible] ورنہ ہورات بھر کا عمل ہے۔

منتر ہلاکت دشمن

منتر:

سرسا ملا فرش خدائے جو تم سیکھو من چتلائے اے چج جو بکھرے بے شک جائے مسلمان پھلے پانچ پیر کا کر دگیان اول کلیجہ دشمن بند و وزے رکھا اور جگ پنجے حج کرے کوئی رحمان کا توشہ اکان نکان تو مار جان صاحب کا حکم دیلے مان گھڑے رحو پڑھو چھپے بیٹھ آخر جان سیتن کلی بھیتر مان عرضی دحن تین سبحان پچھلی کلی کھے ڈال [illegible] دونوں ہاتھ پھیرے ہاتھ چار کری کلی کی جان عبدا لکا پوت حنبہ کا حاسن کا پوت [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] 101 [illegible]

[illegible] 12 [illegible] 101 [illegible]

عورت کا خون جاری کرنا

منتر: چھن چھن بن چتوان تارا سکھی کا بکھو مین تارا میرا تو فلاں بن فلاں کا حق چھوٹ

ترکیب: بروز اتوار پان کی دھونی دے کر اتنے وقت تک پڑھے بس اس کا عامل ہوگا جب کسی عورت کو حیض جاری کرانا ہو ایک جانور سیہ کا کانٹا اور لیموں لے کر کنویں یا سایہ ہے [illegible] جب آسمان سے تارا ٹوٹے کانٹا لیموں سے چبھوئے عورت کو حیض جاری ہوگا جب نکالے گا تب بھی ہوگی لیموں میں کانٹا پادو دے۔

منتر کال بھیروں برائے دشمن

منتر:

اونگ نمو کالا بھیروں مسان باس اروکی مٹھی رکن برن چلے بھیروں گھیا مسان سوا پھر میں دھونی دکھائے مرا مردہ مرگھٹ باس ماتا چھوڑے چتر کی آس سیلی نگی رت برن چلتی کھری اکھور کے مسان مار مار رے بھیروں گھیاں مسان جو میرے بیری کو نہ مارے تجھے بھگن جتی کی آن

ترکیب:

بروز اتوار 12 بجے مرگھٹ میں جا کر 101 بار پڑھے چلتے وقت تھوڑی شراب اور بجی دے اس

طرح سے سات روز کرے بعد سات روز کے تھوڑے سے اڑدے کر دشمن کا نام لے کر [illegible]
بار پڑھے پھر جدھر سے وہ دشمن آتا ہو اس کی پیٹھ پر مارے [illegible] پر اللہ سے [illegible]

منتر زبان بندی کا

منتر:

الف الف دشمن کے منہ میں قفل میرے ساتھ کنجی رو پاریت گرو [illegible]

ترکیب:

سنیچر کے روز سات دن رات کو گھی کا چراغ جلا کر پھول بتاشے چڑھا کے ایک ہزار [illegible]
پڑھ کر آگ میں ڈالے سدھ ہو گا جب کام پڑے 408 مرتبہ [illegible] پر دم کر کے [illegible]

منتر دافع نحوست سیارگان

منتر:

اونگ لوھرنگ اونگ لو [illegible] ٹھٹ ٹھٹ پٹ سواھا

ترکیب:

اگر کسی کا کوئی ستارہ خراب ہو اس آدمی کا ٹھیک نام اور ستارہ خراب شدہ کے عدد بذریعہ ابجد نکال
کر پڑھے منتر [illegible] دن پڑھے یا سات دن اور [illegible] تک پڑھے [illegible]

موھنی ناھر سنگھ کی

منتر:

جھر چوری جھر پان [illegible] میرے ساتھ کا [illegible] کھائے مجھے چھوڑ کہیں
نہ جائے جاگ [illegible] ناھر سنگھ کی

ترکیب:

101 مرتبہ 21 روز [illegible] شروع کرے منتر سدھ ہو گا۔ پان یا
مٹھائی [illegible] 7 مرتبہ پڑھنے پر مطلب [illegible] ہو گا۔ لیکن نیت درست رکھے۔

موھنی شیخ سدو کی

منتر:

ان موھنی تن موھنی [illegible] موھنی شاہ اشرف کی مدد کریں جہانگیر

ترکیب:

[illegible] شب 12 بجے رات [illegible] کے پیچھے [illegible] کر 101 مرتبہ پڑھے [illegible]
سات [illegible] شیخ سدو کی [illegible] سات مرتبہ [illegible]
دم کر کے کھلائے مطلب [illegible] ہو گا۔

دن کو ہمزاد تسخیر کرنے کا طریقہ

اس عمل کو چاند کی تاریخ سے بھی شروع کر سکتے ہیں اگر چاند کی اول تاریخ [illegible]
سائل کو موقعہ نہ ملے تو اس حالت میں اس عمل کو چاند کی گیارہ تاریخ تک شروع کرنے کی
اجازت ہے کیونکہ عامل لوگوں کے نزدیک چاند کی گیارہ تاریخ تک عروج رہتا ہے [illegible]
چاند کی گیارہ تاریخ کے بعد چاند کا عروج نہیں رہتا اور نہ عمل کے لیے وقت رہتا ہے [illegible]
ہفتہ یا اتوار کے روز شروع کیا جائے تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ اب رہا کہ تاریخ اور [illegible]
تاریخ کو کوئی بھی عمل شروع کیا جائے اور اگر کسی تاریخ کو موقعہ نہ ملے تو [illegible]
میں لائیں اس کو آپ جنگل میں جا کر کسی کھلے میدان یا کسی دریا ندی کے کنارے [illegible]
کے لیے موزوں ہو۔ ہر عامل کے لیے پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔ سورج کی [illegible]
کھڑے ہو جائیں آپ کا سایہ زمین پر نظر آئے گا اس سایہ کی گردن کی جگہ پر نظر [illegible]
جاوے اور سیدھے ہاتھ چھوڑ کر بغیر حرکت کے کھڑے ہونا چاہیے اور ایک ہزار مرتبہ
[illegible]۔

جب یہ عمل پڑھا جا چکے تو اسی طرح سیدھے کھڑے رہیں گردن کو اونچا کر کے
آسمان کی طرف نظر بھر کر دیکھا جائے تو آپ کو انسانی شکل میں آسمان پر ایک پتلا نظر آئے گا
جو کہ بہت بڑا اور بے وضع ہوگا اس کی طرف بغیر آنکھ بند کیے چار پانچ منٹ تک دیکھیں
پھر عمل ختم کر کے گھر واپس آ جاؤ روزانہ اسی طریقہ پر اس عمل کو کیا جائے تین چار روز کے بعد
وہ پتلا آپ کو نیچے اترتا ہوا نظر آئے گا حتیٰ کہ عمل کے آخری دن تک پتلا آپ کے بالکل
قریب اور آپ کے پیچھے کھڑا ہوگا اور جب آسمان کی طرف نظر جائے گی تو آسمان پر نظر آئے
گا اب رہا وقت کے متعلق سب سے اول اور اعلیٰ وقت طلوع آفتاب سے لے کر دن کے
گیارہ بجے تک جو وقت آپ کے پاس ہو وہ مقرر کر لیا جائے۔ گیارہ بجے کے بعد یہ عمل نہیں
کیا جا سکتا۔ چاہیے تو اسی طرح کہ جو وقت مقرر کر لیا جائے اسی وقت روزانہ کیا جائے [illegible]

گیارہ بجے تک کسی وقت پر کر لیا جائے کوئی حرج نہیں اس عمل کے دوران میں بھی صبح شام
تصور باندھا جائے کیونکہ تصور سے عمل کو بہت مدد ملے گی جنگل میں جانے سے پہلے پانچ روز
میں آپ کو نظر آنے لگ جائے گا اور اس عمل سے اسے بہت تقویت پہنچے گی۔ یکے شکل میں
واضح ہو جائے گا اور ان عملیات میں حقہ پان سگریٹ وغیرہ کی ممانعت نہیں ہے بیرونی
خیالات اور ناپاک جذبات سے دل و دماغ صاف ہونا چاہیے ہر روز ایک ہی جگہ اور مقررہ
وقت پر ختم کیا جائے۔ پہلے دن ہمزاد نظر آنے پر کوئی کام یا خواہش کا اظہار نہ کیا جائے۔
خاموشی سے عمل کو جاری رکھیں۔
ہر قسم کے گوشت اور جماعت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ طلسمی انگشتری کا پاس ہونا
ضروری ہے۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

یہ عمل ہزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے اور لوگوں نے بھی اسے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔
آپ بھی کر کے دیکھیں۔ نہایت عجیب عمل ہے صبح دوپہر سہ پہر شام اور رات کو
15-15 مرتبہ پڑھے [illegible] ہمزاد اپنے تصور کی مشق کرے سامنے
آئینہ کے فرش پر سیدھی کمر کر کے بیٹھے 21 دن میں کامیابی ہوگی۔

ہمزاد سے پہلے روز کام لینے کا طریقہ

عمل کرنے کے بعد جب آپ سونے کے لیے چارپائی پر لیٹ جائیں اس وقت
تین مرتبہ اسم پڑھ کر اور تین مرتبہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ مجھے فلاں وقت جگا دینا۔
پہلے ہی دن سے ہمزاد آپ کو جگانے لگ جائے گا عمل برابر شروع رکھیں اور آہستہ آہستہ آپ
کو ہمزاد ظاہری صورت میں نظر آنے لگ جائے گا اس عمل کے دوران میں جس دن سے یہ
عمل شروع کیا جائے اسی دن سے کوئی بھی دنیاوی کام کرو اور کام کرتے وقت دل میں آہستہ
آہستہ اپنا نام لے کر کہا جائے کہ آؤ یہ کام کریں مثلاً کھانا کھاتے وقت بھی نام لے کر اس کو

جانے کے ساتھ شامل کر لیا جائے جب کہ آپ کی مشق کافی ہو جائے گی تو
ظاہری صورت میں آپ کے کام کرنے لگ جائے گا اور ہر وقت آپ کے ساتھ
کسی کو ہر وقت اس میں شامل کرنا اور نام لینا ناگوار گزرے تو اس کے لیے
بات پر کاربند رہو۔ صرف عمل سے اپنی غرض رکھے ورنہ اس میں کوئی
جب بھی طاقت ہر وقت آپ کے ساتھ غائبانہ صورت میں وابستہ ہے۔ ہمزاد
کرنے کے لیے چند الفاظ اپنی زبان سے ادا کریں اور اس پر قابو پا کر اپنے
اپنے کام کروائیں ہاں جس وقت سائل عمل کرتے ہوئے پورے چالیس یوم
ہمزاد ہر وقت ظاہری اور طریقے سے نظر آنے لگ جائے تو اس وقت اس عمل کو
وقت چارپائی میں بیٹھ کر پڑھا جائے اور روزانہ عمل کرنے کے بعد بھی اس عمل کو ایک
مرتبہ پڑھا جائے۔ یہ اس وقت پڑھے جب ہمزاد نظر آنے جائے اور آپ کا پاس
چلہ پورا ہو جائے اور بات چیت کرنے کے وقت یہ عمل پڑھے۔ جب دیکھے کہ
ساتھ ہم کلام نہیں ہوتا اپنا نام لے کر "محبوب میرے" کہے فوراً بات چیت کرنے لگے
گا۔ عمل یہ ہے ہمزاد استانے یا دستو قریا دہماری عمل نمبر 4

ہمزاد سے بات چیت کرنے کا عمل نمبر 5

جس روز سائل ہمزاد کو چالیس یوم پورے ہو جائیں تو اس وقت اس عمل
جائے روزانہ عمل کرنے کے بعد عمل کو ستر مرتبہ پڑھے اور روزانہ جاری رکھے یہاں تک
بات چیت شروع ہو جائے۔ عمل نمبر 5 یہ ہے۔ ہمزاد کرو نی بات ہو دان یا رات

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

ترکیب چاند کی اول تاریخ سے عمل شروع کیا جائے۔ چراغ روشن کر کے پشت
جانب رکھا جائے چالیس یوم میں عمل کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے روزانہ 345 مرتبہ

سے ہر ایک قسم کے گوشت سے پرہیز رکھا جائے عمل کرتے وقت سامنے سایہ گردن پر نظر رہے
کو خیالات کو سامنے رکھا جائے۔ بعد عمل ہو جانے کے عمل چارپائی پر لیٹ کر پڑھا
جائے۔ ہمزاد صبح اور شام [illegible] سے کام لو

نوٹ: ہمارے عملیات میں سے کوئی بھی
ایک سائل کے واسطے اس بات کی تاکید ہے۔
عمل شروع کرے مگر تصور کے طریقے پر کام سے خود دوران عمل میں کاربند ہے۔
ہوئے وقتوں پر آئینہ کے سامنے پانی پر تصور باندھتا ہے اور عمل نمبر 4 کو
آپ اپنا عمل کرتے ہوئے تمام روز 25 یوم پورے ہو جائیں تو اس وقت اس
عمل کو سوتے وقت چارپائی پر لیٹ کر پڑھا جائے فتوحات عمل شروع ہو جائیں
گے۔ مگر کسی شخص کے پاس فتوحات عمل ظاہر نہ کیے جائیں کیونکہ ایسے کرنے سے
عمل میں سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ ہمارے عملیات کے دوران صبح شام "اہم
پڑھتے" پڑھیں۔

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

آپ کو عمل اور طریقہ پر بتایا جاتا ہے اپنی فرصت کے مطابق عمل دن والا کرو یا
رات والا جو مرضی ہو شروع کریں۔ دن والا عمل چاند کی اول تاریخ کو شروع کیا جائے اگر
سے چاند کی گیارہ تاریخ تک عمل شروع کر سکتے ہیں مگر دن ہفتہ کا ہو یا اتوار کا دن ہو
جنگل میں چلے جاؤ دریا یا ندی کے کنارے پر کوئی جگہ آپ کو پسند ہو عمل کیا جائے مگر کھلا
میدان ہو۔ پاک صاف جسم ہونا چاہیے اگر غسل کر سکے تو عمل شروع کرنے سے پہلے نہا لیا
جائے۔ کپڑے صاف ہونے چاہئیں۔ سورج کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو جاؤ اور سامنے
سایہ گردن پر نظر جمائے رکھو اور اس عمل کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھا جائے ہر تین بار پڑھا جائے
جب یہ تعداد پوری ہو جائے اس وقت اسی طرح سیدھے کھڑے رہو گردن کو

اونچا کرکے نظر کو خوب غور کے ساتھ آسمان پر ملایا جائے اس وقت اول دن سے یہ
تیسرے دن سے آپ کو ہمزاد آسمان پر نظر آنے لگ جائے گا پانچ ہفتے تک نظر
خوب غور کے ساتھ بغیر آنکھ بند کیے ملایا جائے تو ہی دن سے ہمزاد آسمان پر نظر
جائے گا۔ اسی طرح ہر روز ایک وقت ایک جگہ پر عمل کیا جائے اور اگر کوئی بھائی
کر عمل کرنے سے مجبور ہو اس حالت میں اپنے مکان کے صحن کے اندر عمل کرلے
مکان کا صحن بڑا ہونا چاہیے جس جگہ پر عمل کے واسطے کھڑے ہو کر زمین پر سایہ آپ کا
آ رہے تو اس حالت میں اپنے مکان کے اندر بھی عمل کرنے کی اجازت ہے۔

رات کا عمل

ایک مکان پاک و صاف ہو۔ خانگی سامان اس کے اندر کسی قسم کا نہ ہو اور مکان
دیواریں وغیرہ قلعی دار ہوں۔ ایک چراغ جلا کر پشت کی جانب رکھا جائے کپڑے سفید
ہونے چاہئیں پشت کی جانب چراغ ہونا چاہیے سامنے سایہ دیوار پر نظر آتا رہے۔ اس
کی گردن پر نظر جما کر رکھا جائے اگرچہ نگاہ کو تکلیف ہوگی مگر تین چار یوم میں عادت
ہو جائے گی۔ کھڑے ہوئے سایہ گردن پر نظر کو رکھا جائے اور عمل کو 500 مرتبہ پڑھا جائے
عمل میں ہے (اوم برئے) بعد عمل ختم ہونے پر خاموش ہو کر چارپائی پر لیٹ جائے۔ مگر یاد
رہے کہ سایہ اول دن سے یا دوسرے تیسرے دن سے رنگ بدل جائے گا۔ آپ کا سایہ دیوار
پر نظر آئے گا اور بہت سارے مختلف رنگ اس کے ہوتے ہوئے نظر آئیں گے بعض اوقات
دیوار پر سے غائب ہو جایا کرے گا مگر اس قسم کی وجوہات نظر آنے پر گھبرانا نہیں چاہیے
حوصلے کے ساتھ عمل کو کرتے رہنا چاہیے۔

نوٹ:

جس طرح ہم نے طریقہ تصور کرنے کا بتایا ہے اس طرح طرح ضرور کار بند ہو کر
عمل کرتے رہنا اور باقاعدہ طریقہ پر مشق تصور کرتے رہنا صبح کو خواب سے [illegible]

ہوتے ہی آئینہ لے کر اپنی شکل کا تصور باندھا جائے اور جہاں تک ہو اسی قدر اس
کو سامنے لانے کی کوشش کی جائے۔ ہر وقت آنکھیں بند کرنے پر آئینہ کی طرح
شکل نظر آنی چاہیے۔

عمل تسخیر ہمزاد

یہ عمل مجرب و آزمودہ ہے جو ایک کامل عامل نے بڑی مشکل سے دستیاب ہوا ہے
جس کے قبضہ میں ہمزاد تھا۔ ہمزاد ہمارے پاس ہتاری آس منتاؤ یاس، ایجاؤ پیاس ورے
چاہیے اس عزیمت متبرکہ کو ایک جگہ و ایک وقت پر مع ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ
سوا پانچ ہزار مرتبہ ہر روز بوقت شب پڑھیں۔ مکان یا حجرہ علیحدہ ہو اور عامل بھی تنہائی میں
رہے یہ قید صرف اکتالیس دن تک ہے اکتالیس دن میں ہمزاد حاضر ہوگا اس سے قسم اور قول
و اقرار کرنے پر وہ اقرار کرے گا اور تابع حاضر ہو جائے گا اور بعد چلہ عزیمت مذکور کو ہر روز
چار مرتبہ پڑھ لیا کریں اور عامل کو چاہیے کہ جو کچھ آپ کھائے وہ ہمزاد کو بھی کھانے کو دے
اس سے ہمزاد خوش ہوتا ہے اور تکلیف نہیں دیتا اور جو آپ اسے غلط کام کرنے کو کہیں گے تو
فوراً انکار کر دے گا۔ بعض اوقات مجبور کرنے پر کام دے گا لیکن بعد میں عامل کو بہت تنگ
کرے گا۔

نوٹ: اگر آپ ہمزاد کو بہت جلد تابعدار بنانا چاہتے ہیں تو ہم سے ہمزاد کو تسخیر کرنے کی طلسمی
انگشتری قیمتی پانچ روپے کی ٹکٹ بھیج کر منگوائیں اسے جیب میں رکھ کر عمل کرنے سے
ہمزاد فوراً تابعدار ہونا شروع ہو جاتا ہے کیونکہ یہ موکلات کی انگشتری ہے۔

ہمزاد کو فوراً تسخیر کرنے کا مجرب عمل

ترکیب

کسی غیر آباد میدان میں مخلوق سے الگ کھڑے ہو کر یہ عمل جتنی مرتبہ پڑھ سکیں

پڑھیں اور اپنے سایہ کے سر والے مقام پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہیں۔ اسی طرح …
تک کریں ہمزاد حاضر ہو کر مسخر ہو جائے گا۔ ایک گھنٹہ تک جس قدر پڑھ سکیں …
جلد تسخیر کرنے کے خواہشمند طلسمی انگشتری منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عمل …
جا ورے مجھ دکھلاو ناہی تو پاو ہمیں بتلاو تمہاری رام کہانی۔ اپنا لیجے وہ عمل …
خاطر دنیا سراپا جستجو بنی ہوئی تھی۔ بزرگوں کا صدری راز الحمراث صرف تین یوم …
پڑے گا۔ بعد پرہیز جلالی و جمالی بند مکان میں پڑھیں۔ ہر سہ یوم آخری …
قدموں پر گریہ وزاری کرے گا اور ہمیشہ کے لیے غلام ہو جائے گا تین یوم تک …
ضروریات و خواب کے پڑھتے رہیں بند مکان میں جہاں کسی کا گزر نہ ہو …
اور وزہ آپ جو داخل ہونے سے پہلے ہر سہ یوم کے لیے مہیا کیا گیا ہو عمل …
بزرگوں کا معمول و مجرب

… قابو میں آئے گا تمہارا دل تمہاری جان بڑھے گا مان ہمارا کرو اب …

عمل تسخیر ہمزاد

نوچندی جمعرات کو تازہ غسل با وضو کر کے احرام باندھیں پھر الگ پاک …
مکان میں جسے اگر بتی سلگا کر معطر کیا گیا ہو قبلہ رو بیٹھ کر عزیمت ذیل ایک گھنٹہ تک …
پڑھیں۔ چالیس روز آخری میعاد ہے ویسے جس روز کامیابی ہو ترک کر دیں۔ …
شروع ہو جاتا ہے پیڑ کے پیچھے چنبیلی کے تیل کا چراغ موٹی بتی کا جلایا جائے نظر …
… بعد کامیابی کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھتے رہیں دوران عمل خوشبو کا استعمال …
ضرورت ایک بار پڑھ کر تین بار دم کی جائیں پرہیز شرعی ممنوعات و مکروہات کے سوا …
نہیں بالکل تجربہ شدہ عمل ہے۔

طلسمی انگشتری کا پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔

جنگل میں اکو دے آپ دکھائیں بھوگ مجھے پھر آن … سنو فریاد۔

رتن جوت تنتر

قدیم یوگیوں کے گپت تنتر

جن کی بدولت بڑی بڑی جسیم بے جان چیزوں اور جاندار چیزوں کو متحرک کرنا
دوسروں کے دلوں کی پوشیدہ بات جاننا، گم شدہ اشیاء و اشخاص کا پتہ لگا لینا۔ تیز سخت اور
مہلک امراض کو آنا فانا دور کر دینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ جو باتیں تحریر میں نہیں
ہو سکتیں جن کو اپنے سینہ میں لے کر کئی باکمال نفوس موت کے پردے میں ہمیشہ کے لئے
روپوش ہو گئے ان باتوں کو آج پہلی مرتبہ عوام میں پیش کر رہا ہوں۔

پہلا سبق

اپنی مرضی کیمطابق غیر ذی روح چیزوں کو حرکت دینا

مشق:

ایک ناریل لے کر اس کو سیمنٹ کے فرش یا سنگ مرمر کی سطح پر رکھے۔ اپنے کسی
معمول سے کہیے کہ اس پر چڑھ کر بیٹھو مگر اس طرح کے پاؤں ناریل پر رہیں نشست میں
ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بڑھا کر زمین کا سہارا دیتے ہوئے
جسم کو اوپر رکھو کسی طرف زیادہ جھکنے نہ پائے اب اس کی آنکھوں کے مرکز پر اپنی
مقناطیسی نظر ڈالیے اور حسب ذیل تجویز پر یکسوئی خیالات کیجئے پوری توجہ کے ساتھ یہ
الفاظ زبان سے نکالیے۔

جب تک میں 15 عدد تک گنوں گا۔ ناریل خود بخود دائیں جانب چلنے لگے گا۔
اسی طرح چودہ چودہ سیکنڈ کے بعد ایسی آواز سے یہی تجویز دہراؤ کہ آواز

سنائی دی جاسکے۔

جب تک میں چودہ عدد تک پہنچوں گا تم دائیں جانب گھومنے کے لئے مجبور ہو جاؤ گے۔

اور جب وہ ناریل حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ اس حرکت کو روکے نہیں۔ بجائے اس کے اسی حرکت کا مطیع ہو جائے اور بار بار گردش کرے اور آپ کمال یکسوئی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت ارادی کو حرکت دیں تو وہ ناریل جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائیں جانب چلنا چھوڑ کر بائیں جانب حرکت کرنے لگے گا۔

اس تماشہ دیکھنے والے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو جادو کہے گا یا ایک غیر قدرتی معجزہ قرار دے گا۔ حالانکہ بہت ہی عام اور اصول سائنس کے ماتحت واقع ہوتا ہے اس عمل کے ذریعے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی دوسروں کو خبر نہیں ہوتی اور نہ معمول کو اس سے آگاہی ہوتی ہے اس عمل کو کئی آدمیوں پر کیجئے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے اس کے جسم کے طبقہ ازیراگی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک مرتبہ طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام ذی حس معمولوں پر اپنا اثر ڈال سکتے ہیں خواہ وہ لوگ کسی قدر بھی شکی مزاج کیوں نہ ہو۔

یہ مشق تنتر ودیا کی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارگزاریوں کو دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے منکروں اور سائنسدانوں کی توجہ اس علم کی طرف مبذول ہو۔

ناریل کی بجائے آپ کوئی دھات کا برتن یا رکابی لے لیں جس کی پیندی محدب ہو۔ ایک چوڑا برتن لو جس کا قطر پندرہ انچ ہو اس کو ہموار فرش پر رکھ دیجئے اپنے معمول کو اس برتن کے اندر کھڑا ہونے کی ہدایت کیجئے۔ پاؤں برتن کے بیچ و بیچ ہوں

پر، جسم اس کے وسطی حصے میں متوازن ہو یعنی کسی طرف جھکنے نہ پائے۔ اب دو چھڑیاں اس کے ہاتھ میں پکڑا دیجئے کہ اس کے جسم کا توازن قائم رہے اس طرح اس کا مرکز کشش برتن کے اندر ہے۔ باہر نہ رہنے پائے اس کو چاہیے کہ ہموار نشست میں کھڑا رہے۔ اب اگر آپ مستحکم ارادے قوت سے دو دے کر اس کو دائیں یا بائیں گھومنے یا چکر کرنے کا حکم دیں تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس چیز پر اس کے پاؤں ٹکے ہوئے ہیں وہ آپ کی مرضی کے مطابق اس کو یعنی معمول کو گھما رہی ہے۔ اس مشق کا عمل کئی آدمیوں پر کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے اور آپ کو ہر حالت میں ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

سانپ چلنے سے بند کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔

ودھی: ایک کنکر کو زمین پر سے اٹھا کر فوراً اوپر یہ منتر جو نیچے لکھا ہوا ہے۔ پڑھو سانپ اسی وقت چلنے سے بند ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے۔ وجری وجری بجر کواڑ وجری کیلوں آس کیلوں پاس جری سانپ ہو کے خاک میرا کیا۔ بچھو کا کیا چھوٹے نہ میرا کیا چھوٹے میری بھگت گورو کی شکت پھرو منتر ایشور واچ۔

سانپ چلنے لگ جاوے

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔

ودھی یہ ہے۔ زمین پر سے ایک کنکری اٹھا کر اس پر نیچے لکھا ہوا منتر پڑھ کر سانپ کو مارے تو کیلا ہوا سانپ چلنے لگ جائے پہلے منتر کا اثر جاتا رہے گا۔

منتر یہ ہے۔ کیلی بھی کیلی راجہ ھیا کو رچ جاؤ سرپ گھر اپنے چک پھرو چارو داس

سانپ بھاگ جائے

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے تو سانپ بھاگ جائے گا۔

ودھی۔ اس منتر کو ایک مٹی کا ڈھیلا لے کر اس پر پڑھ کر گھر میں پھینک دے سانپ بھاگ جائے گا۔

منتر یہ ہے۔ اوم وپا سرپ کے سواہا اشیش کل سرپ کلائے سواہا۔



سانپ کا زہر دور ہو جائے

طریق:- نیچے لکھے ہوئے منتر کو ایک ہزار بار پڑھ کر اس کے بعد کپڑے کے [illegible] میں لپیٹ کر بازو پر باندھے زہر فوراً دور ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:- اوم شری کرت کیرت [illegible] سواہا۔

بھوت پریت پر قبضہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرے تو بھوت [illegible] پر قبضہ ہو۔

ودھی: کسی جنگل میں جا کر کیکر کے درخت کے نیچے سادھی لگائے ایک [illegible] جنگل میں سوا لاکھ منتر تین روز جاپ کرے۔ دوسری بات یہ کہ [illegible] پڑھے۔ ایسا کرنے سے پھر چوتھے روز بھوت درشن دے گا اور کہے گا [illegible] ہو۔ جو مانگو گے فوراً مل جائے گا۔ بالکل دیر نہ ہوگی۔

منتر یہ ہے:- اوم شری [illegible] سواہا۔

بھوت دور کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کو عمل میں لائے اور منتر پڑھے تو بھوت دور ہو جائے گا۔

طریقہ:- ایک مور پنکھ حاصل کرے نیچے لکھے ہوئے منتر کو اسی پر پڑھے اور [illegible] اس سے بھوت دور ہوگا۔

منتر یہ ہے:- [illegible]

مستورات کے پاؤں چلنے کو بند کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق اس منتر کو کرنے سے عورت کی [illegible] بند ہو جائے [illegible] اور ضرورت کے مطابق [illegible] کی۔

ودھی یہ ہے:- نیچے لکھا ہوا منتر 21 روز تک ہر روز 108 بار پڑھے [illegible] منتر کو سات بار پڑھے۔ گنڈا تیار کرکے پھر نیچے لکھے ہوئے [illegible]

منتر یہ ہے:- [illegible] اور مندرجہ بالا ودھی کرنے کے بعد عورت کے داہنے پاؤں پر باندھے عورت کی [illegible] بند ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے:- [illegible]

دیگر

[illegible]

منتر یہ ہے:۔ جل باندھوں جل والی باندھوں جل کی تیر پانچویں کا کچا کلیا باندھوں [illegible]
سید بو تیری ملا گزری ارجن تیری پان راون تیار ندھوں انتر تمام [illegible]
آن سانچا پنڈ کانچا پھر وانتر اشور مہادیو پرکی واچہ پھرے گرکی شکت [illegible]
کم ہوسو جو مہا نیر کرے۔

ڈاکنی کے حاضر کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق منتر کا جاپ کریں ڈاکنی حاضر خدمت ہوگی۔

طریقہ یہ ہے:۔ جب بھی سورج گرہن یا چاند گرہن لگتا اسی رات یعنی چاند گرہن یا [illegible]
گرہن کی رات کو بیٹھیں جو گاؤ دیں گھی کا چراغ جلا دیں۔ چراغ تیل کا [illegible]
جلائیں ورنہ کام بگڑ جائے گا چراغ جلانے کے بعد ایک لات پر کھڑے [illegible]
مندرجہ ذیل منتر کو 108 بار پڑھے یعنی جاپ کرے۔ تو ڈاکنی حاضر ہوگی۔ [illegible]
شکل بہت بھیانک (ڈراؤنی) ہوگی۔ تم ڈرنا مت لیکن جس سوال کی خواہش [illegible]
بے خوف کرنا اور جو دل میں خیال ہو مانگ لے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو چڑھ موشور بیر دھرتی چڑھ جانا پھس چڑھے چڑھ کپ پالی چڑھا گر [illegible]
ہنومنت پر چڑھا دھرتی چڑھا کپ پان چڑھتی ایڑی چڑی پنڈی چڑھ گوڑا [illegible]
چڑھ گئی چڑھ گئی دھرن سے پیلی چڑھ تیلی ہو یا چڑھ رہیا ہون چھاتی چڑھ [illegible]
سے کھمبا چڑھ سے کھمبا کنٹھ چڑھ کنٹھ سے کوکو چڑھ کو سے جبھیا سے [illegible]
کان سے آنکھ چڑھ آنکھ سے لاٹ چڑھ لاٹ سے بلین چڑھ سیس سے کیال [illegible]
چوٹی چڑھ ہنومان نرسنگھ بیر جل بیر سدھ بیر دیکھ کر بیر آگیا بیر سون [illegible]
چڑھو۔

منتر مرگی جھاڑنے کا

منتر: اوم نمو ہری سر رام اٹھو اٹھو دھنگ چڑا وبیر حاضر گ مار مار ٹھہ ٹھہ سواہا

ترکیب: 11 بار پڑھ کر تیر سے جھاڑے۔ مرگی کے لیے اکسیر ہے اگر اس منتر کو سدھ کر لیں تو ہمیشہ کام آئے۔

موھنی برم راکس

منتر: دھول دھول سہا دھول یہ بھی دھول تریاتی یہ بھی دھول پڑھ کے ماروں گھر سے
پھرے دیوانی گھر چھوڑے بار چھوڑے بیٹا بیٹار چھوڑے بچہ بچہ برم راکس موھنی دحالی مہابیر کی

ترکیب: اول روز منگل شب 12 بجے کے وقت 101 بار پڑھے اور دھوپ کا لونگ کا فور بیدہ
پھول اپنے پاس رکھے اور دھونی آگ پر دے اول روز منگل کے وقت کے بچے پڑھا کرے اسی طرح
سے سات منگل کرے بس منتر سدھ ہو گا پھر وقت ضرورت جس عورت کے پاؤں کی مٹی اٹھا کر 7 مرتبہ
پڑھ کر عورت کے مارے مطیع ہوگی۔

منتر چوری کا

منتر: آرنگ نارم سنگھ حرم سے اونگ نارم سنگھ بیر چال چڑے سرسوں کی پھک پھک کرے

ترکیب: روز جمعرات سوا سیر [illegible] کی کھیر پکا کر اول 11 مرتبہ درود شریف اور 7 مرتبہ منتر پھر 11 دفعہ درود
شریف اور ثواب حضرت جبرائیل علیہ السلام کی روح کو ایک پیالی اور سات لونے مسجد میں دے بعد جو چیز
چوری ہوگی ہو اور جن آدمیوں پر شبہ ہو ایک چوکور سا مرغ دیں جس میں سوراخ نہ ہو اسے [illegible] میں رکھ کر

لوبان کی دھونی دے اور سوا پاؤ چاول کو 3 بار گاڑے کے دودھ میں تر کر کے رکھ لیں پھر [illegible]
لپ کر ایک سفید کپڑا بچھا دیں ان چاولوں کو لوبان کی دھونی دے سات مرتبہ حضر پڑھ کر [illegible]
ہو اس روپیہ سے چاول تول تول کر کھلا دے چور کے منہ سے خون جاری ہوگا۔

تعویذ عجیب

یہ تعویذ واسطے دیو پری آسیب کے مریض پر سے سات بار اتار کر جلا دے۔

٧٨٦

٢٠٢٩٣	٢٠٢٩٠	٢٠٢٨٣	٢٠٢٩٦
٢٠٢٨٣	٢٠٢٩٥	٢٠٢٩٣	٢٠٢٨٩
٢٠٢٩٨	٢٠٢٨٥	٢٠٢٨٨	٢٠٢٩١
٢٠٢٨٧	٢٠٢٩٣	٢٠٢٥٧	٢٠٢٨٩

حاضر غائب

عمل:

جس دن بروز اتوار پکھ نچھتر پڑے اور پکھ نچھتر کا حساب کسی کامل جوتشی سے پوچھنا چاہیے تو مرگٹ یا قبرستان سے خاک لائے اس کو جنگل میں دفن کرے اور اس میں حرمل کو بووے اور اس کی حفاظت کرے جب اس میں بیج پیدا ہو جائیں یعنی جب پک جائے وہ پیڑ کو جا کر اپنی انگشت کا خون اس پر ڈالے جب بالکل پک جائے تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اس کے نیچے رکھ آئے اور دھوپ دے دوسرے روز جا کر اور برہنہ ہو کر اس عمل کو پڑھے عمل پڑھنے سے درخت میں ایک شکل پیدا ہوگی وہ اس [illegible]

[illegible] وہ شکل غائب ہو جائے گی پھر وہ
[illegible] اپنے ہو کے کہ اسے برابر الوپ ہو اس طرح تین مرتبہ کرے پھر وہ [illegible] ضرورت ہو اس عمل کو دوسرے جا ایک بیج
[illegible] آپ کو اجازت دے گا کہ اس کے بیج لے جاؤ [illegible] کوئی نہ دیکھے گا مگر ایک بیج
[illegible] منہ میں رکھ لیں بس جب تک بیج منہ میں ہے [illegible] منہ میں پانی تو
[illegible] ایک دانہ [illegible] جب منہ سے نکالے گا [illegible] ایک سے جو کے جوگی نے دیا
[illegible] ضرورت دوسرے بیج کا استعمال کرے [illegible]
[illegible] عمل یہ ہے۔

منتر سدھ:

بھوت ماتا بھوت پتا بھوت اور بھوت اڑ جا کالی ناگنی الوپ جاگے آج راج تیرا
[illegible] تیرا تیلی تیرا کو الوپ ہو جا جاگے تو الوپ نہ ہوے تو ماتا پتا سونا جالا گ سو مرتبہ الفظ
[illegible] کے۔
[illegible] عمل مجرب المجرب ہے۔

دیگر:

لوہے کی انگوٹھی کو سیاہ بلی کو چوراہا میں اور اس کی ٹوپی بنا کر پاس رکھے جب دوسرا اتوار آئے بوقت شام شہر سے باہر جائے اور وہ ٹوپی بلی کے چمڑے کی اپنے سر پر رکھے جس وقت کالے جینسوں کا ریوڑ شہر میں آنے جو اول کالے یا بھینس ہوگی اس کے سینگوں پر ایک جن سوار ہوگا اس کے سر پر بھی ایک ٹوپی ہوگی عامل اپنی ٹوپی مضبوط پکڑ کر اس جن کی ٹوپی اتار دے اگر عامل کی ٹوپی جن نے اتاری پھر موت ہے بس اس جن کی ٹوپی اتار کر گول اور لوبان کی دھونی دے اور سات روز تک صندوقچی میں بند رکھے پھر یہ عمل جس وقت ٹوپی اتاری ہے دریا کے کنارے پڑھا کرے ساتویں دن وہ جن تم سے ٹوپی مانگے گا اس سے کہو تم بھی اپنی ٹوپی دیدو یعنی کوئی نشانی دیدو وہ تم کو ایک انگشتری لوہے کی دیگا بس اس کی ٹوپی دے دو اور انگشتری لے کر چلے آؤ جب الوپ ہونے کی ضرورت ہو وہ جن والی ٹوپی اوڑھو بس تم سب کو دیکھو گے اور تم کو کوئی نہ دیکھے گا اور جن والی انگشتری جو ہے جب تم اسے آگ دکھلاؤ گے وہ جن فوراً حاضر ہوگا اور جو کام کہو گے کرے گا مگر ناجائز کام نہیں کریگا۔ وہ عمل جو چالیس مرتبہ دریا پر پڑھا جائے گا یہ ہے۔

منتر سدھ:

رجبہ جوگی اگن چل ان کی انی ریت ڈرتے رھو گرو جی تھوڑی کرو [illegible]
بروز اتوار کچھ پتھر میں ایک کالی بلی مار کر گاڑ دیں اور جب اس کی ہڈیاں [illegible]
پھر اس کی ہڈیاں لیکر دریا میں ڈال دیں جو ہڈی تیر جائے اسے لے کر [illegible]
سب کو دیکھے گا اسے کوئی نہ دیکھے گا یہ عمل مجرب از مجرب ہے۔
یہ عمل آزمودہ ہے جب سورج گرہن یا چاند گرہن ہو اور دن اتوار ہو تو [illegible]
روغن زرد گول میں حل کر کے کسی چراغ میں رکھے اور آدمی مردہ کی کھوپڑی میں [illegible]
سیاہی تیار ہو ایک سلائی لگائیں پس وہ سب کو دیکھے اسے کوئی نہ دیکھے گا [illegible]

حاضرات موکلات

حاضرات کامتا دیوی کی

منتر:
اوم نمو تمائے تخت مان پیغمبر آویں کامتا دیوی کنی جاویں حضرت سلیمان [illegible]
جاویں۔

ترکیب:
سدھی 101 یا 41 دن تک شیرینی سامنے رکھ کر پڑھے بوقت ضرورت ایک پھول [illegible]
[illegible] رکھ کر بچہ کو کھلائے جو 12 سال کا ہو حسب 101 بار پڑھے تو حاضر ہو جائے گی اور سب [illegible]
[illegible]

حاضرات ھنومان

منتر:
لال منہ کا باندر لال پھل کھائے حاضر ریت ھنومت عمل نر ملی ہو جات

ترکیب:
101 مرتبہ 41 دن تک پڑھے تو عمل رجوع ہو [illegible] اور عمل سے شروع کرکے ہر جمعرات کی شام پھول دال [illegible]
15 یا 5 عدد پھل رکھ کر [illegible] بچہ کو کھلائے پھر عمل کو 21 مرتبہ پڑھ کر [illegible] آپ جیسا چاہے [illegible]

حاضرات ناخون پیر

عمل:
یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل علیہم السلام

ترکیب:
101 مرتبہ 21 روز شیرینی پھول عطر رکھ کر پڑھے پھر وقت ضرورت بچہ نابالغ کے انگوٹھے کے ناخن
پر سیاہی لگا کر بچہ کو کھڑا کرے 21 مرتبہ عزیمت پڑھے ایک موکل حاضر ہو کر سب سوالات کا جواب دے گا۔

باھمی محبت کا نقش

اگر عورت اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے تو مرد مطیع ہوگا۔ بروز اتوار لکھ کر اپنے پاس رکھے
تو حکم فرمانبردار رہے گا۔

۹	۲	۵	۵
۵	۹	ن	ا
۱	۲	ن	ن
فلاں	بن فلاں	فلاں	بن فلاں

شوہر وزن اور عاشق و معشوق جب پاک محبت ہو۔ اس نقش کو لکھ کر شوہر کے بازو پر باندھے
پیدا ہو جائے گی۔

غلط خیال!

میں ایک مسلمان ہوں گو سراپا خطا اور گناہ گار ہوں میرا ایمان ہے کہ خدا کا
پاک کلام اور اس کا مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا میرے سامنے قرآن پاک کا یہ
اعلان ہے کہ کوئی شے خواہ زمین میں ہو یا آسمان میں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ خدا کا نام اس
کے ساتھ ہو۔ ترجمہ آیت پاک:۔ یا کسی بزرگ سے کوئی نقش یا تعویذ لیتا ہے مگر نتیجہ کچھ
نہیں ہوتا بلکہ بعض دفعہ نقصان ہو جاتا ہے مگر یہ یقین کرو کہ خدا کے کلام اور نام میں ہرگز
ہرگز موت اور نقصان پہنچانا نہیں ہے اثر نہ کرنے لا اثر ہونے کی اور وجوہ ہوتے ہیں۔
مثلاً آپ کا کلام ایسا تھا۔ سوم آپ سے کوئی غلطی یا بے ادبی ہوئی۔ چہارم تعویذ بنانے
والے سے غلطی ہوئی پنجم قدرت نے ہر شے کا تعین مقرر کیا ہے آپ کا کام زیادہ وزنی تھا
اور تعویذ یا عمل کا وزن کم تھا ششم یہ بظاہر تو خیر یا ناکامی ہی آپ کے واسطے مفید تھی۔
قرآن پاک میں ہے کہ تم کسی کام کا ہونا یا نہ ہونا چاہتے ہو اگر یہ کام تمہاری
منشاء کے مطابق ہو جائے تو تم کو نقصان ہوگا تم عالم الغیب نہیں ہو یعنی خدا ہی بہتر
جانتا ہے کہ اس کام کا ہونا یا نہ ہونا ہی تمہارے واسطے بہتر تھا۔ ہفتم جا خرچ آپ نے کسی
عمل یا تعویذ پر کیا وہ پیسہ حلال کا نہ تھا حرام کی کمائی کا پیسہ عمل یا تعویذ کے اثر کو باطل کر دیتا
ہے ان سات وجوہ میں کوئی وجہ خاص ہوتی ہے جس سے عمل اثر نہیں کرتا ورنہ عمل اور
تعویذ تو سائنس ہے جس کا اثر یقینی ہوتا ہے۔
مگر یہ خیال ہرگز نہ کرو کہ خدا کے پاک کلام اور مقدس نام میں اثر نہیں ہے یا
اس سے نقصان ہوا۔ خدا کا کلام حق ہے، سچا ہے، اثر والا ہے!

نوٹ

طلسمی انگشتری کے ہمراہ استعمال سے دوہرا فائدہ ہوتا ہے ایک عمل میں بھی مدد

ملتی ہے دوسرے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ہدیہ ۲۵ روپے

کیتو اور شکر ایسے سیاروں کی ہوائی حالت کا اثر انسان کی پیدائش کے وقت اس کی عمر
زندگی پر پڑتا ہے۔ گویا ستارے بہ حیثیت مجموعی انسانی تقدیر کو مختلف سانچوں میں
ڈھالتے رہتے ہیں انہیں کے اثر سے کبھی راحت و آرام کا زمانہ آتا ہے اور کبھی انسان طرح طرح
کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مگر امریکہ کے مشہور عالم جوتشی میکڈانلڈ نے اپنے
تجربہ مشاہدہ اور برسوں تحقیق کی تحقیقات کے بعد اسی شعبہ پر ایک نئی بات دریافت کی
ہے اور وہ یہ ہے کہ راہو اور کیتو کے علاوہ منگل اور سنیچر دو نہایت طاقتور اور نحوس
ستارے میں جو مقررہ وقت پر اپنے ناقص اثرات سے دوسرے سعد و نیک ستاروں
کے اثر کو بھی زائل کر دیتے ہیں۔ اور انسان طرح طرح کی مصیبتوں میں
مبتلا ہو جاتا ہے اگر ایسا پائے یا طریقہ کیا جائے کہ منگل سنیچر یا کسی دوسرے منحوس ستاروں کو
اثر انسانی قسمت پر پڑ سکتے تو پھر کسی شخص کا بدقسمت رہنا ناممکن ہو جائیگا چنانچہ اس
اصول کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حکیم مشہور عامل پر صاحب نے چلہ کشی کرنے کے
بعد تحویل آفتاب کے وقت یہ خاص طلسمی انگشتری تیار کی ہے جو سو فیصد حالتوں میں
کامیاب ہو رہی ہے اور بڑے سے بڑے آدمی آپ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں دیکھنے
میں یہ ایک معمولی سی انگشتری ہے مگر جس وقت اس خاص طلسمی انگشتری کو کسی بد
قسمت انسان کی سنگھی میں پہنایا جاتا ہے تو اس وقت کسی منحوس ستارے کا اثر بالعموم
منگل اور سنیچر کا اثر بالخصوص اس شخص کی زندگی پر نہیں بلکہ براہ راست اس طلسمی انگوٹھی پر پڑ
کر زمین میں جذب ہونے لگتا ہے اور پہننے والا منحوس ستاروں کے برے اثرات سے
ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ قسمت پلٹ انگشتری بچے، بڈھے، جوان، عورت، مرد،
غرضیکہ سب کے لئے یکساں مفید ہے بچوں کے گلے میں پہنانے سے ان کے دانت
آسانی سے نکل آئیں گے آسیب نظر بد، اور ٹونہ کا ان پر کوئی اثر نہ ہوگا اور چیچک یا دیگر

بی امراض سے وہ قطعاً محفوظ رہیں گے۔ عورت پہنے گی تو اس کے حسن میں فروغ ہوگا۔
بیماری افسردگی دم دبا کے بھاگ جائے گی اور ہر ایک خواہش کی تکمیل آپ سے آپ
ہونے لگے گی۔ مرد کے لئے اس طلسمی انگشتری کو پہننا گویا خوشحالی اور فارغ البالی کو
دعوت دینا ہے اس کے برے دن غائب ہو جائیں گے جیسے بادلوں کے ٹکڑے سورج کی
کرنوں سے منتشر اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ مفلسی اور بیماری کا نام و نشان نہیں رہے گا۔
منحوس ستاروں کا اثر ٹل جانے پر بہتری کی صورت خود بخود پردہ غیب سے ظاہر
ہو جائے گی۔ اگر آپ ہتھیلی پر سرسوں جما کر علم سیارگان کے اس زندہ معجزہ کو اپنی
آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اگر آپ کی خواہش ہے کہ جتنی دیر آنکھ جھپکنے میں لگتی ہے اتنی
دیر میں آپ کی تقدیر پلٹا کھا جاوے اور برے دن یکدم دور ہو کر آپ دنیا کے خوش
نصیب انسانوں میں شمار ہونے لگیں، تو دیر نہ کیجیے اور اپنی سب سے پہلی فرصت میں آرڈر
دے کر بھجوا لیجئے۔ کیونکہ اس مرتبہ ناقص گرہ توڑ انگشتریاں بہت تھوڑی تعداد میں تیار کی گئی
ہیں۔ اتنی خوبیوں کے باوجود اس کا ہدیہ صرف تیس روپے بمعہ محصولڈاک پانچ روپے۔ علاوہ
جو کہ مفت کے برابر ہے۔ آپ رعایتی تیس روپے بذریعہ منی آرڈر بھیج کر انگشتری منگو
اسکتے ہیں۔

فل پاور والی ایٹمی ناقص گرہ توڑ انگشتری

جس میں روحانی ایٹمی طاقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اس کے استعمال
سے آپ کی تمام مرادیں روحانی طور پر پوری ہونے کے علاوہ آپ ان امراض سے بھی
نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ ایٹمی ناقص گرہ توڑ انگشتری اپنے مقناطیسی روحانی قوت کے
ذریعہ متعدد امراض کو بھی دور کرتی ہے اور آپ کو تندرست و توانا اور خوبصورت بنا دیگی
۔ مردوں عورتوں کے لئے یکساں طور پر مفید اور فائدہ مند ہے آج ہی طلب کریں۔ یہ
مندرجہ ذیل امراض کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ کینسر معدہ، بلڈ پریشر، دمہ، اعصابی

کمزوری، سر درد، تھکان، بے خوابی، مردانہ کمزوری وغیرہ اتنی خوبیوں کے باوجود
یہ مبلغ بعوض روپے محصول ڈاک خرچ پانچ روپے علاوہ پیشگی قیمت بھیج
ڈاک معاف ہوگا۔

منگوانے کا پتہ:۔

حکیم مشہور عامل پیر صاحب حضوری باغ روڈ محلہ محمدی ملتان شہر

جادو کے پہیہ کو متحرک کرنے کا منتر

مشق:

(FAN اپنے معمول سے کہیے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے اس پنکھا نما پہیہ
WHEELS کا دستہ پکڑے۔۔ یہ پہیہ ہموار سیمنٹ کے فرش یا لکڑی کی تیار کی ہوئی
پر رکھنا چاہیے۔ معمول سے کہیے کہ اپنے تمام اعصاب جسمانی کو بالکل ڈھیلا اور معطل
ے اور بالکل بے حس و حرکت بیٹھا رہے۔

اب اپنی نظر پہیے پر یکسو کیجئے اور مضبوطی کے ساتھ یہ ارادہ ظاہر کیجئے کہ پہیہ
بالارادہ آگے یا پیچھے کی طرف حرکت کرے گا۔ معمول کو ہدایت ہونی چاہیے کہ وہ
کی حرکت کے خلاف زور نہ لگائے۔ اس کو کسی طرح نہ روکے جدھر پہیہ جائے جانے
اگر معمول خاموش اور بے حس و حرکت ہے اور آپ کے خیال میں یکسوئی موجود ہے
آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ذرا سی دیر میں پہیے میں حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس
کے بعد ہی رفتہ رفتہ اس قدر زور سے چلنے لگتا ہے کہ معمول کو اس پر بیٹھنے میں دقت معلوم
تی ہے۔ آپ اس پہیے کو جس جانب چاہیں حرکت دے سکتے ہیں۔ اس مشق کا عمل
عدد آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے۔

اور عمل میں یقیناً کامیابی حاصل ہوگی یہ عمل بجائے خود ایک معجزہ ہے۔ اس

—

مشق میں آپ زبان سے حسب ذیل تجویز اس طرح ان سب کو سنائی دے۔

جب میں پچیس تک گنتی گن جاؤں تو تمہارا ہاتھ بالکل سو جائے گا اور تمہارے
دائیں ہاتھ کی رگوں میں ایک برقی مقناطیس کی زبردست لہر دوڑ جائے گی جس سے
پہیہ میرے حسب الحکم آگے خواہ پیچھے ہر طرف حرکت کرنے لگے گا۔ یا یہ اپنے محور پر
گھومنے لگے گا۔ خبردار نہ جسم سے اس حرکت کو روکنے کی کوشش کرنا۔ دماغ سے مکمل [illegible]
جاؤ اور پھر جہاں جدھر پہیہ جائے وہاں تم بھی جاؤ۔

جب آپ کو معلوم ہو کہ معمول نادانستہ طور پر آپ کی خیال تجویز کے خلاف [illegible]
روک تھام کر رہا ہے تو ایسے موقعہ پر مناسب ہے کہ آپ دور سے اسی طرف ہاتھ پھیرنے
کا عمل کریں جدھر پہیے کو حرکت دینا منظور ہے۔

خواہ کتنے ہی معمولوں پر عمل کیا جائے آپ کو ذرا بھی دقت نہیں ہو گی یہ بھی ایک
قسم کی بے ہوشی ہے جو عالم بیداری میں معمول پر آپ کی قوت ارادی کے ذریعے
طاری ہو جاتی ہے۔ معمول نادانستگی ہی میں آپ کی تجویز قبول کرتا رہتا ہے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا راز معلوم ہو جائے تو آپ پہیے کو اور مختلف
صورتوں سے حرکت دے سکتے ہیں۔ مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلانا اس کے ہر [illegible]
حرکت دینا وغیرہ۔

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے۔ جس کو نتیجہ مقصود پر کامل ار[illegible]
یکسوئی کے سہارا ملتا ہے۔ اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہو گی تو آپ بے شمار تجربے
دکھا سکتے ہیں تماش بینوں کی تعداد خواہ کتنی ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی پس و پیش نہ ہو گا۔

جادو کے پہیے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو بچوں کی گاڑی یا پیر سائیکل
لے کر معمول سے کہو کہ اس کے دستوں کو پکڑے مگر زیادہ کس کو نہ پکڑے اب آپ اپنی
قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے اس گاڑی کو حرکت دے سکیں گے۔
چند منٹ کے بعد وہ معمول جس پر بیداری کی حالت میں معمولی بے ہوشی طاری کی گئی

ہے خود بخود آپ کے اثر سے مرعوب ہو جائے گا اس کو اپنی ہستی بالکل ناکارہ معلوم ہو گی
اور وہ سمجھے گا کہ بغیر آپ کے کہے سے وہ ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ آپ کا جس طرف
اور جس طرح جی چاہے گا اس کو نچا سکیں گے یہ تماشہ بڑا پر لطف ہے اور تماشائی اصحاب
اس جادو کو دیکھ کر ہنستے ہنستے لوٹ جائیں گے ان گاڑیوں یا تین پہیوں کی سائیکل میں اگر
دو دستے ہوں تو ایک ہی وقت پر دو معمولوں کو تگنی کا ناچ نچا سکتے ہیں۔
ایک معمول دایاں اور دوسرا بایاں دستہ پکڑے گا اس میں نتیجہ نہایت جلدی رونما
ہو گا اور وہ دونوں معمول ساتھ ہی ساتھ آپ کی قوت ارادی کے اشاروں پر چلیں گے۔

تنترک وویا کے بیان میں

یک شنبہ سوموار کے دن مور کا پتہ لاؤ۔ بدبد کا پتہ اور چوہے کی
چیز اپنا دیریہ۔ ایک خاص احتیاط رکھیں۔ کہ یہ سب چیزیں ایک جگہ تیار کر کے گولیاں
جس عورت کو یہ گولی دی جائے گی یا کھلادی جائے گی۔ وہ آپ کی شیدا اور مطیع ہو جائے گی

دیگر

سوموار یا بدھ وار کے دن ایک اپنے دیریہ میں تر کر کے جس عورت کو کھلا
آپ کی شیدا اور فرمانبردار اور ہمیشہ کے لیے چاہنے والی بن جائے گی۔

دیگر

جہاں پر مردہ جلایا گیا ہو یعنی شمشان بھومی میں سے جا کر سوموار اور شکروار کی رات میں
کو راکھ لائے اور اس راکھ میں اپنا لعاب منہ اور دیریہ ملا دیوے۔ اب یہ گولیاں بنالے۔
گولی یا مرکب جس عورت کے جسم پر ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے فرمانبردار اور شیدا ہو۔

دیگر

جس عورت سے آپ کو محبت کرنی درکار ہو آپ خیال رکھیں کہ جب وہ عورت
کرے اور اس کے سر کے بال لے کر اپنے دیریہ میں تر کر کے قضیب پر مل کر کے اگر اس
عورت سے صحبت کرے تو وہ دیوانی ہوگی۔

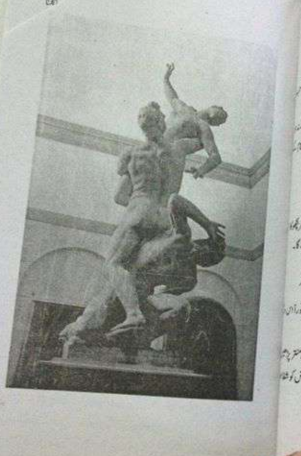
دیگر

چوہے کو پکڑ کر اس کے سر کے بال اتار لو اور بلی کے سر کے بال مہیا کرو۔ تیسری
ے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً نیم یا کیکر کے درخت سے مل سکتی ہے (کو کہہ دے کہ
تجھے مل لے آؤں گا اور ایک شنبہ کے دن یہ تمام چیزیں لا کر جلا کر راکھ کر دے۔ پھر جس
کسی کے پکاری ہو۔ وہاں ایک چٹکی بھر کر پھینک دو اور فوراً بگڑ جائے گی اور صلح ہونی نا
ہے۔ جس عورت شخص کی بگاڑنی چاہو۔ اس کے گھر ایک چٹکی بھر کر پھینک دے۔ وہی
ان جنگ بن جائے گا اور پھر صلح ہونی ناممکن ہے۔

تسخیر کرنے کا منتر

منگل وار کے دن آفتاب طلوع ہونے سے پیشتر نہائے اور اپنے نزدیک سرکنڈے
آگ رکھے اور سرکنڈے کی آگ میں لوبان ڈال کر دھونی دے اور دھونی دیتے وقت
میں ایک جڑا ہوا لونگ اس میں ڈال دے اور ایک خاص بات سے نہ چوکیں وہ یہ کہ
اردگرد عطر وغیرہ و خوشبودار پھول ضرور رکھے ورنہ کام نہیں ہوگا۔ اور اس منتر کو سات شنبہ
رات تک جاپ کرے۔ جب اپنے وہمی کے انوسار عمل کر چکے تو منتر سدھ ہو۔ جائے
بعد ازاں جس کسی سے بھی محبت کرنی ہو تو ایک پھول پر 7 بار پڑھ کر دم کرے اور پھول
اس کی پشت پر مارے جس سے کہ محبت کرنی درکار ہے اور حرام پن سے باز رہے۔ اگر ہو
اثر نہ ہوگا۔ محبت بالکل بچی رہے گی۔

قریہ ہے۔ کامروپ دیش سے آئی کھیا دیوی جہاں ہے اسمٰعیل جوگی کی لگی پھلواڑی جہاں
ہے لوناں چماری جہاں جائے ہمارے پھولوں کی باس سو سو آوے ہمارے پاس
وہاں لوناں چماری کی۔



محبت کے لیے

یا عطوف ذوالقوۃ المتین رب العطف اعلیٰ قلب فلاں بن فلاں علی
فلاں برحمتک الرحمٰن الرحیم۔

مندرجہ بالا منتر کو یعنی (اسم) کو ہزار بار جپے اور شرط یہ ہے کہ
اور معشوق کی تصویر کو دل میں رکھے۔ 21 یوم پڑھے۔ یہ شرطیہ ہے کہ 20
مطلب پورا ہوگا۔ ہزاروں آدمیوں نے آزمایا ہے۔

بچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا بچھو کر دوارے ہر پوچھ سویا سکا ماٹھو اور ہائی ایشر بہاری کی زہر بچھو
مندرجہ بالا منتر تین بار پڑھ کر ڈھنگ پر پھوکے زہر فوراً اتر جائے گا۔

باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا عورت کو کتا کاٹ جائے۔ لیکن وہ ہلکا ہو۔ آپ فوراً
مطابق عمل کرے۔

ودھی:۔ ایک چھوٹے سے برتن میں چلو بھر پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر
کو کو (محترین) اور وہ پانی کاٹے ہوئے مریض کو پلا دیں مریض کو
گی۔

منتر یہ ہے:۔ کالا کھن چھپ کر کے اندر بس کو کھائے
کالے کتے کو یارو نہ سرے جو کل پانی جائے

دست غیب

دست غیب سے صرف یہ معنی نہیں کہ روزانہ تکیے کے نیچے سے کوئی رقم مل جایا کرے بلکہ آپ جس کام میں کوشش کریں اس میں غیب سے کامیابی ہو یہ بھی دست غیب ہے۔ یہ عمل میرے خاندان کا خاص ہے اور بے شمار مرتبہ استعمال میں آچکا ہے اپنے مقصد کی نیت کر کے اس نقش کو لکھو روزانہ تہہ کر کے اپنی سیدھی ران کے نیچے رکھ کر گیارہ مرتبہ اوم [illegible] ترکیب سے پڑھو کہ ہر مرتبہ گیارہ مرتبہ اس فقرہ کو تکرار کرو۔ اوم اب اس تعویذ کو [illegible] دفن

۸۸۸۸	۱۳۳۳۱	۱۵۵۵۳	۱۱۱۱
۳۳۳۳	۳۳۳۳	۷۷۷۷	۱۳۳۳۴
۳۳۳۳	۷۷۷۶	۹۹۹۹	۲۲۲۲
۱۱	۵۵۵۵	۳۳۳۳	۱۲۲۲۵

کرو دوسرے دن پھر اسی طرح نقش کو لکھو اور ران کے نیچے دبا کر گیارہ مرتبہ اوم پڑھتے پڑھو (فقرہ بالا کی تکرار کرو) اسی طرح ۱۱ دن کرو۔ خدا چاہے تو غیب سے آپ کی مدد ہوگی اور یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ روزانہ غیب سے مل جائے کوئی تاریخ اور وقت شروع کرنے کا نہیں۔ نہ کوئی خاص پرہیز ہے بس اسی پر عمل کرو اور اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو۔

سانپ کا مجرب عمل

بہتے یا گرتے پانی سے نہائیں ۲۷ ویں شب اس عمل کی سادھی ہوتی ہے 121 چنے لے نیم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر 121 مرتبہ ناگ دیوتا کا جاپ کریں اسی طرح ہر چنے پر عمل کریں اور دانہ پر پھونک کر دوسری طرف رکھتے جائیں اس کے بعد ایک سو اکیس چنے نگل لیں اس اہتمام سے کہ کوئی چنا دانت کو نہ لگے۔ اس کے بعد نیم کے پیڑ پر سیدھا ہاتھ الٹا اور بایاں ہاتھ سیدھا رکھ کر درخت سے کہیں کہ اے درخت میں نے سانپ کا عمل کیا ہے تو گواہ رہنا پہلے سال جب عمل پڑھیں تو [illegible] دانہ چنے کے یعنی ۱۲۱ اگنا ہوگا دوسرے سال

[illegible] دانہ اگنا چاہیے تیسرے سال ۱۲۱ دانہ اگنا چاہیے چوتھے سال صرف ۱۱ دانہ اگنا چاہیے ایک سو دانے بچ جائیں اس کو کسی ایک دانہ کو کھا سکتے ہیں جو شخص ایک دانہ کو کھائے گا [illegible] سال تک اس موذی کے ضرر سے محفوظ رہے گا اب یہاں سے ہر سال گیارہ دانہ [illegible] ہوں گے۔

اگر کوئی اطلاع دے کہ فلاں کو سانپ نے کاٹا ہے فوراً اٹھ کر اس کو بھی اطلاع [illegible] والے کے منہ پر ہاتھ پر ماردیں اور کہیں کہ سانپ کا زہر اتر گیا۔ پرہیز گائے کا گوشت [illegible] ترک کردیں اور پیشاب دونوں پیر کے اندر سے گزرے یعنی اپنا پیشاب ایسا نہ کریں کہ [illegible] پلٹ کر تمہارے پیر دونوں کے بیچ سے گزرے اگر مارنے سے زہر نہ اترے تو عامل مریض کے پاس جا کر بہتے پانی میں اتنی تر کرے اور ایک بار عمل پڑھ کر رسی سے پچھوڑ کر مریض کے [illegible] پر مارے اور منہ کو یا پچھو کر جھٹک دیں تو زہر اتر جائے۔ عمل یہ ہے۔

حضرت یحییٰ منیر الدین کی دہائی | کالا کوبرا کالا اس
بچھو کاٹے بس اسے چڑھے اس | اتر بس اتر بس اتر بس

محبت کا تیر

یہ عمل ایک راز ہے اور ایک معجزہ بے نظیر ہے جس طرح صبح آفتاب کا طلوع ہونا میں جانتا ہوں کہ مفت کی شے جو آسانی سے ہاتھ آجائے اس کی قدر نہیں ہوتی لیکن جب ضرورت کے وقت آپ اس سے کام لیں گے تو کامیاب ہوں گے زن و شوہر میں نا اتفاقی ہے کوئی عزیز دوست یا افسر ناراض ہے اس قسم کے جائز کاموں میں اس سے کام لیں مطلوب [illegible] ہو گا اس عمل میں ایسا اثر دیکھا ہے کہ مطلوب بے چین ہو جاتا ہے اور ترکیب یہ ہے کہ کاغذ بقدر ضرورت گول تکیہ کی طرح کاٹ کر اس میں نو خانے بناؤ اور پھر پہلے خانے میں ۲۲ ۴۳ لکھو۔ دوسرے خانے میں ایک زیادہ کرو۔ اسی طرح ہر خانے میں ایک کا اضافہ کرتے [illegible] جو خانے تم نے بنائے ہیں اسی میں کسی خانے سے شروع کرو۔ اب اس کاغذ کے برابر موٹا گتا (پٹھا) کاٹ لو۔ اس پر یہ کاغذ لئی سے چسپاں کردو اور درمیان میں سوراخ کر کے لکڑی

میں ڈال دو اب یہ پھرکی کی طرح ہو جائے گا جیسے تم چکر دے سکتے ہو بالکل اسی
طرح پھرکی یا پہیا گھومتا ہے نام مطلوب مع والدہ کے اس چکر کے اگر گرد لکھو
خانے جو گوں کاغذ پر بنا کر اس میں اعداد لکھے اس کے گرد نام مطلوب مع والدہ
اب نقش تیار ہے۔ ایک پاک و صاف جگہ تنہائی کی بناؤ جہاں عمل کرتے وقت کوئی اور
نہ ہو۔ اس جگہ میں اگر بتیاں تین چار سلگاؤ۔ عامل اپنے کپڑوں میں عطر لگائے۔
تاریخ سے یہ عمل شروع کرو۔ مہینہ یا دن کوئی ہو عمل کا وقت بعد مغرب ہے پڑھنے
یہ ہے کہ وہ چکر تمہارے ہاتھ میں ہو اور دوسرے ہاتھ سے اسے گھماتے جاؤ اور
جاؤ اور یہ عمل پڑھتے جاؤ اے حائل فلاں بن فلاں کا دل میری محبت میں اس طرح
جس طرح یہ پھرکی گھوم رہی ہے خود بھی گھومتے جاؤ اور اس پھرکی کو بھی گھماتے جاؤ
پڑھتے جاؤ اسی طرح روزانہ ۹ دن یہ عمل کرو روزانہ شام کو ۲ تاریخ سے شروع کر کے
کو ختم کرو اور اثر دیکھو۔ اگر درمیان میں مطلوب آ جائے یا اس کی طرف سے کوئی
کسی طرح معلوم ہو جائے کہ مطلوب کا خیال میری طرف ہے تو اسی دن عمل ختم کر
عمل ایک ہو۔۔ ایک مرتبہ پڑھو۔

نوٹ: اگر آپ کو یہ کتاب پسند ہے تو صرف ایک کارڈ لکھ کر ہمیں اپنی رائے سے
کریں۔

تسخیر ہمزاد کے لیے چند ضروری ہدایات

(1) عمل شروع کرنے سے قبل اس بات کا فیصلہ کر لینا چاہیے کہ تم اسے
دے سکو گے یا بیچ میں چھوڑ دو گے اگر چند روز کر کے عمل کو چھوڑ دینا ہے تو اس سے نہ
بہتر ہے۔ (2) راز داری شرط ہے تمہارا کوئی دوست یا قریبی رشتہ دار بھی اس بات
واقف نہ ہونا چاہیے کہ تم تسخیر ہمزاد کرتے ہو۔ (3) نہایت استقلال اور حوصلے کے ساتھ
کام میں ہاتھ ڈالو۔ خلاف توقع کوئی شکل یا اشکال دیکھنے نیز کامیابی میں تاخیر ہو

گھبرانا نہیں چاہیے۔ (4) تم کو اس بات کا یقین کامل ہو جائے کہ ضرور ہمزاد تسخیر کر لو گے
کیونکہ یقین اور شوق ایک نہایت زبردست طاقت ہے جس کی بدولت مشکل سے مشکل کام
بھی حل ہو جاتے ہیں۔ (5) عمل کے لیے علیحدہ کمرہ منتخب کر کے جہاں کسی قسم کا شور و غل نہ
ہو اور نہ ہی طبیعت کو بگاڑنے کرنے کے لیے کوئی غیر ضروری چیز ہو۔ (6) دوران عمل میں
پرہیز کرو اور صاف ستھرے رہو۔ خوشبودار تیل کپڑوں میں لگاؤ چندن یا لوبان کی دھونی بوقت
عمل مکان میں دو۔ (7) ایام عمل میں گوشت اور نشئی اشیا سے پرہیز بھی اور زود ہضم غذا
کھاؤ۔ مگر پیٹ بھر کر نہیں۔ (8) صبر و استقلال کو ہاتھ سے مت جانے دو۔ بسا اوقات عملیات
کا ظہور دیر میں ہوتا ہے اس لیے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہو گا بعض عامل
دوسرے تیسرے دن سے ہی مشاہدات دیکھنے لگ جاتے ہیں اور اس کے برعکس بعض کو دو دو
ہفتے تک کوئی بات نہیں معلوم ہوتی اس لیے تمام بد اعتقادی کو دل میں جگہ نہ دینا۔ (9) پہلے روز
جس جگہ جس وقت عمل کرو ہر روز بلا ناغہ اسی جگہ اور اسی وقت سے عمل کا آغاز کرنا چاہیے۔
(10) جب ہمزاد کی صورت مکمل نظر آنے لگے تو خود بخود اس کو مخاطب نہ کرو بلکہ اس بات کا
یقین کر لو کہ ہمزاد خود بخود تم سے ہم کلام ہو گا۔ ہمزاد سے کبھی کوئی ناجائز کام ہرگز نہ لینا۔

ہمالہ پربت کا جادو

یعنی

موہنی ودیا المعروف قانون کشش

وہ جادو جس کے مقابلہ میں دنیا کے جادو ناکارہ اور بے اثر ہیں وہ جادو جو بجلی کی
سی سرعت کے ساتھ مخاطب پر اثر کر کے اسے بالکل بے قابو کر دیتا ہے جس طرح کالے
ناگ کا ڈسا پانی نہیں مانگتا اسی طرح چلتے جادو کا مارا ہوا ہمیشہ کے لیے عامل کا مطیع اور جان
نثار بن جاتا ہے۔

اردو ترجمہ امریکہ کا ایک آدمی جو وہائٹ یوگی کے نام سے مشہور ہوا چلتا جادو فوراً

اثر دکھانے والے جادو کی کھوج میں ہندوستان آیا تھا اور یہاں ۱۲ برس تک
یوگیوں کے درمیان رہا اس نے امریکہ واپس پہنچ کر اس کتاب کو لکھا اور
مقبول ہوئی۔ تین پونڈ فی جلد ہونے کے باوجود بھی لاکھوں کی تعداد میں فروخت
اگر آپ کسی کا فرد کی محبت میں مبتلا ہو کر اس کو قابو میں لانے میں ناکام رہ چکے ہیں
بات کا مشاہدہ اپنی آنکھوں سے کرنا چاہتے ہیں کہ

چلتا جادو میں وہ تاثیر ہے وہ طاقت ہے
کہ کچے دھاگے میں چلی آئیں گی سرکار بندھی

اگر آپ حسب خواہش ملازمت یا روزگار نہ ملنے کے باعث پیچھے
اگر آپ کسی دنیاوی مشکل یا بیماری میں پھنس کر ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہیں
صرف کر کے بھی آپ اپنے مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے اور آپ کی تمام سفارشیں
رائیگاں اور بے سود ثابت ہوئیں یا اگر گردش تقدیر کے باعث آپ کے دوست بھی
چکے ہیں اور قانون وقت بھی آپ کو کوئی امداد نہیں دے سکتے تو ایسے آڑے وقت میں
آپ کا کوئی سہارا نہیں رہا۔ اس کتاب کا مطالعہ کیجیے جو اردو میں اپنی قسم کی پہلی اور
تصنیف ہے ہزاروں نامراد عاشق اور سینکڑوں گرفتاران محبت اس کتاب کے عمل سے
اور کامیاب ہو گئے۔ برسوں کے بچھڑے ہوئے بھائی آپس میں مل گئے۔ دشمنی کو
محبت کو عشق سے بدل دینا اس کے مجرب عملیات کا ادنیٰ کرشمہ ہے دشمن کو مطیع کرنا حاکم
کو خیال بنا لینا۔ بے اولادوں کو اولاد کا حاصل ہونا اور نوکری کا ملنا وغیرہ مشکل سے مشکل
کے لیے ایسے آزمودہ اور مجرب عملیات درج ہیں کہ ادھر کیے اور ادھر کام ہو گیا۔ تمام
ایسے آسان اور عام فہم ہیں کہ ایک بچہ بھی گھر کے کسی کونے میں بیٹھ کر اس پر حاوی ہو سکتا
نہ تو کسی شمشان یا قبرستان میں جانے کی ضرورت ہے اور نہ چلہ کشی کر کے جان کو جوکھم
ڈالنے کی حاجت الغرض یہ وہ نادر روزگار کتاب ہے جس کو لے کر آپ کہنے لگیں گے کہ
قارون کا خزانہ ہاتھ آ گیا۔ تین پونڈ قیمت کی انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ صرف پانچ
میں بک رہا ہے آپ آج ہی ایک خط لکھ کر طلب کیجئے۔ پھر آپ دنیا کے خوش نصیب
کامیاب لوگوں میں شمار ہونے لگیں گے۔ محصول ڈاک ایک روپیہ علاوہ ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد

[illegible] کوئی ہو چاند کی تیرہ تاریخ کو جب چاند نکلے تو چارپائی پر آرام و سکون سے
پاؤں پھیلا کر اس طرح لیٹیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو کھانے پینے اور
ضروریات سے پہلے فارغ ہو لیں۔ اب چاند پر نظر کر کے تین سو مرتبہ پڑھو
[illegible]
دوسرے دن تین سو ایک مرتبہ اسی طرح روزانہ ایک کا اضافہ کرتے جائیں ان
یہ عمل روزانہ کریں تیس دن میں پڑھنے کی تعداد تین سو تیس ہوگی تیسویں دن ایک شخص آپ
سے ملاقات کرے گا اس کی آنکھیں سرخ ہوں گی بس یہی پہچان ہے اور یہ شخص بالکل اجنبی
ہوگا جس کو اس سے قبل آپ نے کبھی نہ دیکھا ہوگا آپ اس شخص کا ہاتھ پکڑ لیں اور اقرار لیں
کہ میں اب یہ عمل پڑھوں تو آپ کو آنا ہوگا وہ وعدہ کرے گا آپ ہاتھ چھوڑ دیں پھر جب یہ
عمل تین سو تین مرتبہ پڑھیں وہ حاضر ہوگا۔
اب چند باتیں اور معلوم کرو۔ چاند روزانہ ایک ٹائم طلوع نہیں ہوتا تو آپ عمل اس
وقت شروع کریں جب چاند سامنے آ جائے اگر کسی دن ابر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں
اب چاند نظر نہیں آتا تو آپ مغرب کی طرف نظر کو آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور
جب چاند نکل جائے تو پھر یکم سے 14 تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں کوئی پرہیز اس
میں نہیں۔

عمل تسخیر ہمزاد

ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مر جائے تو اس مردہ کی پائنتی کھڑے ہو کر ایک سو ایک
بار [illegible] کلمات پڑھے اور [illegible] سے تعداد ختم کر کے وہاں سے چلے آئے میت کے ساتھ نہ
جائے۔ جب رات کو [illegible] اس مردے کی قبر پر جائے اور سات چھٹانک شیرینی سات قسم
کی [illegible] ایک ایک قسم کی مٹھائی ایک ایک چھٹانک ہو اور تھوڑا عطر اور پھول بھی

سماعی کے ساتھ ہوں قبر پر پہنچ کر یہ مٹھائی عطر پھول قبر پر رکھ دے اور [illegible]
کے یہ کلمات پڑھے ایک سو ایک بار پڑھے۔ پہلے دن ہمزاد حاضر ہوگا اور مٹھائی [illegible]
کے قول و قرار لے کر مٹھائی اسے دے دے اور اپنے گھر چلا آئے اور راستے میں [illegible]
طرف مڑ کر نہ دیکھے۔ ہمزاد مسخر ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزاد

ہمزاد کے شائقین بہت ہیں مگر میں نے کبھی ہمزاد کا عمل نہیں کیا اس لیے [illegible]
اس کی پابندیاں برداشت نہ کر سکتا۔ علاوہ ازیں میں بہت کمزور دل اور انتہائی [illegible]
کمزور ہوں اور اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا مدت ہوئی کہ ایک بزرگ نے
تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا جو کہ اسی کتاب میں درج ہے۔ اس کے متعلق صرف ایک [illegible]
نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر کچھ آثار پیدا ہوئے تھے کہ مجھے [illegible]
پڑا اب کوئی صاحب کر سکیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید تو ہے کہ کامیابی ہوگی
وہی صاحب کریں جو کر سکتے ہوں اور اپنے میں ہمت دیکھیں اس عمل میں چالیس [illegible]
صرف دال اور روٹی کھانا ہے مگر دال ایک ہی قسم کی آخر تک رہے اسے تبدیل نہیں کرتے
میوہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں پان بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر حقہ سگریٹ بیڑی نہ پئیں۔

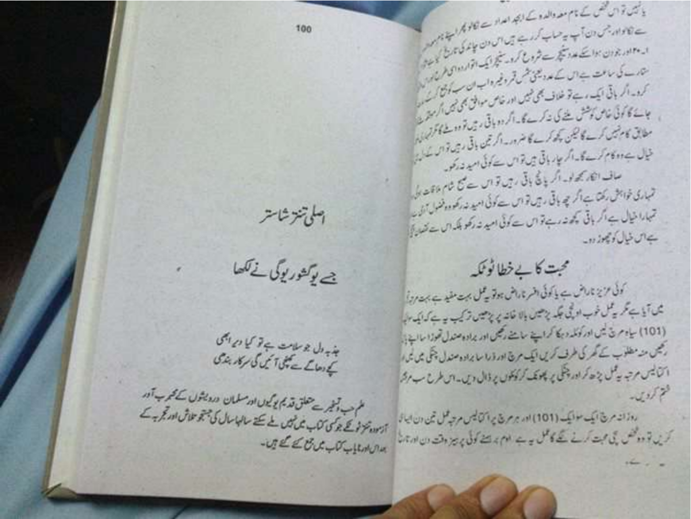
عمل تنہائی میں رات کے 12 بجے کے بعد پڑھنا ہوگا۔ لباس میں ایک [illegible]
کندھے سے اوڑھیں اور ایک تہمد کی طرح باندھیں سر پر کپڑا نہ ڈالیں سرسوں کا تیل [illegible]
پیالے میں ڈال کر اس میں موٹی سی بتی ڈال کر جلائیں اور اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھیں اس [illegible]
آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا آپ گردن پر نظر جما کر روزانہ سات سو ستتر (777)
مرتبہ پڑھیں۔ بائیسویں دن سے عجیب و غریب تماشے سامنے نظر آئیں گے مگر آپ
خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی خطرہ ہے چالیسویں دن ہمزاد حاضر [illegible]
[illegible] کرے گا۔ عمل سورۃ یونس کا ہے۔ یعنی
عمل۔ صورت [illegible]

عمل ہمزاد

ایسا میدان جس میں دور تک آبادی نہ ہو یا تو ہر جگہ جنگل ہے مگر قریب میں جنگل کا [illegible]
[illegible] جنگل ہے مگر میں جنگل کے درخت کی خصوصیت تسلیم نہیں کرتا کوئی بھی
درخت [illegible] سے عمل پڑھنے کا وقت صبح 8 بجے سے 9 بجے تک ہے [illegible]
[illegible] میں کوئی نقصان نہیں جنگل میں مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اور اپنے
[illegible] گردن پر نظر جما کر ایک گھنٹہ تک یہ عمل پڑھو۔ عمل پڑھنے کی تعداد کوئی معین نہیں ایک
گھنٹے تک پڑھتے رہو۔ چار وقت کی کمی بیشی میں کوئی نقصان نہیں ہے نگاہ اپنی گردن پر ہی
[illegible] ایک بوتل میں شراب بھر کر اور مضبوط کارک لگا کر اپنی داہنی بغل میں رکھیں۔ اس عمل کی
[illegible] چالیس دن ہے مگر یقین ضروری نہیں ہے چند روز میں بھی اس کا اثر ہو سکتا ہے جب تم
ایک مدت تک عمل پڑھ چکو تو اب منہ اٹھا کر اس درخت کو خوب غور سے دیکھو [illegible]
[illegible] نظر ہوگا جب یہ سایہ نظر آئے تو سمجھو کہ کامیاب ہو گئے اب اس سایہ کو دیکھتے ہوئے عمل
پڑھتے رہو اب گردن پر نظر نہ جماؤ بلکہ سایہ پر جماؤ وہ سایہ تمہاری طرف بڑھتا آئے گا۔
تمہارے قریب پہنچ کر وہ شکل ہوگی جو بالکل تم جیسی ہوگی کوئی بات نہ کرو بوتل بغل سے نکال
کر اور کارک کھول کر وہ بوتل اس کے منہ سے لگا دو وہ شراب پی لے گا اور اب تمہارے تابع
ہے اور ہر وقت تمہارے ساتھ ہے اور ہر حکم کی تعمیل کرنے کو تیار ہوگا۔ عمل یہ ہے [illegible]
جنگل میں عمل کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ چالیس دن انتہا ہے مگر درمیان میں ہی سایہ نظر
آسکتا ہے اور یہی یعنی سایہ کا نظر آنا نشان ہے کہ عمل کا اثر ہو گیا۔

فالنامہ

یہ فالنامہ بہت مجرب ہے ننانوے فیصد صحیح جواب ملتا ہے کسی شخص سے آپ کا کام
ہے اور آپ اس سے ملنا چاہتے ہیں وہ ملے گا یا نہیں یا تمہارا قرض کسی پر ہے وہ دے گا یا نہیں
نوکری کسی کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ آپ کی طرف سے کیا خیال ہے اور تم کو کامیابی ہوگی



اصلی تنتر شاستر

جسے یوگشور یوگی نے لکھا

جذبہ دل جو سلامت ہے تو کیا دیر ابھی
کچے دھاگے سے کھنچی آئیں گی سرکار بندھی

علم حب وتسخیر سے متعلق قدیم یوگیوں اور مسلمان درویشوں کے مجرب اور
آزمودہ تنتر ٹوٹکے جو کسی کتاب میں نہیں ملے سکتے سالہا سال کی جستجو تلاش اور تجربہ کے
بعد اس اور نایاب کتاب میں جمع کیے گئے ہیں۔

یا نہیں تو اس شخص کے نام معہ والدہ کے ابجد اعداد سے نکالو پھر اپنے
سے نکالو اور جس دن آپ یہ حساب کر رہے ہیں اس دن چاند کی تاریخ
ا۔ ۳۰ اور جو دن ہو اسکے عدد سنیچر سے شروع کرو۔ سنیچر ایک اتوار دو اسی طرح
ستارے کی ساعت ہے اس کے عدد یعنی شمس قمر وغیرہ اب ان سب کو جمع کر
کرو۔ اگر باقی ایک رہے تو خلاف بھی نہیں اور خاص موافق بھی نہیں اگر
جائے گا کوئی خاص کوشش ملنے کی نہ کرے گا۔ اگر دو باقی رہیں تو وہ
مطابق کام نہیں کرے گا لیکن کچھ کرے گا ضرور۔ اگر تین باقی رہیں تو اس کے
خیال ہے وہ کام کرے گا۔ اگر چار باقی ہیں تو اس سے کوئی امید نہ رکھو۔
صاف انکار سمجھ لو۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اس سے صبح شام ملاقات
تمہاری خواہش رکھتا ہے اگر چھ باقی رہیں تو اس سے کوئی امید نہ رکھو وہ فضول
تمہارا خیال ہے اگر باقی کچھ نہ رہے تو اس سے کوئی امید نہ رکھو بلکہ اس سے
ہے اس خیال کو چھوڑ دو۔

محبت کا بے خطا ٹوٹکہ

کوئی عزیز ناراض ہے یا کوئی افسر ناراض ہو تو یہ عمل بہت مفید ہے بہت
میں آیا ہے مگر یہ عمل خوب اونچی جگہ جیسے بالا خانہ پر پڑھیں ترکیب یہ ہے کہ ایک
(101) سیاہ مرچ لیں اور کوئلہ دہکا کر اپنے سامنے رکھیں اور برادہ صندل تھوڑا سا اپنے
رکھیں منہ مطلوب کے گھر کی طرف کریں ایک مرچ اور ذرا سا برادہ صندل چٹکی میں لیں
اکتالیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر اور چٹکی پر پھونک کر کوئلوں پر ڈال دیں۔ اس طرح سب مرچ
ختم کر دیں۔

روزانہ مرچ ایک سو ایک (101) اور ہر مرچ پر اکتالیس مرتبہ عمل تین دن
کریں تو وہ شخص بچی محبت کرنے لگے گا عمل یہ ہے اوم ہر یئے کوئی پر بیز وقت دن اور تاریخ
ہے۔

دیباچہ

میری عمر اس وقت ساٹھ برس سے اوپر ہے دنیاداری سے کوسوں دور رہ [illegible]
بیشتر حصہ ہمالیہ پربت پر جٹادھاری سادھوں، سنیاسیوں اور تیاگی پرشوں کی سیوا میں
کیا ہے میں نے جو کچھ سیکھا اس انمول بھنڈار کو پہلی مرتبہ پبلک میں پیش کر رہا ہوں۔

مجھے روپے کا لالچ یا اپنی محنت کے صلہ کی خواہش نہیں سچائی کا بھوکا [illegible]
کے لیے جی رہا ہوں اور ایک دن سچائی پر ہی جان دے دوں گا خداوند کریم نے ہر
چیز میں کوئی نہ کوئی تاثیر رکھی ہے یہ سب جانتے ہیں لیکن کس چیز میں کون تاثیر ہے [illegible]
سے کس طرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ واقف کار ہی جانتے ہیں تنتر شاستر کے مطالعہ
سے آپ کو معلوم ہوگا کہ بظاہر چھوٹی چھوٹی اور بالکل معمولی چیزوں میں عجیب [illegible]
تاثیریں اور غضب کی طاقتیں بھری پڑی ہیں جن کے راز سے واقف ہو کر ازلی [illegible]
کو زمین پر گرا دینا۔

راہ چلتے آدمیوں کو آناً فاناً میں تسخیر کر کے اپنے ہم خیال بنا لینا سات پردوں
میں چھپے ہوئے محبوب کو تسخیر کا اور بستر مرگ پر لیٹے ہوئے بیمار کو پھونک مار کر چنگا بھلا کر
دینا بالکل معمولی باتیں ہیں۔ سب کے سب تنتر نہایت آسان اور سیکڑوں بار کے آزمودہ
ہیں جن کی موجودگی میں لایعنی منتر کی بھول بھلیوں میں پھنس کر نہ آپ کو اپنے وقت اور
روپیہ کا ستیاناس کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی شمشان اور ویراستھان یا بھیانک جنگل
میں چلہ کر کے جان جوکھم میں ڈالنے کی حاجت۔

حب کے متلاشیوں کیلئے محبت کا نادرو

نایاب تحفہ

یہی ہے وہ عمل پل بھر میں جو دل اور جان
پھونکے
کسی کو نار الفت میں جلا ڈالے جہاں
پھونکے

عمل بڑی مشکلوں سے بصرف کثیر ہمیں حاصل ہوا تھا جسے ضرورت مند عوام
کی بھلائی کے لئے پہلی مرتبہ شائع کیا جارہا ہے لازم ہے کہ صرف جائز ضرورت اور
مطلب کے لئے ہی اس سے استفادہ حاصل کیا جائے ورنہ آپ نے کسی برے ارادے یا
عمل کی تکمیل کے لئے کیا تو آپ پر عذاب الٰہی نازل ہوگا۔

از مکافات عمل غافل مشو
گندم از گندم بروید جو ز جو

عمل یہ ہے:۔
اپنا منہ ہاتھ پاؤں خوب مبالغہ سے دھوئیں پاؤں بھی یعنی وضو میں جن اعضاء

کو دھویا جاتا ہے وہ سب عضو خوب صاف کر کے دھوئیں جب سب عضو دھو [illegible]
قاعدہ وضو کریں۔ کلی کرنا بلکہ غرارہ کرنا۔ ناک میں خوب پانی چڑھائیں [illegible]
زمین پر نہ گرنے دیں بلکہ ایک پاک صاف برتن میں سب پانی جمع کریں [illegible]
برتن نیچے رکھ کر وضو کریں تاکہ وضو کا سب پانی اس میں گرے اب اس پا [illegible]
بوتل پانی بھر لیں باقی پھینک دیں اب اس پانی پر جو بوتل میں بھر لیا ہے ایک [illegible]
دفعہ قل ھو اللہ شریف بمعہ (ہر بار بسم اللہ) پڑھ کر اس پانی پر پھونک دیں اول و آ[illegible]
تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اب یہ پانی آپ کے پاس رہے گا اب جب [illegible]
ملے اس پانی کا ایک گھونٹ یعنی چند قطرے مطلوب کو پلا دیا کریں دوسرے پانی [illegible]
قطرے ملا دیا کریں چائے میں، شربت میں، ترکاری میں چند قطرے الغرض [illegible]
طرح موقع ملے یہ پانی تھوڑا تھوڑا کر کے مطلوب کو پلا دیں روزانہ کی ضرورت نہیں
جب موقعہ ملے اور جس شے میں ملا کر پلا سکتے ہوں پلائیں بحکم خدا مطلوب کے دل [illegible]
محبت پیدا ہوگی، سب بوتل بھر پانی پلانے کی بھی ضرورت نہیں جس قدر پلا سکیں [illegible]
کریں۔ روزانہ بھی پلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب موقع ملے خدا کے حکم سے [illegible]
عمل کا فوراً اثر ہوگا۔

عمل اکسیر اعظم

اکسیر اب ایک عام لفظ ہے مگر حقیقی معنے اکسیر کے یہ ہیں کہ وہ کایا پلٹ کر دے/
دیتی ہے چاندی اور تانبے کو سونا بنا دیتی ہے یعنی اکسیر وہ شے ہے جو کبھی اپنے افعال و
خواص میں ناکام نہ ہو۔ مثلاً برف ٹھنڈا ہونے میں اکسیر ہے اور آگ گرم ہونے میں
اکسیر ہے۔ عملیات، حب و تسخیر میں سورہ شریف القارعہ (پارہ ۳۰) بھی اکسیر ہے۔ عامل
حقیقی نے اس سورہ شریف میں اکسیر حب تسخیر پوشیدہ کر دیا ہے۔ ہمارے ہاں ایک
بزرگ تھے وہ جس جانور پر سورہ القارعہ پڑھ کر پھونک دیتے تھے وہ جانور ان کے ساتھ

ہو جاتا تھا۔ مگر یہ ہر ایک کا کام نہیں ہے۔ "قدرت نااہل کو کبھی نہیں نوازا کرتی۔"

سر غم عشق بوالہوس را ندہند
سوز دل پروانہ مگس را ندہند

پہلے اس سورہ شریف کی زکوٰۃ ضروری ہے۔ بے زکوٰۃ کے کوئی اثر اس میں
نہ ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۲۰ دن میں اسکی زکوٰۃ ختم ہوتی ہے کم و بیش ایام میں ختم
کرنے سے اس کی زکوٰۃ ختم نہیں ہوتی اور پرہیز جلالی ہے۔ پرہیز جلالی کی تفصیل بہت
طویل ہے۔ مگر یہ مختصر یہ ہے کہ گوشت اور گوشت سے پیدا ہونے والی کوئی شے نہ کھائیں،
شہد، مشک، موم، چمڑے کی جوتیاں، چمڑے کے ڈول اور مشک کا پانی استعمال نہ کریں۔
یک اس کوئیں کا پانی استعمال نہ کریں جس میں چمڑے کا ڈول پڑتا ہو۔ عورت کے قرب
سے پرہیز کریں۔ ایام زکوٰۃ میں کسی جاندار کو نہ مارے جیسے جوں، بچھو، کھٹمل سانپ
اور ایسی مختصر سے سب اشیاء پر قیاس کریں پہلے دن جس جگہ پر شروع کریں آخر دن
تک وہی جگہ رہے مگر جگہ تبدیل نہ ہو منہ قبلہ کی طرف ہو روزانہ اپنے کپڑوں کو عطر لگایا
کریں اور صندل سفید یا سرخ کا روزانہ بخور کیا کریں نیز پڑھنے کا خاص وقت مقرر کریں
آخر وقت تک وہ جگہ تبدیل نہ ہو کہیں آنے جانے اور کسی سے بات کرنے اور ملنے کی
ممانعت نہیں ہے۔ ہاں بوقت عمل تنہائی ہو اب پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ چار سو
(۴۴۱) اکتالیس مرتبہ سورہ الم نشرح۔ بمعہ زکوٰۃ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف
(روزانہ) ہر مرتبہ بسم اللہ پوری پڑھ کر سورہ پاک شروع کیا کریں۔ اس حساب سے
ایک سو بیس دن میں باون ہزار تین سو اڑتالیس مرتبہ پڑھی جائے گی اور یہی اس سورہ
شریف کی زکوٰۃ ہے۔ بعد زکوٰۃ روزانہ اکیس مرتبہ اس سورہ شریف کو بمعہ بسم اللہ شریف
کے پڑھا کرے تاکہ زکوٰۃ قائم رہے۔ اب جس کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا ہو تو
اکیس مرتبہ یہ سورہ شریف پڑھ کر اس کی طرف پھونک دیں۔ فوراً اثر ہوگا۔ اب مقام ایسا
ہے کہ مطلوب نگاہوں سے پوشیدہ ہے تو اکیس مرتبہ سورہ شریف پڑھ کر کہے کہ فلاں بن

فلاں (نام مطلوب) فلاں بن فلاں کی (نام طالبہ بمعہ والدہ) محبت
ہوجائے وہ فوراً بے چین اور مضطرب ہوجائے گا جائز پر اس سے کام
کام پر کلام الٰہی کو استعمال کرتا ہے اور عمل اثر بھی نہیں کرتا۔

محبت کا بے خطا ٹوٹکہ

ایسے بادام کی تلاش میں رہو جس میں دو مغز ہوں۔ ایسے بادام
جس میں دو مغز ہوتے ہیں۔ ان دو مغزوں کو احتیاط سے رکھیں۔ نام مطلوب
نام طالب مع والدہ کے اعداد الگ نکال کر رکھو جس وقت نیا چاند دیکھے تو ایک
طالب کے اعداد اور ایک مغز پر مطلوب کے اعداد لکھو (جو پہلے سے معہ والدہ
نے نکال کر رکھے ہیں) زعفران سے لکھو قلم لوہے کا نہ ہو اور اب دونوں مغزوں
گیارہ مرتبہ سورہ یسین پڑھو۔ یسین شریف میں سات جگہ جملہ مبین آیا ہے۔ جب
مبین پر پہنچو تو کہو الٰہی بحرمت یسین بحرمت مبین فلاں بن فلاں فلانہ کی محبت
گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ یسین پڑھو پھر تو دونوں مغزوں کو اس طرح ملا کر جس طرح
میں تھے۔ ریشمی دھاگے سے باندھنے کے بعد اس درخت کے نیچے کھڑے
مرتبہ سورہ یسین شریف اسی طرح پڑھو جس طرح باداموں پر پڑھی تھی بس عمل
انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں وہ شخص محبت کرنے لگے گا۔ بادام پر اعداد سوقت
چاند غروب ہوگیا پھر عمل بے کار جاوے گا۔

محبت کا ایک عجیب عمل

جائز محبت کے واسطے یہ عمل اکثر تجربے میں آیا ہے کہ یعنی ماں باپ
بہن یا کوئی عزیز ناراض ہو تو اس کو رضامند کرنے کے لئے تیر بہدف ہے ذیل کا
زعفران یا ہلدی پیس کر اس کے پانی سے یہ نقش لکھو عروج ماہ میں جمعرات کے دن

آفتاب سے ایک گھنٹہ تک وقت ہے پھر اس نقش کو بتی بنا کر عطر میں معطر کر کے بتی روئی
اس بتی پر لپیٹ کر کسی خوشبودار تیل میں جلاؤ اور جب تک جلتی رہے آپ اسے دیکھتے
ہوئے بے شمار مرتبہ یا ودود پڑھتے رہیں۔ جب تک موم بتی ختم ہوجائے تو عمل ختم ہوا بتی
کو تیل میں تر کر لینا کافی ہے تاکہ جلد جل جائے اسی طرح روزانہ سات دن تک کرو۔
خدا چاہے تو ناراض عزیز راضی ہوجائے گا۔ پہلے ہی دن وقت کی قید ہے۔
دوپہر دن میں کوئی قید نہیں ہے نقش یہ ہے۔

عمل حُب

جب کوئی شخص ناراض ہوجائے تو اس کو رضامند کرنے کے واسطے یہ عمل بہت
مجرب ثابت ہوا ہے۔ بشرطیکہ جائز رضامندی کے واسطے کیا جائے۔ مرچ سیاہ اکتالیس
شمار کر کے لو اور ہر مرچ پر ایک ایک مرتبہ سورہ الحمد شریف پڑھو بعد سب مرچوں کو جمع
کر کے ان پر اکیس مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھو ایک کاغذ پر اپنا نام معہ والدہ کے

محبت کا عجیب نقش

تو ہندی کاغذ کو ایل کا نقش مطلوب کے بدن کے کپڑے پر اتار کے درخت کی ... نرم ... کر رکھے اور یہ نقش اپنے ہاتھ پر باندھ کر مطلوب سے بات چیت کریں وہ ... کر یہ نقش ہوتا ہے۔

ولو	محبت	علم	طلے	طمع	نام ب	نام مطلوب

ایک مجرب عمل

حدیث پاک میں ہے کہ ایک فرشتہ خاص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا کبھی اس دنیا میں نہیں آیا تھا اور سورہ بقرہ کی آخری آیات رَبَّنَا لَا تُحَمِّلْنَا آخری سورہ تک حضور کے ... کی اور عرض کیا کہ یہ وہ خزانہ ہے کہ جو اس سے قبل کسی پیغمبر کو نہیں دی گئی ہے۔ جس نے ان آیات مبارکہ کو پڑھا فرمایا ہے اسکے عامل کے لئے ... بجز سونے کا اور جو ریت کا ذرہ موتی بن جاتا ہے آپ دل میں وسوسہ اور خطرہ پیدا نہ کریں۔ خدا کے مقدس کلام پر کامل اعتقاد رکھیں کوئی چیز اس عمل کے اثر کو روک نہیں سکتی ترکیب یہ ہے کہ نماز فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس عمل کو کریں یعنی دو رکعت سنت فجر پڑھ کر پھر ... کریں بعد عمل فرض پڑھیں ترکیب یہ ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر سورہ الم شریف پڑھیں جب سورہ ختم کریں تو آمین کہہ کر رَبَّنَا لَا تُحَمِّلْنَا شروع کریں آخر سورۃ تک یہ ایک مرتبہ ہوا۔ اسی طرح ... مرتبہ پڑھیں۔ اگر کوئی محنت کرنے والا ہے تو اس عمل کرنے خود ہی معلوم کیا جائے گا۔ کہ فضیلت میں کیا اثر ہے اور خدا کے جلال والے کلام والے مقدس میں کیا حسنات و برکات ہیں اگر کوئی خاص مقصد آپ کا ہو تو آپ اس خاص مقصد کے واسطے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر عام مقاصد

ناراض شخص کا نام معہ والدہ کے لکھ کر اس کاغذ میں دو مرچیں رکھ کر پڑیا بنا کر ... کے اندر رکھ کر یا کسی اور چیز میں کر کے کر چولہے میں دبا دو اس طرح کہ جل کر ... نہ پائے بحکم خدا تین دن میں وہ شخص راضی ہو جائے گا۔

دشمن کو برباد کرنے کا مجرب عمل

یہ عمل ہمارے تجربات میں ہے۔ دشمن کا نام زمین پر لکھو کر یہ واضح رہے کہ ... نام میں اسم محمدؐ یا خدا کا شامل ہے یا کسی بزرگ کا نام شامل ہے تو زمین پر صرف ... تصور میں اصلی نام ہو چاند کی پندرہ تاریخ سے اس عمل کو شروع کرو۔ وقت ... کے ایک بجے مقرر ہے۔ جب آفتاب کو زوال ہو جائے اگر آپ نے نام لکھا ہے تو ... شمار کرلو کہ کس قدر ہیں اگر جملہ دشمن یا عداوت یا عدو لکھا ہے تو اسکے حرف گن ... تعداد میں سوئیاں (جس سے کپڑا سیا جاتا ہے) یا پن جو کاغذوں میں لگایا جاتا ہے ... پاس رکھو۔ ایک پن یا سوئی اپنے ہاتھ میں لو اور تیرہ مرتبہ یہ عمل پڑھو۔ "تَحْسَبُهُمْ ... مَاتَحُوْلُ۔ (قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں سورہ فیل کی آخری آیت ہے) بِحَقِّ بِا شَدِيْدُ الْعِقَابْ۔ تیرہ بارہ پڑھ کر پہلے حرف پر اس سوئی یا پن کو زمین میں پیوست کر دو اسی طرح ہر حرف پر تیرہ مرتبہ سوئی یا پن پر عمل پڑھ کر زمین میں پیوست کر دو۔ جب سب حروف ختم ہو جائیں تو تھوڑی سی راکھ لے کے اس پر ستر مرتبہ ... وَتِيفًا نَعِيْد تُخُمْ اور اس راکھ کو اس حروف پر ڈال دو جن کو سوئی کے ذریعے اس زمین میں پیوست کیا گیا ہے۔ صرف تیرہ دن کا یہ عمل ہے۔ اس کا اثر جلد دیکھو گے دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر اس عمل کو اس جگہ کریں جہاں شریعت اور قانون اجازت دیتا ہو اگر آپ بے سبب کسی کو تکلیف دیں گے تو اسکے ذمہ دار آپ خود ہوں گے اور بہت ممکن ہے کہ عمل ہی اثر نہ کرے۔

میں کامیابی کے واسطے کریں تب بھی کر سکتے ہیں چالیس دن عمل معیاد ہے۔

عمل محبت

سورۃ الایلاف قریش (پارہ ۳۰) اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھ کر خوشبودار پھول پر پھونک کر مطلوب کو وہ پھول سونگھائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کے دل میں جذبات محبت پیدا ہوں گے یعنی حلال جگہ پر کام لیں۔

محبت کا مجرب نقش

ذیل میں دو نقش ہیں ان میں سے نمبر (۱) کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں ... اور دوسرا نقش مطلوب کو پانی یا چائے میں یا شربت میں گھول کر پلائیں ... نقش صاف ہو جائے تو کاغذ کو پھینک دیں ... نقش کے نیچے تحریر ہے ... نقش اول کے نیچے طالب اپنا نام لکھے اور نقش دوم کے نیچے مطلوب کا نام لکھے ...

دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

(۱)

۱۵	۴۱	۴۷	۱
۲۵	۳	۱۳	۴۳
۵	۳۱	۱۷	۱۱
۱۹	۹	۷	۳۹

نام طالب، محمد نجم کہ ب اللہ

(۲)

۲۲	۲۸	۲
۴	۱۳	۴۳
۲۴	۱۸	۱۲
۱۰	۸	۳۰

نام مطلوب اہلیہ کا مسخرت الدید لد اولوظ

اسلام

پر کام لیں اگر جگہ ایسی ہے کہ آپ کوئی چیز پلا نہیں سکتے تو اس عمل کو نہ کریں۔

نقش ... ہوگا تاریخ کی کوئی قید ... نہیں ... تو مادی چیزیں کر دیں ...

عمل برائے حب

[illegible]

نقش اول

۱۸	۱۱	۴
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

نقش دوم

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش اول کے نیچے نام طالب مع والدہ کے تحریر کرو نقش دوم کے نیچے نام مطلوب مع والدہ کا تحریر کرو۔ اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو صرف مطلوب کا نام تحریر کرو اب قبلہ رو کھڑے ہو کر اس دو شاخہ لکڑی کو اپنے سامنے رکھو، دائیں طرف کی شاخ پر نقش اول باندھو (جس پر نام طالب لکھا ہے) اور بائیں طرف شاخ پر نقش دوم باندھو (جس پر نام مطلوب کا لکھا ہے) اور دونوں شاخوں کے درمیان سرخ دھاگہ باندھو اگر ریشم کا دھاگہ ہو تو بہتر ہے ورنہ سرخ رنگ کا دھاگہ کافی ہے اب اس شاخ کو زمین میں اس طرح گاڑو کہ نقش بندھا ہوا زمین سے کسی قدر اوپر رہے یعنی نقش زمین میں دفن

نہ ہوں اور پھر ایک گلاس پانی کا لے کر اور پھر اس پر تین مرتبہ سورہ
الم شریف پڑھ کر اس کی جڑ میں ڈال دو۔ صرف ککری کا لے
تعویذ لکھے اور باندھنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے اس طرح ایک
شریف پڑھ کر اس ککری کی جڑ میں ڈال دیا کرو
مصالحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

حُب کا خاص عمل

اگر دو شخصوں کے درمیان کشیدگی اور رنج ہے تو چاند رکھے
تو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک پاکیزہ ہو کر سفال آب نا رسیدہ پر لکھ
اس قدر گہرا گاڑ دو کہ وہ گرم رہے مگر آگ کا زیادہ اثر یعنی گرمی اسے زیادہ نہ
دن کل والے نقش کو نکال کر اس ٹھیکری کو علیحدہ زمین میں دفن کر دو اور
ٹھیکری پر لکھ کر چولہے میں دفن کر دو اس طرح آٹھ دن برابر یہ عمل کرو
میں صفائی ہو جائے گی چاہے کتنی ہی دشمنی ہو مجرب ہے سفال آب نا رسیدہ
برتن کا ایک ٹکڑا جس کو ابھی پانی نہ لگا ہو پہلے دن اتوار کے دن عمل شروع اور
سے ایک گھنٹہ پہلے تک یہ نقش لکھ کر چولہے میں دفن کر دو دوسرے دن سے کوئی
قید نہیں دن بھر میں کسی وقت دوسرے ٹھیکرے پر لکھ کر چولہے میں دفن کر دو اور
والے نقش کو زمین میں دفن کر دیا کرو۔ یہ خاص عمل ہے جائز جگہ پر اس سے کام لو۔

بحق جبرائیل ۷۸۶

۱۵	۱۲	۵	۸
۴	۱۶	۱۳	۳
۱۰	۳	اسم مطلوب مع والدہ	

محبوب کو فی الفور تسخیر کرنے والا

موہنی تنتر

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انسان وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

جب محبوب تک رسائی نہ ہو تو اس کے بالوں کے ذریعے تسخیر کرنے کا تنتر

تم جسے پیار کرتے ہو جس کا عشق تمہارے دل میں قرار ہو گیا ہے جس کی
نظر کے تم گھائل ہو چکے ہو اس کا مجسمہ اس کی ہو بہو تصویر وز الفور سے اپنے اندر جھانک
دیکھو تمہارے دل میں موجود ہے اس کی جی جان سے حفاظت کرو اس کو دھندلا
ہونے دو اگر تمہارے دل میں اس کے لئے سچی محبت ہے تو یہ تصویر لوح دل سے محو
کی بجائے روز بروز زیادہ روشن اور صاف ہوتی جائے گی۔ تم اپنے آپ کو عاشق
رکھتے ہو تمہارے سچے عاشق ہونے کی سب سے بڑی نشانی یہ ہو گی کہ معشوق کو جس
کھلی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے اسی طرح ہو بہو بند آنکھوں سے دیکھ سکو۔
دیکھو کہ وہی بھرا بھرا چہرہ وہی نک سک اور وہی خد و خال میں کسی تنہا مقام پر
اپنی آنکھیں بند کر کے تصور کرو کہ وہ تمہارے روبرو کھڑی ہے اسی شان دلربائی کے
جس میں کہ تم نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تمہاری محویت اس درجہ ہونی چاہیے کہ معشوق کی
خیالی تصویر کو دیکھتے ہی بے اختیار یہ شعر تمہاری زبان سے نکل جائے۔

کی... ہے یہی رنگ ہے سامان ہے یہی

یہی صورت ہے تری صورت جاناں ہے یہی

ہر روز کم از کم نصف اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ تک تصور کی یہ مشق ورزش
واسطے سے کیا کرو۔ چند یوم کے بعد تمہیں وہ لطف حاصل ہو گا کہ دیکھنے کو جی نہ
چاہے گا اس میں بڑے زور سے خواہش اظہار کرے گی کہ اٹھوں پہر
بیٹھے رہیے تصور جاناں کئے ہوئے
جب مشق میں اتنی پختگی آ جائے کہ معشوقہ کی خیالی تصویر کو جب جی چاہے اپنی
بند آنکھوں کے سامنے لا سکو تو اس کو مخاطب کر کے حسب ذیل طریق سے ادا کرو یعنی
آواز بلند ان فقروں کو دہراؤ۔
تم میری ہمیشہ کے لئے میری ہو کیونکہ میری روح کے ساتھ پیوست ہو چکی ہو۔
جس طرح میں تمہارے لئے تڑپ رہا ہوں اسی طرح تم بھی مجھ سے ملنے کے
لئے بے چین ہو۔
میں تمہارے دل کو اپنی طرف کشش کر رہا ہوں بہت زور کے ساتھ۔
تم میری طاقت کشش سے مغلوب ہو چکی ہو اور خود بخود کھنچی ہوئی میری جانب
آ رہی ہو۔
فلاں دن (چودھویں والے دن کا نام لو) فلاں وقت جب میں اس راستے سے
گذروں گا (کوٹھے پر جاؤں گا) تم خود بخود میری طرف نظر اٹھا کر دیکھو گی
اور زیر لب مسکراؤ گی۔
جب یہ مشق اچھی طرح سے ہو جائے تب یہ عمل کریں۔
یعنی مطلوب کے سر کے ساتھ بال کسی طرح سے حاصل کریں اور ان میں
سات بال اپنے سر کے شامل کر لیں۔ چھوٹے بڑوں کی قید نہیں یہ کل چودہ بال ہو گئے
آسانی واسطے ان میں ایک ڈورا شامل کر لیں اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت ...
... باوضو قبلہ رخ ہو کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

غوْنَهُمْ كحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ

اوران بالوں پر ایک پھونک مار کر ایک گرہ لگا دیں پھر ان گرہ بالوں کو کسی
شے کے نیچے دبا دیں۔ (مطلوب کا تصور بے حد رہے) دوسرے دن وقت کی تعیین پر
ان بالوں کو نکال کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر گرہ دیں اور پھر اسی طرح وزن
نیچے دبا دیں اور مطلوب کے حال کے نگران رہیں جس وقت دیکھیں کہ اثر
ہوگیا ہے عمل پڑھنا بند کر دیں مگر بال اس وزن کے نیچے رہنے دیں جب مطلوب
ہو جائے تب بالوں کو وزن سے نکال کر دریا یا نہر میں ڈال دیں اگر پندرہ دن تک اثر
معلوم نہ ہو تو سولہویں دن سے بجائے تصور محبوب کے آیت بالا پڑھ کر پڑھ
بڑھا دیں۔

اَللّٰهُمَّ اشدد قلب فلاں بن فلانته (نام طالب معه والده) علی حب
فلاں بن فلانته

(نام طالب معہ والدہ) صرف 6 دن پڑھو۔ کل اکیس دن ہوں گے۔ اگر
خدا مطلوب بے قرار ہوگا۔ یہ تنتر نہایت آزمودہ ہے تبت کے ایک فقیر سے جن کے ساتھ
میں مدتوں رہا۔ میں نے اسے حاصل کیا تھا میں نے خود اس کی کئی بار آزمائش کی اور اسے
بلفظ سچا پایا ایک مرتبہ اجمیر کے ایک سیٹھ کا کام میں نے اسی تنتر کی بدولت سدھ کرایا تو
اس کے بعد وہ میرے اتنے معتقد ہوئے کہ جس کا کچھ کہنا نہیں۔

آنکھوں سے آنکھیں لڑا کر
دامن چھو کر پھول سونگھا کر تسخیر کرنے کا بہترین تنتر

اسی طرح تصور کے مشق سے ابتدا کرو۔ اور پختگی ہو جانے پر اسی طرح ان طلسمی
فقروں کو دہرایا کرو قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے طلسمی فقروں کا پڑھنا جاری کر کے روزانہ
ایک گھنٹہ صرف کرتے ہوئے پورنماشی کے دن چھوئی موئی (لاجونتی) کے پتوں کے رس کو
بطور سرمہ آنکھ میں ڈال لے پھر کسی سے نہ بولے چالے سیدھا محبوب کے سامنے

چلا جائے اور اس سے ایک بار آنکھیں لڑائے تیر نشانہ پر بیٹھے گا۔ اگر دامن چھو کر یا چلتے چلتے
گر اس کے صبر و قرار کو ملیامیٹ کرنا ہو تو اسی رس کا ہاتھوں پر لیپ کرلے اور پھول
سمجھا کر حلقہ بگوش بنانے کی صورت میں کسی پھول پر اس چھوئی موئی کے عرق کو چھڑک
دیا کافی ہوگا۔ اس تنتر کے لیے حسب ذیل پابندیاں لازمی ہیں۔
چھوئی موئی ایک عام پودا ہے اس کو پنجابی میں لاجونتی کہتے ہیں اس کے پتے
لیوتر سے اور نوک دار ہوتے ہیں جو ہاتھ لگاتے کے ساتھ سوکھ جاتے یا
مرجھا جاتے ہیں بس یہی اس پودے کی پہچان کی خاص علامت ہے۔
تنتر کی تیاری سے قبل جہاں چھوئی موئی مل سکے وہ جگہ دیکھ آئے پورنماشی کے
دن منہ اندھیرے کسی شخص سے آنکھیں چار کیے بغیر جس رخ کے نتھنے سے
سانس کی آمد و رفت جاری ہو اور ہر کا قدم پہلے اٹھا کر گھر سے چل کھڑا ہو جب
اس مقام پر پہنچے جہاں چھوئی موئی کا پودا ہو تو اس کے دائیں بائیں ساتھ مرتبہ
اس کے گرد طواف کر کے جس طرف کی سانس جاری ہو اور ہر نتھنا اوپر اٹھالے
اور اپنے ہاتھ کو گھٹنے کے نیچے سے گزار کر چھوئی موئی کی ایک یا دو شاخوں کو یہ
کہتا ہوا توڑے کہ (مائی لاجونتی لے تو جاتا ہوں لیکن میری لاج تیرے ہاتھ
ہے) شاخیں اتار کر اپنی جھولی میں ڈال لے اور درختوں کے سایہ سے بچتا ہوا
سیدھا گھر پہنچے پھر کسی کنواری لڑکی یا معصوم بچہ سے کانسی کے برتن میں پتوں کو
مسل مسل کر رس نکلوائے اور اپنے کام لائے یہ تنتر ایک کامل فقیر سے میں نے
حاصل کیا تھا اور اس کی آزمائش بھی کئی لوگوں کو کرا چکا ہوں۔

حُب کا مجرب چٹکلہ

یہ حب و تسخیر کا مجرب اور بے خطا چٹکلہ ہے۔ بلی، کتا، گائے، بیل، گھوڑا اور کوئی بھی جانور یا پرندہ ہو یا کوئی آدمی اس عمل سے محبت کرنے لگتا ہے آزمائش کر... نے اثر ... روٹی کا ٹکڑا یا کوئی کھانے کی شے ایسی قسم کی ہو تو اسے منہ میں رکھ کر ... مرتبہ ... یا زیادہ مرتبہ کھلانے سے اس کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ... جانور بھی مشتاق اور فرمانبردار بن جاتا ہے اور انسان کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے آزمودہ عمل ہے۔

عمل خاص و مجرب

اگر کوئی بھاگ گیا ہے یا گم گیا ہے تو یہ طریقہ بہت مجرب ہے ترکیب ... سمجھے اور وقت پر تجربہ کیجیے۔ ق، س، یہ حروف ہیں اور ان سے عمل تیار کیا جائے گا ... بھاگ گیا ہے یا گم ہو گیا ہے اس کا نام جدا جدا حرفوں میں لکھو اب نام کا پہلا حرف ... کے ... اور داہنے بائیں وہ دونوں حروف لکھ دو (ق، س) مثلاً کسی گم شدہ ... بھاگے ... کا نام زید ہے تو اسے جدا جدا حرفوں میں لکھا (ز، ی، د) اب نام کا ... حرف ... دونوں طرف وہ حروف لکھ دو (س، ق) زید کی مثال یہ ہوئی س، ز، ق ... ی، ق، س، د، ق اب تینوں حروف کو ملا لو، سزق سیق، سدق اب یہ ایک تعویذ ... ہو گیا ہے اس تعویذ کو چھتر کاغذ کے پرچوں پر لکھو ان میں سے بارہ تعویذ تو گولیاں ... اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں تالاب میں نہر میں یا کنوئیں میں ڈال دیں اور اکیس ... کو کسی بڑے درخت کی شاخوں میں جدا جدا باندھ دو اور اکیس تعویذ کسی اندھیرے ... یا کوٹھری میں بڑے پتھر کے نیچے دبا دیجئے اور اکیس تعویذ ایک ایک کر کے آگ میں ...

دیکھئے خدا کے حکم سے سات دن میں وہ شخص واپس آجائے گا۔

تسخیر!

دنیا میں بے شمار اصحاب تسخیر اور حب کے متلاشی ہیں۔ مگر تسخیر عنقا ہے یہ عام ہے نہیں اگر تسخیر عام ہوتی تو دنیا نابود ہو جاتی میں آپ کو مسخر کرتا اور آپ مجھے مسخر کرتے اور دنیا ختم ہو جاتی عملیات محبت ہیں اور ضرور ہیں اور بحکم خدا کامیابی ہوتی ہے ایک عمل مجرب ہے اگر آپ کسی جگہ پر جائز طریقے سے شادی کے خواہاں ہیں اور بعض وجوہ کی وجہ سے شادی نہیں ہوتی تو آپ یہ کام کریں کہ نر (بکرے) کی پوری آنت بازار سے خرید کر لائیں اس کی آنت کو خوب پاک صاف کرکے اور پانی کو خشک کر کے اس پر عطر ہو اور اب نماز صبح سے دو گھنٹے قبل اٹھو، غسل کرو پاک کپڑے پہنو اور اس میں عطر بھی لگاؤ اور پھر کی نیتیں پڑھو اور ایک آبخورہ یا مٹی کا کوئی چھوٹا سا برتن لے کر بجائے رسی کے وہ آنت باندھو، برتن مستعمل نہ ہو بالکل نیا ہو جس کو پانی نہ لگا ہو اور گھر سے باہر کسی کوئیں پر جاؤ پہلے پانچ عدد بتاشے چھوٹے اور دو دو لونگیں کلاہ ایک پان ثابت جس کی ڈنک اور جڑ دونوں ہوں اس کو کنوئیں میں ڈال دو اور بعد ازاں اس سے پانی بھرو اسی آنت کی رسی اور برتن سے) آنے جانے میں کسی سے بات نہ کرو اگر کوئی بلائے تو مطلق جواب نہ دو چاہے وہ عزیز اور دوست ہی کیوں نہ ہو اور نہ پیچھے پھر کر دیکھو تم نے کسی کو جواب دیا پیچھے پھر کر دیکھا تو نقصان ہے۔ اب گھر میں فرض صبح کے ادا کرو اور پھر سات سو مرتبہ سرف اللہ الصمد پڑھ کر اس پانی پر دم کرو اول آخر اکیس اکیس بار درود شریف پڑھتے وقت مطلوب کا تصور ہے اب اس پانی کو دوسرے برتن میں حفاظت سے رکھو دوسرے دن پھر یہی عمل کرو آنت اور وہ برتن پہلا ہی کافی ہے۔ ہاں پان وغیرہ دوسرے بھی میں ڈالنا ہوگا۔ آج کے پانی کو بھی عمل پڑھ کر کل والے پانی میں ملا دو عمل ختم ہوا۔ اس پانی کے تین حصے کر لو ایک حصہ مطلوب کو پلا دو۔ اگر پلا نہیں سکتے تو اس پانی میں ملا دو جس

جس کنوئیں سے اس گھر میں پانی جاتا ہے۔ دوسرا حصہ جس طرح ممکن ہو
کہ وہ یا کسی سے چھڑ کوا دو۔ خدا چاہے تو اس شادی کی رکاوٹیں اور
صاحب نماز نہیں پڑھتے وہ نماز کے بغیر یہ عمل کریں مگر شرط یہ ہے کہ پانی
کرنا طلوع آفتاب سے قبل ہو جائے اگر آفتاب نکل آیا تو عمل جاتا رہے گا۔
کرنا ہوگا۔ لباس کی تبدیلی اور عطر لگانے کی ہر روز ضرورت نہیں ہے جو صاحب
تکمیل کر سکتے ہیں اور جو نہ کر سکتے ہوں نہ کریں ہاں خود اس قدر بات اور کریں
زیادہ ہوگا۔ مطلوب پر چھڑ کنا دشوار ہے اس لئے تھوڑا سا اس کے جسم کو لگ جائے
ہے۔ اس لئے ایک حصہ کم لیں یعنی دو حصے زیادہ لیں ایک حصہ کم لیں پانی میں
میں ڈالنے والا حصہ اور مکان پر چھڑ کنے والا حصہ زیادہ کریں اور مطلوب پر چھڑ کنے والا
کریں۔

تسخیر

تسخیر اور محبت کا عمل کیا ہے اگر سالہ سال محنت و مشقت میں بھی کوئی تسخیر کا
ہاتھ آجائے تو سمجھو کہ ہمیں ایک نعمت مل گئی ہے۔ یہ عمل ایک بزرگ سے پہنچا ہوا ہے۔
سینہ میں تھا جس کو آج درج کرتا ہوں مگر اس بات پر مجھے یقین ہے کہ یہ عمل بے اثر
بے اثر نہ ہوگا۔ قرآن پاک کے اکیسویں پارہ میں سورہ روم ہے اس کے دوسرے رکوع
میں ایک آیت پاک ہے جو وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ سے شروع ہو کر یَّتَفَكَّرُوْنَ پر ختم ہوتی
ہے۔ یہ آیت پاک محبت اور تسخیر کے واسطے اکسیر ہے بشرطیکہ قانون شریعت کے مطابق
ہو۔ خدا کے حکم سے کامیاب ہوگے۔ اگر کوئی عزیز کوئی دوست کوئی تم سے
ناراض ہے تو اس کا نام لکھ کر اپنے سامنے رکھو اور دل کو مطلوب کی طرف رجوع کرکے
اس نام پر آنکھیں جما کر صدق دل سے یہ آیت ستر مرتبہ پڑھو۔ ہر مرتبہ آیت ختم کرکے

نام پر پھونک کر جاؤ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھو۔ سات دن چودہ دن
اکیس دن اس کی میعاد ہے بحکم خدا اس دوران میں وہ شخص تم سے رجوع کرے گا اور اس
کے دل میں تمہاری محبت پیدا ہوگی۔ یہ عمل تنہائی میں نماز عشاء روزانہ کیا کرو۔ درمیان
میں ناغہ کرو کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے۔ قرآن پاک میں دیکھ کر صحیح آیت کر لو۔ روزانہ ستر
مرتبہ پڑھو کم زیادہ نہ ہو باوضو پڑھا کرو۔ منہ قبلہ کی طرف ہو اس عمل کو کرو خدا کے حکم سے
سات یا چودہ یا اکیس دن میں مطلب حاصل ہوگا۔

ایک خاص عمل

اگر آپ گردش سیارگان کے ستائے ہوئے ہیں آپ کی قسمت چکر کھا رہی ہے
دنیا کی تکلیفیں آپ کو پریشان کر رہی ہیں مصائب اور نوائب نے آپ کو گھیر لیا ہے تو پہلے
اس بات پر ایمان لاؤ کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہیں ہے جو پریشانیوں کو دور کرے اور
اس کے پاک کلام سے امداد چاہو۔ قرآن پاک میں ہے کہ اس کی آس اور وسیلہ لاؤ
سائل میں سب سے بڑا وسیلہ اسکے کلام پاک کا ہے اگر آپ اس طرح پڑھنا شروع
کریں۔ کاف، ہا، یا، عین، صاد کفایتنا حا میم، عین، سین، قاف، حمایتنا چاند دیکھتے پر اسی
رات کو شروع کریں۔ نماز عشاء کے بعد صبح کی نماز تک اس عمل کا وقت ہے اس درمیان
میں کوئی وقت مقرر کریں پہلے یہ معلوم کریں کہ ابتداء میں ایک گھنٹہ سے زیادہ اس عمل
میں صرف ہوگا ہاں جب آپ کی زبان پر یہ عمل چڑھ جائے گا تو پھر کم وقت لگے گا یہ عمل
روزانہ چار سو مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ اول آخر تین سو مرتبہ درود شریف سر برہنہ یعنی ننگا ہو کر
اور کھڑے ہو کر پڑھنا ہوگا اس عمل میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے اور آسمان کے نیچے
کھڑے ہو کر پڑھیں سر پر چھت وغیرہ نہ ہو اگر اتفاق سے کسی دن عمل کے درمیان مینہ
بارش ہونے لگے تو مجبوراً چھتری لگا سکتے ہیں ختم عمل کرنے کے بعد خشوع و خضوع سے
اپنا مقصد کے واسطے دعا کریں۔ اکیس دن کا عمل ہے خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔

عمل مجبوری کے وقت کسی بڑے اور اہم مقصد کے واسطے کریں۔ معمولی مقصد کے
نہ کریں۔

ایک عجیب عمل

نماز اشراق شریعت میں مشہور ہے اور احادیث مبارکہ میں اس نماز
فضیلت آئی ہے۔ حضور علیہ السلام اکثر یہ نماز پڑھتے تھے۔ صبح کی نماز پڑھ کر
مسجد یا مصلے پر بیٹھا رہے اور جب آفتاب طلوع ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل
پڑھے تو اس کو حج عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ طلوع آفتاب کی سعادت کو شریعت نے
کیا ہے ایک حدیث شریف میں ہے۔ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلَا لْعَنْدُ
عَفَا لَنَا یَوْمَنَا۔ اسی سے واضح ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد دعا قبولیت کا وقت
طلوع شمس کی ساعت نہیں سریع الاثر ہے چونکہ یہ مسئلہ نجوم کا نہیں ہے لہٰذا
کوئی دن تاریخ مقرر نہیں کر سکتا صرف طلوع شمس کی ساعت سے بحث ہے میں
لکھتا ہوں اگر کوئی صاحب اس پر عمل کریں گے تو یقیناً فائدہ پائیں گے دنیا میں کام
والے عملیات بہت کم پاتا ہوں۔ ایک مقدمہ کی پیروی میں بیسوں برس گزر جاتے
انسان سالہا سال بھاگا پھرتا ہے لیکن کسی عمل میں اگر چند روز کوئی فائدہ نہ دیکھا
برداشتہ ہو گیا آپ کو معلوم ہو کہ یہی قدرت کا راز ہے بلکہ امتحان ہوتا ہے۔ باوجود
کے کرتا رہا ہے کامیاب ہوا اور جو بھاگ گیا وہ ناکام ہوا ترکیب یہ ہے کہ جس
آفتاب نکلنا شروع ہو تو آپ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاؤ اور گیارہ
اسم اعظم یا مغنی پڑھو اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو یہ تعداد زیادہ سے
بائیس منٹ میں ختم ہو جائے گی اس دوران میں آفتاب بھی اس قدر بلند ہو جائے گا
اشراق کا وقت آجائے گا۔ اب اگر مناسب ہو تو دو رکعت نماز نفل اشراق کے بھی پڑھ
مگر اس عمل اور نماز اشراق سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ عمل ترقی دولت کے واسطے ہے

بفضل ثواب آخرت کے واسطے ہیں کم سے کم پندرہ دن تو اس عمل کرو دیکھو خزانہ غیب
سے کیا ظاہر ہوتا ہے اگر آپ کو فائدہ معلوم ہو تو اس اسم اعظم کو پڑھتے رہیو جس قدر پڑھو
گے ترقی ہوتی جائے گی۔ عمل اس وقت کرو جب مشرق میں آفتاب طلوع ہو رہا ہو ابھی
آفتاب کا کنارہ دکھائی دیا ہو اس وقت کر دیں اگر کسی دن آفتاب کا کنارہ طلوع ہو کر
ظاہر ہونے لگا جب بھی عمل کا وقت ہے۔ طلوع ہونے کے قبل سے لے کر آفتاب کے
بالکل نکل آنے تک اس عمل کا وقت ہے اگر آفتاب طلوع ہو کر کسی قدر بلند ہو گیا تو پھر
وقت نہیں ہمیشہ باوضو ہو کر پڑھا کریں۔

تعویذ حب

مطلوب کی طبع کیسی ہی بگڑی ہی کیوں نہ ہو مگر جونہی اس تعویذ کو گرمی پہنچیگی فوراً بے قرار
ہوگا ترکیب یہ ہے کہ اس تعویذ کو کاغذ پر عروج ماہ میں ساعت مشتری میں جمعرات کے دن
لکھیں اور کاغذ پر عطر اور شہد مل کر پاک اور نئی روئی میں بنا کر رکھ دیں اور نئے چراغ میں
تل کا تیل ڈال کر چراغ روشن کریں بتی اس تعویذ کی ہو جو لکھ کر شہید عطر اور نئی روئی
سے بنا کر تیار کیا گیا ہو چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو جب تک چراغ روشن ہو
وہیں بیٹھے رہیں اور یا ودود کا لاتعداد کرتے رہیں اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب
بے قرار ہوگا تعویذ یہ ہے نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب معہ والدہ اور علی جن
آگے نام مطلوب معہ والدہ تحریر فرمایئے

١١	١٨ه	١٨	١٢١ ٨
١٨	٩ه	١١	ک □ ١١

١١١ ١٩ ام ١٩١٠   ھ ١
١١ ٣١ ١١ ١١٠ ٩١   ١١٨٠ ١
ھ ٩١ ١١٠ ھ ٢   ١
١٨ ١١ ع ١١ ھ   ٨٨
٣٥ الساد
فلاں بن فلاں   فلاں بن فلاں

نام طالب — نام مطلوب

تسخیر کامل

یہ عمل ان عملیات میں سے ہے جس کو اسرار سینہ کہا جاتا ہے آپ قدر کریں! نہ کریں عمل کریں یا نہ کریں اثر کا بھی کوئی دعوے نہیں کیا جاتا دعوے خدائے مطلق کو زیبا ہے عمل کو با اثر بنانا اور بے اثر کر دینا بھی اسی حکم کے ماتحت ہے صرف اسی قدر عرض کیا جا سکتا ہے۔ کہ یہ عمل بڑی محنت سے حاصل کیا گیا تھا۔ جب ضرورت کے وقت کیا تو اللہ تعالیٰ نے اثر خاص عطا فرمایا۔ آپ بھی اگر اس عمل کو کریں گے تو بحکم خدا کامیاب ہوں گے یہ عمل عروج ماہ میں شروع کریں کوئی خاص دن مقرر نہیں ہے کوئی پرہیز نہیں ہے۔ البتہ حرام سے جھوٹ سے گالی سے اپنی زبان پاک رکھیں ایک بڑی ----------
شرط اس میں یہ ہے کہ جس قدر کھانا آپ عمل شروع کرنے سے قبل کھاتے ہیں عمل

کرنے کے دن اس خوراک کا چوتھا حصہ خیرات کر دیا کریں تین حصہ آپ کھالیا کریں آپ کسی جگہ دعوت ہے یا کھانا بکثرت ہے تو اس حصہ کے عوض کی قیمت خیرات کر دیں۔ لیکن آپ اسی قدر کھائیں جس سے ابھی اشتہا باقی رہے۔ پان، حقہ، سگریٹ، چائے، مٹھائی وغیرہ اس سے مستثنے ہے صرف کھانے کے متعلق اشیاء ہے۔ کہ آپ اپنے گھر میں اپنی خوراک علیحدہ لے لیا کریں تین حصہ آپ کھائیے اور ایک حصہ خیرات کر دیجیے اگر ایسا موقع ہے کہ آپ اپنی خوراک علیحدہ نہیں کر سکتے تو اندازہ سے تین حصہ کھائیے یعنی ابھی بھوک باقی ہو کہ آپ کھانا ختم کر دیں اور اندازہ سے حصہ چہارم کی قیمت کسی فقیر کو دے دیں یہ عمل چالیس دن کا ہے مگر چالیس دن بھی پورے نہیں ہوتے درمیان ہی میں کامیابی ہو جاتی ہے جب کامیابی ہو جائے تو عمل بند کر دیں عمل تنہائی میں پڑھا کریں اعتقاد اور خلوص سے کریں آپ کو انشاءاللہ تعالیٰ ناکامی نہ ہوگی عمل یہ ہے اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلاں (نام مطلوب والدہ) کما سخرت الحدید لداود علیه السلام اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانہ کما سخرت البحر لموسی علیه السلام اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانہ کما سخرت القمر لمحمد صلی الله علیه وسلم بحق یا ودود، یا ودود، یا ودود فلاں بن فلانہ کی بجائے ہر مرتبہ مطلوب کا نام معہ والدہ کے لو اگر مجبوری سے کسی والدہ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف مطلوب کا نام لو۔

ایک مجرب عمل

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جناب سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کے محبوب صحابی تھے۔ حضور کو ان سے بے انتہا محبت تھی اور حضرت معاذ بھی حضور پر جان مال اولاد سب قربان کرتے تھے۔ دونوں طرف رشتہ محبت استوار تھا ایک دن حضور نے حضرت معاذ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اور محبت سے

جس کے پڑھنے سے زیادہ سے زیادہ نصف گھنٹہ صرف ہوگا ...
ضروری بات پر عبور ہو جائے گا۔ تفصیل کے لئے زندہ کرامات دیکھی کافی ...
میں ہم اکثر وہ امور بھی درج کریں گے جو بیشتر افشا نہیں کئے گئے تھے۔

مقناطیس حیوانی کا علم (وہ مقناطیس جو جزو ی حیات کے ...
ہوتی رہتی ہے) اوّل ملک فرانس کے ڈاکٹر مسمر نے معلوم کیا تھا۔ 5 مئی ...
بمقام قصبہ مثین لب دریائے راہن پیدا ہوا تھا اس لئے وہ علم بھی اس کے ...
سے مشہور ہو گیا اور اس کو مسمریزم یعنی مسمر کا ایجاد کردہ علم کہنے لگے۔ اس علم ...
سنسکرت میں آکرشن، وشیکرشن، بدیا اور اہل اسلام کے صوفیہ کرام میں علم ...
کہتے ہیں۔

اب مسمریزم ان علوم میں شامل ہو گیا جن کی نسبت شک اور اعتراض ...
باقی نہیں رہی ہے۔ مسمریزم کرنے والے کو عامل اور جس پر مسمریزم کیا جائے ...
یا میڈیم کہتے ہیں اور مسمریزم کرنے کو عمل کرنا کہتے ہیں گویا اس لفظ کے معنی ...
جاتے ہیں۔ عامل، معمول اور عمل کو اور معنی سے کچھ تعلق نہیں ہے جو سحر یا عملی ...
عملیات پڑھنے پڑھانے میں مشتمل ہیں۔

مسمریزم کے ذریعے سے معمول پر سات قسم کا اثر ہوتا ہے جن کو ہم ...
مدارج کہتے ہیں۔

جاگنے کی حالت، یعنی وہ درجہ مسمریزم جس میں عامل یعنی معمول پر کوئی ...
ابتدائی پیدا نہ کی ہو۔

حالت تبدل۔ یعنی وہ درجہ جس میں معمول پر نا کامل قابو ہو یعنی صرف ...
ہے۔

خواب۔ وہ نیند کی حالت جس میں عامل معمول کے قلب پر اثر ڈال سکے۔

خواب میں بیداری۔ یعنی وہ حالت جس میں معمول باطنی طور پر جاگتا اور ...

طور پر سوجاتا ہے۔ تمام تجربات اس ہی حالت میں کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس حالت میں معمول عامل کی مرضی کے مطابق خیال سے حال دریافت کرسکتا ہے۔

خالص خواب میں بیداری۔ اس حالت میں معمول روشن ضمیر ہوجاتا ہے۔ دوسرے کے خیال کو پڑھ لیتا ہے اور دوسرے شخص کے جسم میں داخل ہوکر امراض وغیرہ معلوم کرکے دوا وغیرہ تجویز کرسکتا ہے۔

روحانی حالت۔ اس حالت میں معمول مادیت سے گزر جاتا ہے اور عامل کے قابو سے باہر ہوجاتا ہے۔ (لیکن یہ حالت شاذ و نادر ہی طاری ہوتی ہے)

مسمریزمی خواب اس شے سے پیدا ہوتی ہے جو عامل کے جسم سے نکلتی ہے اور اس کی قوت ارادی کے مطابق معمول کو بجلی زدہ کردیتی ہے۔ یا جگا دیتی ہے۔ اُس شے کو مسمریزمی اورا کہتے ہیں۔ یہ مسمریزمی اورا ہر شخص میں کم و بیش موجود ہوتا ہے پس ہر شخص کسی نہ کسی کو متاثر کرسکتا ہے اور ہر شخص کسی نہ کسی شخص سے متاثر ہوسکتا ہے۔

اچھے عامل کی صِفات:

مناسب عمر مسمریزم سیکھنے کے لئے 23 اور 50 کے درمیان ہے۔ عورتیں بھی مردوں کی طرح عامل ہوسکتی ہیں۔

عالم کو قطعی : درست ہونا لازمی ہے۔

یہ کوئی ضروری نہیں لیکن اگر عامل موٹا تازہ رعب دار آدمی ہو تو اچھا ہے۔

عامل مستقل مزاج ہو۔ جلد گھبرانے والا یا چلبلا نہ ہو اور اس کی قوت ارادی زبردست ہو۔

اس کا اخلاق بھی اچھا ہو۔ تاکہ حالتِ مسمریزم میں اپنے معمول سے ناجائز فائدہ حاصل نہ کرسکے۔

ے اپنی قوت پر بھروسہ ہو۔ کیونکہ مجنون مزاج عامل کو اکثر ناکامی ہوتی ہے۔
ور اس کے پیشے کی بدنامی ہوتی ہے۔

وہ لوگ جو اچھے معمول بنتے ہیں:

جوان عورتیں۔ عورتیں علی العموم۔
جوان مرد۔
ضعیف آدمی لیکن بے چین نہ ہوں۔
علی العموم وہ مرد جن کا قلب ساکن ہو۔

وہ لوگ جن پر اثر کم ہوتا ہے:

وہ لوگ جو ضد کریں کہ ہم پر اثر ہی نہیں ہوگا۔
وہ لوگ جو جلسوں میں سٹیج پر کود آئیں۔ کرسیوں پر ہاتھ بغل میں دے کر اکڑ کر بیٹھیں۔ اپنے پیر پر پیر رکھ کر بیٹھیں یا اپنی ذات پر مطمئن معلوم ہوں۔
وہ اشخاص جن کو عصبی کمزوری ہو یا بے چین ہوں اور برابر آنکھیں چلاتے رہتے ہوں۔
وہ جنہیں اپنے اوپر مسمریزم کرانے کا بڑا شوق ہو۔ کیونکہ ان کو عامل کے ناکامیاب ہوجانے کا بڑا اندیشہ ہوتا ہے۔

اول و دویم قسم کے لوگ اگر ان پر بے خبری میں عمل کیا جائے تو متاثر ہوجاتے ہیں۔ ناکامیابی کی یہ وجہ ہوتی ہے کہ ان کے قلب کو یکسوئی نہیں ہوتی لیکن دو تین نشستوں کے بعد اس کی قوت مقابلہ گھٹ جاتی ہے۔

بڑے بڑے مستند استادوں کی رائے ہے کہ اسی فی صدی، یعنی پانچ میں سے چار آدمیوں پر مسمریزم یعنی ہپناٹزم کا اثر ہوسکتا ہے۔ مبتدیوں کو اگر پانچ آدمیوں سے ایک پر بھی کامیابی ہو یا اس سے کم تو صبر کرنا چاہئے۔ اوّل مرتبہ ناکامیابی ہوکر یہ واسطہ دے سکتا ہے۔

طریقہ مشق نظر:

یہ پہلے کہہ دیا گیا ہے کہ مسمریزمی خواب مسمریزمی اور داخل کر…
جا سکتا ہے۔ اس کے چار معتبر طریقے حسب ذیل ہیں۔

بذریعہ نظر
بذریعہ ہاتھ
بذریعہ سانس لینے کے یا بذریعہ پھونک مارنے کے
بذریعہ کسی چمک دار دھات کے

مبتدی کو چاہیے کہ کسی شخص پر مسمریزم کرنے سے پیشتر اول کے…
کو حسب ذیل ترقی دے لے۔

نظری قوت بڑھانا:

نظر بڑھانے کا ایک طریقہ ہم کتاب "زندہ کرامات" میں لکھ چکے…
نہایت ہی عجیب و غریب ہے لیکن وہ طریقہ اسی وقت عمل میں لا جا سکتا ہے کہ جب…
کسی جگہ ٹھہرا ہوا ہو۔ سفر وغیرہ میں اس کی مشق کرنا چنداں دشوار ہے۔ اس لئے…
دوسرا طریقہ نظری مقناطیس بڑھانے کا درج کرتے ہیں جو نہایت سہل الحصول…
ہر جگہ ہونا ممکن اور نہایت فائدہ مند ہے۔ یہ طریقہ بھی کسی مسمریزم کے استاد…
کتاب میں نہیں لکھا ہے۔

صبح کے وقت اور اگر موقع نہ ہو تو جس وقت مناسب ہو جس شخص…
کرو نہایت استقلال سے نظر جما کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کی…
پتلی میں جو تمہاری تصویر نظر آتی ہو اس کو بغور دیکھو۔ دیکھتے وقت توجہ بھی اس طرف…
آنکھ کی پلک بھی بار بار نہ جھپکے فضول۔ بے مطلب۔ بلا خیال یکسو کئے دیکھنے سے…
نہ ہوگا۔ اسی طرح بہت دیر تک دیکھنے کی عادت کرلو۔ کم سے کم دس یا پندرہ منٹ…
…کئے جانے کے دوسرے کی طرف دیکھ سکو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی نہایت تیز چیز کی طرف دو تین منٹ نظر جما کر دیکھو
لیکن یہ کام نہایت مشکل ہے۔ اور جن لوگوں کو ضعف بصر کا احتمال ہو وہ ایسا نہ کریں۔ یاد
رکھو کہ تم کو اپنی قابلیت پر کامل اعتماد ہو۔ ورنہ کامیابی مخدوش ہے۔ اس سے یہ غرض ہے
کہ جب تم تنہائی میں یا جلسے میں عمل کرتے ہو تو اپنے دل میں یہ سوچ لو کہ تم ان سب کے
مالک اور ان سب سے ہوشیار ہو۔ تاکہ اندیشے سے تمہاری قوت ارادی کمزور نہ
ہو جائے۔

جب نظر کی کامل مشق ہو جائے تو اس کی آزمائش حسب ذیل طریقے سے کرو۔
کسی شخص کی پس پشت بیٹھ جاؤ۔ تاکہ اسے معلوم نہ ہو اور گردن کے اوپر نظر جما کر قلب
سے کوشش کرو کہ تمہاری طرف پھیر کر دیکھے۔ اس مشق کو استقلال سے کئے جاؤ۔ مشق
ہو جانے کے بعد صرف خیال کرنے سے پاس کا بیٹھا ہوا آدمی یا سامنے سے گزرتا ہوا راہ
گیر فوراً پھر کر دیکھے گا۔ نظر خیال کے پہنچانے کا نہایت قوی وسیلہ ہے

پاس کرنے کا طریقہ:

مسمریزمی پاس دو طرح کے ہوتے ہیں۔ طویل اور قلیل۔ قلیل پاسوں کو مقامی
پاس بھی کہتے ہیں اور پاس مماسی اور غیر مماسی بھی کہلاتے ہیں۔ مماسی وہ جو جسم معمول یا
کپڑوں سے مس کرتے ہوئے یعنی چھوتے ہوئے کئے جائیں۔ پاسوں کی قسمیں بالائی
زیریں اور منتشر بھی ہیں۔

زیریں پاس۔ خواب طاری کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ ایسے پاس سر
سے شروع کر کے سینے سے بکھوری یعنی نیچے تک ہوتے ہیں لیکن جب "مسمریزمی" اور "تمام
جسم میں مساوی مقدار میں پھیلانا ہوتا ہے تو سر سے شروع کر کے پیروں تک لا کر کئے
جاتے ہیں۔ زیریں مقامی پاس ان کو کہتے ہیں جو سر سے کندھوں تک یا سر کے پہلوؤں
تک کئے جاتے ہیں۔ ہر قسم کے زیریں پاسوں سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ اثر مقناطیسی داخل
کیا جائے۔

بالائی پاس۔ یہ مذکورہ بالا پاسوں کا عکس ہے یعنی سینے کے [illegible]
پشت زمین کی طرف۔ ہتھیلی اوپر کو۔ انگلیاں (پھیلی ہوئی رکھ کر) دونوں ہاتھ سر تک [illegible]
جاتے ہیں۔ سر پر جا کر دونوں ہاتھ علیحدہ کر کے مدور حرکت کرتے ہوئے نیچے کو [illegible]
ہیں۔ ان سے غرض یہ ہوتی ہے کہ معمول خواب مقناطیسی سے ہوش میں آجائے اور [illegible]
اتر جائے۔

منتشر پاس۔ یہ اس طرح کئے جاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کو ملا کر جب کہ ان
کو پشت حسب طریقہ مذکورہ بالا زمین کی طرف رہے۔ سینے کے پاس لا کر جلدی جلدی
دونوں پہلوؤں کی طرف علیحدہ کرتے ہیں۔ ان کو جگانے والا پاس ہی کہتے ہیں۔ تنہائی میں
عمل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کمرہ تنہا ہو۔ آب و ہوا اوسط کی ہو یعنی نہ بہت گرم نہ
بہت سرد بلکہ معتدل جہاں بچوں کا یا کسی اور قسم کا شور و غل نہ ہوتا ہو۔ غرض یہ ہے کہ ایسا
مقام ہو جہاں عامل کی توجہ بٹے۔ عمل کے وقت معمول کا کوئی معتبر دوست بھی جو کمرے
میں ایک طرف بالکل خاموش بیٹھا رہے۔ ضرور موجود رہنا چاہئے۔ اس سے معمول کو
اطمینان رہے گا اور اگر معمول کوئی عورت ہو تو عامل کی ناجائز دست برد کا اندیشہ بھی نہ
رہے گا۔

پاس کرنے کی مشق کا طریقہ:

کمرے کا دروازہ بند کر دو۔ اس کے وسط میں ایک کرسی رکھو اور خیال کرو کہ کوئی
شخص اس کرسی پر بیٹھا ہے۔ گز بھر کے فاصلے پر اس خیالی شخص پر خواب مقناطیسی طاری
کرنے کے ارادے سے کرسی کے مقابل کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھ پورے پھیلا دو
اور انگلیاں بھی کھلی رکھو۔ اس خیالی شخص کی آنکھوں سے تین انچ کے فاصلے پر رہیں۔
ہاتھوں کی پشت اوپر کو رہے۔ دونوں ہاتھ آہستہ آہستہ پیروں کی طرف لاؤ۔ یہ مقناطیسی
زیریں پاس ہوا اور اپنے ہاتھ کھول کر پھر واپس لاؤ۔ اسی راستے پر نہیں بلکہ کرسی کے
دونوں پہلوؤں پر گولائی کے ساتھ ہٹتے کر اصلی مقام پر جہاں سے کہ پہلا پاس شروع ہوا

[illegible] جائیں۔ پھر زیریں پاس کے ساتھ تمہاری یہ خواہش ضرور ہو کہ تمہارا خیالی معمول
ہو جائے۔ یاد رکھو کہ زیریں پاس سے نیند پیدا ہوتی ہے اور اوپر کے پاس سے معمول
جاگتا ہے۔
اس لئے اوپر کا پاس جسم معمول کے سامنے نہ ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح وہ اثر
جو زیریں کے پاس سے پیدا ہوا تھا زائل ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے دس منٹ تک یا
نصف گھنٹے تک پاسوں کی مشق کیا کرو۔ یا اس وقت تک جب کہ تمہاری انگلیوں کے
سروں سے جھنجھناہٹ یا مسمریزمی "اورا" (Od) ہوا معلوم ہونے لگے۔
پاس آہستہ آہستہ کرنے چاہئیں۔ قلیل پاس فی منٹ کے دس اور طویل پاس فی
منٹ پانچ یا سات سے زیادہ نہ ہوں۔ جب کہ پاس جلدی جلدی کئے جاتے ہیں۔ تو ان
سے ہوا کی ایک لہر پیدا ہو جاتی ہے جو مسمریزمی نیند میں توقف پیدا کرتی ہے۔

مسمریزمی سانس ڈالنا:

سانس ڈالتے وقت تین کام علیحدہ علیحدہ کرنے ہوتے ہیں۔
ہوا کا اندر کو لگنا۔
پھر پھیپھڑوں میں اس قدر عرصے تک رہ کے رہنا جس قدر عرصے تک ممکن
ہو۔
پھر باہر نکالنا۔
پھیپھڑوں سے ہوا باہر نکالنے کو مسمریزمی اصطلاح میں گرم تنفس کہتے ہیں۔ علم
مسمریزم کے مبتدی کو تنفس کی مشق کر لینی چاہئے۔ یہ نہایت مفید ہے۔ خواہ اس کو
مسمریزمی کام میں لائیں یا نہ لائیں۔ تنفس کی مشق کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ صبح کے وقت
کسی کشادہ مقام پر جہاں ہوا صاف ہو۔ سینہ نکال کر اور منہ بند کر کے کھڑا ہو۔ ہوا کو
ذریعہ ناک کے اندر بھر لو اور پھیپھڑوں کو خوب بھر لو۔ اکثر اس مشق بہم پہنچانے میں کہ
سانس ایک منٹ تک اندر قائم رکھا جائے بیٹھنے لگ جاتے ہیں۔ نہ سانس جلدی سے لینا

عمل تسخیر ہمزاد

ایک سکرہ عمدہ سفیدی کیا ہوا جس میں سوائے عامل کے کوئی [illegible]
نماز عشاء قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اور چراغ جلا کر پس پشت رکھیں اور سایہ [illegible]
کر دیکھیں۔ اگر آنکھ جھپک جائے تو پلک مار سکتے ہیں لیکن ایسی یا [illegible]
ہو۔ گردن پر نظر جما کر پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اللّٰھم صل علی [illegible]
تفصیل بحالہ بعد ازاں تین سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں لا الٰہ الا انت [illegible]
کنت من الظّٰلمین پھر سو مرتبہ وہی درود شریف اول والا۔ یہ عمل ختم ہو [illegible]
بعد کسی سے کوئی بات نہ کریں اور سو جائیں، وہاں سو جائیں یا دوسری جگہ [illegible]
بات کریں صبح اٹھ کر جب دھوپ پھیل جائے اور دھوپ میں کھڑے ہو کر [illegible]
پر نظر جما کر پہلے گیارہ مرتبہ وہی درود شریف پڑھ کر نظر آسمان کی طرف [illegible]
ہمزاد سامنے ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح 41 یوم برابر کریں۔ ہمزاد حاضر ہو گا [illegible]
ہی آنے لگے گا۔

عمل تسخیر ہمزاد

ایک نہایت معتبر بزرگ سے یہ عمل پہنچا ہے جو برائے افادہ ناظرین [illegible]
منزل مقصود تک پہنچا دینے والا ہے رات کے 12 بجے کے بعد ایک کوٹھری میں آ[illegible]

> ان تمام عملیات کو شروع کرنے کے لیے پہلے ہم سے اجازت لینا ضروری [illegible]

سے آلتی پالتی مار کر بیٹھو۔ لیکن سوائے پاجامہ یا تہمد کے ٹوپی قمیص وغیرہ جسم پر نہ ہو [illegible]
دوسرا آدمی وہاں ہو اس کوٹھری کے کواڑ بند کر لو ایک پیالے میں روغن تلخ بھر کر اور [illegible]
ڈال کر اور روشن کر کے پس پشت رکھو اس طرح کہ اب تمہارا سایہ تمہارے سامنے ہو [illegible]
خوب ہو کر بیٹھو اور اپنے سایہ پر نظر جما کر رکھو۔

[illegible] ہمزاد حاضر ہو [illegible] لیکن یہ [illegible] ایک مرتبہ [illegible]
[illegible] ان کے بعد [illegible]
[illegible] شکل ختم ہو۔ [illegible]
[illegible] اس کی شکل عجیب [illegible]
[illegible] انگلی میں [illegible] جس وقت ہمزاد حاضر ہو انگوٹھی اس کو
[illegible] انگوٹھی [illegible] وہ تابع ہے جب [illegible] کی ضرورت ہو
[illegible] انگوٹھی لے [illegible] ہمزاد حاضر ہوگا انگوٹھی اس سے [illegible]
[illegible] کام کرا لو۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔

عمل تسخیر ہمزاد

اب ایسا آئینہ لیں جس میں اپنی مکمل تصویر دیکھ سکیں آئینہ ایسا نہ ہو جس میں بگڑ
ی ہوئی تصویر نظر آئے ہر روز اس آئینہ میں اپنی تصویر کے ہر عضو کو [illegible] ایسا تصور سے
دیکھیں کہ بغیر آئینہ اور بغیر تصور کے وہ اپنی ثابت صورت اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنے لگا
پہلے ہی روز [illegible] آئینہ دیکھنے سے چالیس دن میں ایسی پریکٹس ہو جاتی ہے بس ہمزاد
مسخر ہو گیا۔ اب صرف اپنے تصور کی تصویر سے ہر کام لے سکتے ہیں۔ قدرت نے آنکھوں
تصور اور فکر میں بڑی طاقت عطا کر دی ہے۔
شائقین عمل ہمزاد محنت سے کریں اور پھر تصور کی تصویر سے کام لے سکتے ہیں۔

> طلسمی انگشتری پاس رکھ کر عمل کرنے سے ہمزاد جلد تابع ہوتا ہے۔

علم تسخیر ہمزاد

جو ایک کامل بزرگ سے ہمیں ملا ہے جو صاحب محنت کریں گے ان کی محنت
ضائع نہ جائے گی۔ شرط اس عمل میں یہ ہے کہ جس دن سے یہ عمل شروع کیا جائے اس دن
سے اس بات کا لحاظ کیا جائے کہ جو چیز عامل کھائے یا پیئے اس میں ذرا سا حصہ زمین پر پھینکے

دال دے۔ اور چیلے سے کہے کہ لو ہمزاد یہ تم کھالو یہ تمہارا حصہ ہے۔ باقی
کھانا یہاں تک کہ اگر پان بھی کھایا جائے تو پان میں سے ذرا سا کتھا زمین پر ڈال
اسی طرح سپاری (چھالیہ) کے دو تین دانے زمین پر ڈال دیے جائیں۔ پانی کا ایک
پہلے ڈال دیا جائے۔ غرضیکہ عامل جو چیز اپنے منہ میں دے تو پہلے اس کا حصہ
دے اگر حقہ پیا جائے تو پہلے عامل حقہ کی نال ایک طرف کو کر دے کہ لو ہمزاد پہلے تم
خود پیئے یہ عمل چالیس یوم کرنا ہوگا کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں اور روزانہ تین
پچیس مرتبہ سونے سے قبل رات کو پڑھا کرے عمل یہ ہے۔ (اے ہمزاد سامنے آ اور
سے باتیں کرو۔)

عمل تسخیر ہمزاد

چھری یا چاقو بنالیں یعنی جو استعمال بالکل نہ کیا گیا ہو اور جس رات چاند
بعد مغرب ایک تنہائی کے گوشہ میں بیٹھ کر زمین پر موٹے حرفوں سے یہ لکھیں
میں 9 حروف ہیں چھری یا چاقو کی نوک پر پھونک دیں حرف (ہمزہ) پر زور دے کر
یہ جملہ تین مرتبہ پڑھیں کز تعالیٰ فی قلب العادیہ چھری یا چاقو کی نوک الخالیس

طلسمی انگشتری پاس رکھ کر عمل کرنے سے ہمزاد جلدی تابع ہوتا ہے۔

14 ویں شب تک روزانہ عمل کیا کریں ہمزاد حاضر ہو کر اظہار اطاعت کرے گا یہ دھیان
کہ جب تک چاند نکلا رہے تب تک اس عمل کا وقت ہے جب چاند ڈوب گیا اس عمل
جاتا رہا چاند دیکھتے ہوئے عمل شروع کرو۔ اگر عمل کرنے میں چاند ڈوب گیا تو کوئی نقصان
نہیں اور کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔

عمل ہمزاد

یہ عمل بظاہر جلالی ہے مگر حقیقتاً جلالی نہیں۔ کسی قسم کا خوف اور خطرہ اس میں نہیں

ہونا چاہیے کہ چاند کی پہلی تاریخ سے اس عمل کو شروع کرو۔ پڑھنے کی جگہ بالکل تنہا
رکھ لو۔ ایک روٹی اپنے سامنے رکھو اور ایک سو ایک مرتبہ اسی عمل کو پڑھ کر وہ روٹی
دریا میں ڈال دو۔ روٹی ڈالتے وقت یہ کہو اے ہمزاد اسے کھاؤ اور میرے پاس
آؤ۔ کسی کو بھی یا دریا میں ڈال دو۔ چالیس دن کا عمل ہے خدا چاہے تو اس درمیان میں ہمزاد حاضر ہوگا اور روٹی طلب کرے
ابھی عمل ختم نہیں ہوا اور تم نے روٹی نہیں ڈالی ہے اس سے عہد کرو کہ میں جب طلب
کروں حاضر ہوا اور اقرار کرے گا آپ عمل ختم کرکے وہ روٹی اسے دے دیں بس وہ تابع ہے
پھولی ہی کافی ہے روٹی کسی اناج کی ہو وہ قید نہیں۔ روٹی بعد ختم فوراً پانی میں ڈال دیا
کرو عمل کسی وقت بھی کرو کوئی خاص وقت معین نہیں۔ عمل بعد وضو قبلہ رخ ہو کر پڑھا کرو عمل یہ

تسخیر ہمزاد

عمل یہ ہے کہ ایک آئینہ اپنے سامنے رکھ کر اس میں منہ دیکھتے ہوئے چالیس دن
تک ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھو۔ جو تو کہے وہ میں کروں اکتالیسویں دن سے روزانہ
اسی تعداد میں اسی طرح آئینہ میں دیکھتے ہوئے اس طرح پڑھو جو میں کہوں وہ تو کر اب اسی
دن ہو گئے تیسرے چلہ میں یہ دونوں جملے ملا کر اسی تعداد میں روزانہ اسی طرح پڑھے جو تو
کہے وہ میں کروں جو میں کہوں وہ تو کر اور تیسرے چلے کے شروع اول دن سے بکری کے دو
تیلیں کے چار ٹکڑے کرا کر دریا کے کنارے جا کر رکھے جہاں آمد و رفت آدمیوں کی نہ ہو اور
ان تیلیوں کو طرف پشت کر کے کھڑا ہو کر پڑھو "بات ہماری مانو جھوٹ نہ جانو جو تو کہے وہ
میں کروں جو میں کہوں وہ تو کر" تیسرے چلے میں کسی دن ہمزاد حاضر ہو کر تابع فرمان ہوگا۔
کوئی دن درمیان میں ناغہ نہ کرو کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں نہ کسی حصار وغیرہ کی ضرورت
ہے۔

یکسوئی

اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ دن میں تین چار بار اپنی آنکھیں بند
تنہائی میں خیال کرلیا کرے کہ مجھے آرام ضرور ہوگا۔ اس سے دل کو یکسوئی میسر
ملتی ہے اور چونکہ دماغ کے خاص حصوں پر زور پڑتا ہے۔ لہٰذا اس سے اس قدر
ہوتا ہے کہ شفا یقینی ہوجاتی ہے یکسوئی کی تشریح یہ ہے کہ ایک مقررہ وقت تک
صحت کے خیال میں رہیں اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنے دیں۔

اکثر آدمی یکسوئی کے معنی تو سمجھتے ہیں لیکن وہ طریقے سے واقف نہیں
بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دماغ کو تمام خیالات اور افکار سے خالی کردیا
ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کے کہہ دے کہ اپنے مرض کو خفیف کے
دماغ کے حساس حصوں پر زور پڑکر مرض بڑھ جائے گا اس لیے ضروری ہے کہ
کے اردگرد کے لوگ ظریف اور زندہ دل ہوں۔ طبیب یا عامل بھی اگر اسی قسم کا ہو تو
مضائقہ نہیں نیز یہ خیال رہے کہ کوئی شخص مریض سے یہ نہ کہنے پائے کہ تم تو
دبلے ہوگئے یا تمہارا چہرہ تو آدھا ہی رہ گیا یا تمہاری حالت قابل رحم ہے بیماری
جایا کرتی ہے۔ بلکہ اس کے برعکس مریض کے آس پاس کے لوگوں کو ایسی باتوں
مریض کا دل بڑھانا چاہیے۔ (1) پہلے اور اب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔
علاج نہایت موافق ہے۔ (3) چہرہ بشاش نظر آتا ہے۔ (4) اب وہ پہلی سی مردنی
ہے۔ (5) رنگ صاف نکل آیا ہے۔

قوت ارادی کا امتحان

اس علم کا نام سائیکومیٹری یا مقیاس الروح ہے پس قوت ارادی یعنی پیمائش
کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک سوئی کے درمیان یعنی اس کے بیچ میں ایک بہت باریک
باندھ کر اسے کسی چھت میں اس طرح لٹکا دو کہ وہ کسی کے سہارے یا دیوار سے
دور ہے سوئی بالکل ترازو کی ڈنڈی کی مانند رہے۔ پس عامل کو چاہیے کہ اس کے قریب
ہو اور سانس روک کر اپنے داہنے ہاتھ کی سب انگلیاں جمع کر کے بالکل قلم کی گرفت
ہاتھ اس سوئی کی نہایت قریب لے جائے مگر سوئی کی نوک سے جدا رہے پھر آہستہ
آہستہ ہاتھوں کو پیچھے ہٹائے اور زور سے خواہش کرے کہ سوئی انگلیوں کی جانب کھنچ
دو چار روز کی کوشش کرنے سے ایسا ہوگا کہ سوئی اس کی طرف آئے گی اور جب
جو سوئی کی جانب بڑھایا جائے گا تو سوئی پیچھے کو ہٹ جائے گی اور اگر عوام کے یہ عمل
ہو جائے تو سب کے لیے عجب مشغلہ ہوگا اور وہ بڑی کرامات سمجھی جائے گی۔

ایک اور طریقہ

ایک چوہے کا نوزائیدہ بچہ لاؤ جو چل سکتا ہو اور اس کو اپنے سامنے رکھو اور اس
پر نگاہ گاڑ کر دیکھو جب وہ چلنے کی کوشش کرے تو تم دل سے یہ آرزو کرو کہ چلنے سے باز
رہے اور توجہ کے ساتھ خواہش کرنے سے وہ رک جائے گا۔ جب رکنے لگے تو تم
خواہش کرو کہ چل نہ سکے۔ لیکن ہاتھ کا اشارہ کرو کہ وہ چلے اس کی متواتر مشق کا یہ
وہ کر تمہاری عمر کا پورا پورا حکم کی تعمیل کرے گا۔

اسی طرح عامل ایک چوہے کیا تمام حیوانات پر بھی اثر ڈال کر حکم

چلا سکتا ہے اور اپنے احکام کی تعمیل کرا سکتا ہے۔

اور آخر ایک روز وہ آ جائے گا کہ ہر شخص پر حسب مرضی اثر ڈال کر

کام نکالے جا سکیں گے اور اگر عامل چاہے گا تو ہزاروں روپے کا فائدہ حاصل کر

اور جس کو چاہے گا اپنی محبت میں گرفتار کرے گا۔

مقناطیس حاصل کرنا

علم مقناطیس کے متعلق کچھ بتلانے سے پیشتر مجھے ضروری معلوم ہوتا ہے

میں یہ عامل کو جتا دوں کہ اس کو لازم ہے کہ مریض پر اچھا اثر ڈالے اور اس کے

احباب و عزیز و اقارب کو بھی گرویدہ کر لے تا کہ وہ تمہاری تعریف مریض کے

کریں اور خود بھی عمدہ نتیجے کے منتظر رہیں یاد رہے کہ ناامیدی اور بددلی بری چیز ہے

اگر کبھی تمہیں کامیابی نہ ہو تو گھبراؤ مت بلکہ سمجھو کہ تم سے ضرور کوئی غلطی واقع ہوئی ہے

اس غلطی کی اصلاح کر لو گے تو تمہیں کامیابی ہوگی۔ مگر کبھی اپنی غلطی کو مریض پر ظاہر

ہونے دو اسے خود سمجھنے کی قابلیت نہیں ہے۔ اگر تم اپنے آپ میں ندامت کے آثار

ظاہر ہونے دو گے تو ہرگز واقف نہ ہوگا۔

اب میں بتانا چاہتا ہوں کہ علم مقناطیس ہے کیا؟ اس کا بالکل مختصر یہ جواب

سکتا ہے کہ جو چیز جسم اور دل کو قوت دیتی ہے اسی کو زندہ قوت مقناطیس کہتے ہیں گویا

ہو کہ ہر شخص اس قوت سے فیض یاب ہو اور خود قوی اور تندرست رہے کسی کے

ہونے کی وجہ یہی ہے کہ اس میں قوت مقناطیس نہ رہے یا کم ہو جائے۔

چنانچہ کھانسی دمہ سوزش حلق وغیرہ امراض لاحق ہونے کا مطلب یہی ہے کہ

پھیپھڑوں کو کافی مقدار میں قوت مقناطیسی نہیں ملتی اس قوت کی زیادہ مقدار لینے

قوت مقناطیسی بڑھتی ہے

کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ روزانہ ہضم غذا کھانے سے

ہوا سے اچھی طرح صبح سوکر اٹھتے وقت سینہ کو اٹھا کر اپنے پھیپھڑوں کو تازہ

عمل دن میں کئی مرتبہ کرنا مفید ہے۔

اور زندہ میں یہی فرق ہے کہ دوسرے مریض سے بھی ایسا ہی کرانا چاہیے مردہ

ہوتی ہے اور پہلے میں نہیں ہوتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرض کا

یہ ہے کہ کسی جسم کے حصے کی قوت کم ہوتی یا قوت کی گردش اس مقام پر نہیں

اصول یہی ہوا کہ اس مقام پر مقناطیسی قوت۔ تحریک یا دوا۔ یا

کے ذریعے پہنچائی جائے۔

مقوی اور ثقیل اشیاء سے گئی ہوئی قوت باہ آ جاتی ہے یعنی مقناطیسی قوت

ان اشیاء کا استعمال چھوڑ دیا جاتا ہے تو وہ قوت نکل جاتی ہے اور پھر آدمی کا

کرتا ہے۔

تشخیص

قوت مقناطیس کے ذریعے امراض کا فرداً فرداً علاج درج کرنے سے ضروری

کہ تشخیص کی بابت کچھ نہ کچھ لکھ دیا جائے اور یہ سادہ باتیں ہیں یعنی جب

تمہارے پاس آئے اس سے مرض کا حال پوچھو یہ اور بہتر ہے کہ اس کے آنے

اس کے دوست احباب سے پوچھ کر مریض کو مرض کی باتیں تم ہی اس کو بتلا دو

باتیں نہیں بتانا چاہیے حالات کو اس ترکیب پر پوچھنا چاہیے کہ وہ گھبرا نا جائے

بیماریاں پیدا ہونے کے اسباب دریافت کر لینے ضروری ہیں علاوہ ازیں چند

تحمل سے دریافت کریں۔ بدن کی جلد کی کیا کیفیت ہے مریض کی جسمانی

غذا کیسی کھاتا ہے۔ عقل کتنی ہے مزاج کیسا ہے۔ اثر پذیری اور قوت

کیا حالت ہے آنکھوں کو دیکھو کہ چمکدار ہیں۔ ہتھیلی۔ سر میں درد تو نہیں ہے۔

اور ہے تو زیادہ کس جگہ۔ آنکھوں سے دھندلا تو نہیں دکھائی دیتا۔ کیا معمولی
آنکھیں زیادہ تھک جاتی ہیں گلے میں درد خفیف ہے یا شدید اگر کھانسی ہے
بلغم کم آتا ہے یا زیادہ پھیپھڑوں میں کسی موذی مرض کا تو شبہ نہیں ہے
نہیں کسی قسم کے درد کی تو شکایت نہیں۔ آنکھوں میں زردی یعنی گرمی تو نہیں
میں تکلیف ہے تو کھانا کھانے سے پیشتر ہوتی ہے یا بعد میں پیشاب جلد
اس کے پیشتر یا بعد تکلیف تو نہیں ہوتی۔ ناسور ہے تو کب سے ہے کمر میں
ہے کبھی لقوہ یا فالج تو نہیں ہوا ہے۔

میز پر روح بُلانا

ہم ذیل میں میز پر روح بلانے اور اس سے سوالات کے جواب حاصل کرنے کا ایک نہایت مفید طریقہ درج کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے پہلے اور کئی منتروں کا بھی بیان کرنا ضروری تھا۔ لیکن ہم ان سب کو نظر انداز کیے دیتے ہیں تاکہ یہ کتاب طول نہ پکڑے۔

اس عمل کا نام ہے میز پر روح بلانا۔ جس مکان میں یہ عمل کیا جائے وہاں چند باتیں ہونا لازمی ہیں۔ مکان پاک صاف اور معطر ہو وہاں شور وغل نہ ہو۔ زیادہ روشنی نہ ہو بلکہ کسی قدر تاریکی ہو۔ کمرہ ہوادار ہو۔ مگر بالکل کھلا ہوا بھی نہ ہو۔ مکان زیادہ بڑا بھی نہ ہو۔ کمرے میں نمی نہ ہو۔ اس مکان میں کوئی مریض نہ ہو۔ کوئی دھیان بٹانے والا نہ ہو۔

میز کے بنانے کی ترکیب

میز بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بہت ہلکا تختہ لے کر اس میں سے ایک گول گول ٹکڑا کاٹو۔ اس کا قطر ایک فٹ ہونا چاہیے۔ مگر اس کا وزن تین تولہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ تختہ سادہ ہو۔ یعنی اس پر وارنش وغیرہ نہ کیا گیا ہو پھر ایک اور گول لکڑی کا ٹکڑا جو تین انچ لمبی لکڑی کی مانند ہو لگائیں اور اس کے بیچ لگا کر اس میں ایک گول لکڑی قریباً ... لگائیں اور اس کے نیچے تین پائے لگائیں اس کی بلندی اس قدر ہونی

چاہیے کہ فرش پر بیٹھ کر اس کے اوپر ہاتھ آسانی سے رکھے جا سکیں۔ باقی
اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ ان سب اجزاء کا مجموعہ میز ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ
وغیرہ نہ لگائی جائے۔

ترکیب عمل

ترکیب عمل یعنی روح کے بلانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یا سات
کے گرد بیٹھیں اور آہستگی سے اس پر ہاتھ رکھیں انگلیاں میز سے ملی رہیں اور
رہے اور انگلیوں سے آہستہ آہستہ تختے پر حرکت دیتے رہیں۔ یہ عمل روزانہ آدھا
گھنٹہ ایک ہفتہ تک کریں۔ ایک ہفتہ کے آخری روز اس میز میں روح آئے گی
چاہیں اس سے دریافت کریں۔

گفتگو کرنے کا طریقہ

آخری روز میز سے سوال کرو کہ اگر تجھ میں کسی کی روح آئی ہے تو ایک پایہ
پس اگر ایسا ہو تو سمجھ لو کہ روح آ گئی۔ پھر اور سوال حسب مرضی کرو۔ مثلاً فلاں
آئے گا یا نہیں۔ اگر آئے گا تو دو پائے گراؤ۔ جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔
سوال کرے کہ فلاں چیز جو چوری گئی ہے ملے گی یا نہیں۔ اگر ملے گی تو ایک
پایہ اٹھا کر زمین پر مار۔ پس جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔ اگر کوئی
شخص سوال کرے تو اس کا ہاتھ بھی رکھوائیں اور اس سے سوال کرائیں۔ مثلاً
پوچھے کہ میری نوکری لگے گی یا نہیں اور یہ کہے کہ ہم اردو حروف تہجی پڑھتے ہیں۔ جو
کے حروف پر پایہ گراؤ۔ یا پایہ زمین پر مارو جب کسی حرف پر پایہ گرے تو اس حرف کو
ا، ب، پ، ت سے حروف تہجی پڑھے اور انہیں بالترتیب لکھنا چاہیے۔ حتیٰ کہ کوئی بات
ترکیب سے ہر قسم کے سوالوں کا جواب مل جائے گا۔ لیکن اب

سب کے سوالات دریافت کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ حسب ذیل سوالات
کرے۔

اول نمسکار کرے اور کہے کہ اگر قبول ہے۔ تو ہمارے سامنے کا پایہ گراؤ۔ اگر
قبول ہو تو قبول کیا ہوا سمجھے۔

پھر آپ کا مزاج کیسا ہے؟ اگر اچھا ہے تو ایک بار ورنہ دو بار پایہ گرا پایوں کی
حرکت مطابق جواب سمجھے۔

آپ کا نام کیا ہے؟ اگر بتا سکتے ہیں تو تین بار ورنہ ایک بار گراؤ اس کے
مطابق جواب سمجھیں۔

آپ اپنا نام کس زبان میں بتلائیں گے؟ اردو۔ ہندی۔ انگریزی اگر اردو
میں تو ایک بار اور اگر ہندی میں تو دو بار ورنہ تین بار پائے گراؤ۔ میز جیسا
کرے اس کے مطابق جواب سمجھیں اور پھر اسی زبان میں اور سوال کریں
یعنی اس زبان حروف بیان کرے۔

جیسا اوپر تفصیل سے لکھا جا چکا ہے۔ اسی طریقے پر روح سے اپنے اور لوگوں
کے ہر قسم کے حالات دریافت کیے جا سکتے ہیں روح بشرطیکہ اس کے اختیار میں
ہو ضرور بتائے گی ورنہ انکار کرے گی آپ اس وقت اس سے یہ بھی دریافت کر سکتے ہیں
کہ تم کسی ایسی روح کا نام لو جو ہمارا یہ راز بتائے اور یہ کہ اس کو کس طریقے سے
بلائیں۔ اس کے جواب پر عمل کریں۔

یہ یاد رہے کہ جب روح آ جاتی ہے اور پائے بموجب کہنے کے کھڑے
ہوتے ہیں۔ تو پھر ممکن نہیں کہ آپ کی اجازت کے بغیر پایہ گر جائے۔ مثلاً آپ نے
روح سے سوال کیا کہ اگر آپ عالم ہیں تو دو بار پایہ گراؤ۔ روح بھی کرے گی اور پایہ
[illegible] خواہ کتنا ہی زور کیوں نہ

لگائیں پایہ ہرگز نہ کرے گا۔ البتہ اس کا ٹوٹنا یا اکھڑنا ممکن ہے۔ پس خیال [illegible]
کے ساتھ دل لگی باتیں نہ کریں۔ اگر وہ ناراض ہوگئی تو وہ پھر نہ آئے گی [illegible]
پہنچائے گی۔ پس ان باتوں کی پوری احتیاط ضروری ہے۔

ایک اور مشق

ایک مربع فٹ سفید کاغذ ذرا موٹا لو اور اس کو روپے کی گولائی کے [illegible]
کردو۔ اس سیاہی میں سفیدی کا کہیں ذرا داغ نہ رہنے پائے پس اس کاغذ کو [illegible]
کے سامنے دیوار پر ایسی جگہ پر چسپاں کرو کہ تمہاری نگاہ ذرا اوپر اٹھانے سے [illegible]
پڑے نشست خواہ فرش پر ہو خواہ کرسی پر پس اس داغ کو نظر جما کر دیکھو اور سانس [illegible]
ناک سے نکالو۔ منہ بند رکھو اور بغیر پلک جھپکائے جتنی مدت تک دیکھ سکو [illegible]
رہو۔ شروع مشقوں میں آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے اور کسی قدر تکلیف [illegible]
ہوگی۔ مگر کوئی اندیشہ کا مقام نہیں۔

فائدہ

علاوہ نگاہ کے تیز ہونے کے علاوہ کے اس مشق کا ایک فائدہ یہ ہے کہ [illegible]
لوگوں کو دور کی شے نظر نہیں آتی' اور بعض کو قریب کی پس ان دونوں شکایتوں کا [illegible]
مشق ہے۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) پتلی [illegible]
کی شے دیکھتے وقت سکڑ جایا کرتی ہے' اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت [illegible]
جایا کرتی ہے۔ اس لیے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آ جایا کرتا ہے۔ [illegible]
لیے قریب کے لیے ڈاکٹر وہ عینک تجویز کیا کرتے ہیں جو ان کی پتلی کو پھیلائے [illegible]
کو اصطلاح میں کانکیو (دبی ہوئی سطح والی) کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس دوسری قسم کے اشخاص [illegible]

[illegible] قسم کی عینک تجویز کی جاتی ہے۔ جس سے پتلی سکڑی رہے اس عینک کو [illegible]
[illegible] کونویکس (ابھری ہوئی سطح والے) کہتے ہیں۔
جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو لیکن قریب کی اچھی طرح نہ دکھائی [illegible]
[illegible] کاغذ کے اوپر ایک چنے کی دال کے برابر لفظ لکھ کر دیوار پر لٹکا کر چھ فٹ کے
[illegible] سے ٹکٹکی لگا کر بغیر پلک جھپکائے روزانہ نصف گھنٹہ دیکھا کرے۔
پس اس مشق سے ایک ہفتہ کے اندر اس کی پتلی سکڑنے لگے گی اور رفتہ رفتہ
[illegible] قوت قائم ہو جائے گی۔ کیونکہ رگ پٹھا جس میں آنکھوں کے گولے بندھے ہوئے
[illegible] جس کے ذریعہ روشنی دماغ کے اندر جاتی ہے۔ مضبوط ہو جائے گی۔
اثنائے عمل میں مرغن غذا استعمال کرنی چاہیے اور دوسرے کاموں میں آنکھ پر
[illegible] زور نہیں ڈالنا چاہیے۔

قریب بیں کا علاج

جس شخص کو قریب کی شے نظر نہ آتی ہو اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہو وہ
[illegible] کاغذ یا دیوار پر ایک فٹ محیط کا سیاہ داغ بنائے اور اس کو اس قدر فاصلہ سے دیکھے
[illegible] جہاں سے اسے صاف نظر آتا ہو۔ پھر روزانہ اس کے فاصلے کو بڑھاتا جائے۔ جب
اس قدر فاصلے تک بخوبی دیکھنے کی عادت ہو جائے جہاں سے وہ نشان نہ نظر آتا ہو تو
گویا کہ اس کی پتلی نے اب سکڑنا موقوف کر دیا۔ اس آدمی کو بھی چاہیے کہ تھوڑے
[illegible] تک کوئی باریک کام نہ کرے۔ اگر احتیاط کی جائے تو ایک ماہ کے اندر ہی یہ
شکایت رفع ہو جائے گی۔

سورج پر نظر جمانا

سورج پر نظر جمانے کے دو وقت ہیں۔ ایک وہ کہ جب صبح طلوع ہونے کو ہو





اور ایک شام جب چھپنے کو ہو۔ پس ایسے وقت کسی میدان میں جا کر
دیکھو۔ بدن کو سیدھا رکھو اور نظر کو ٹوٹنے نہ دو۔ ایسا کرنے سے ابتدائے
روز بعد سے آفتاب برابر سیاہ و متحرک نظر آئے گا۔ مگر روزانہ حرکت خفیف
گی۔ کہ آخرکار بالکل ساکن ہوگا۔ اس کی حرکت بند ہونا عمل کا اختتام ہے
کے بعد عامل آرام سے بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر کے اپنی دونوں ایڑیوں کے
دیکھے اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے۔ وہ روشن ضمیر ہو جائے گا
امراض کا علاج بھی ہو سکتا ہے اور رات کے وقت چاند پر نظر جمانے سے بھی
حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سورج کو ایسے موقع سے نہ دیکھا جائے کہ اس کا
سامنے پانی میں پڑ رہا ہو کیونکہ یہ مضر صحت ہے۔

عمل مذکورہ سے دل و دماغ پر کم و بیش ضرور حرارت کا احساس ہوا کرتا ہے
خطرناک نہیں ہے چاہیے کہ اس کے شاکی سرد اشیاء کا استعمال حسب ضرورت کریں

امراض کا علاج

مذکورہ بالا طریقے سے امراض کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر مرض
ہو تو تصوری چاند اور سرد ہو تو تصوری سورج دو تین تولہ پانی یا اور کسی نقوع یا مطبوخ
کچھ دیر دیکھ کر پلاؤ۔ اس سے مہلک مرض بھی جاتا رہے گا۔

اندھیرے میں اجالا کرنا

مذکورہ بالا مشق کے فائدے بے انتہا ہیں جن سے عامل بڑے بڑے فائدے
حاصل کر سکتا ہے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کا عامل اگر کسی اندھیرے مکان میں
کسی جنگل میں اس کا گزر ہو جہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہو۔ وہ اپنے اس عمل کے زور سے
وہاں روشنی کر سکتا ہے۔ اسی طریقے سے چراغ کی لو یا مشعل پر نظر جما کر اندھیری رات
میں سفر کر سکتا ہے اور اس ذریعے سے ہزاروں میل جا سکتا ہے۔

الائچی کو پان میں کھلا کر فوراً مسخر کرنے کا …

کیا یہ ممکن ہے کہ قدرت اپنے قوانین کو بدل دے سورج گرمی کی …
ٹھنڈک دینے لگے۔ چاند اپنی خنکی چھوڑ کر تپش اختیار کرے پانی اپنی روانی چھوڑ …
پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر میدانوں میں بھاگنے لگیں۔ فرض کرو کہ سب کچھ ممکن ہو …
لیکن یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مندرجہ ذیل تسخیر کا اثر خالی ہو جائے یہ تسخیر صرف ایک …
نہیں بلکہ چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے اور تیار کی ہوئی چیز عمر بھر کے لئے کام …
۔چاند گرہن کب ہوگا؟ یہ بات کسی جنتری سے معلوم کر لو اور چاند گرہن سے قبل …
کے عمل کے مطابق یا تو تصور کے عمل سے محبوبہ کی خیالی تصویر کو حسب خواہش …
آنکھوں کے سامنے پیدا کرنے کے عمل میں مشاق حاصل کر لو یا محبوبہ کی تصویر کو کسی …
سے حاصل کرو۔

جس تاریخ کو چاند گرہن ہو تو غذا نہ کھاؤ سوائے دودھ اور زود ہضم پھلوں کے
اپنے خیالات کو یکسو اور پاکیزہ رکھو اور دنیوی تفکرات کو لوح دل سے یکقلم محو کر دو …
گرہن سے ایک گھنٹہ قبل غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرے …
جو بالکل ایکانت ہو جس میں خیالات کو منتشر کرنے والی اور کوئی چیز نہ ہو) بیٹھ جاؤ کمرے
کی روشنی نہایت مدھم ہونی چاہیے تم آسن لگا کر بیٹھو سامنے پانی سے بھرا ہوا ایک ٹب …
اتنا قریب کہ بوقت ضرورت اس میں جھانک کر دیکھا جا سکے ایک طرف لکڑی کی چوکی …
طشتری میں 7 عدد الائچی سبز یا کوئی اور شے جسے تم آسانی سے اپنی معشوق کو کھلا سکو۔ …
جب چاند گرہن میں چلا جائے تو معشوق کی عکسی تصویر بذریعہ تصور ہو بہو اپنی آنکھوں کے
سامنے معاً پیدا کر لو پھر اس کی عکسی تصویر یا خیالی مجسمہ سے مخاطب ہو کر حسب ذیل طریق …

تم میری ہو کیونکہ پاک دل اور پاک ارادہ کے ساتھ میں تمہیں اپنی جانب
کشش کر رہا ہوں۔
محبت کے سامنے دوری کا سوال ایک مہمل لفظ ہے تم سات پردوں کے پیچھے
چھپی ہوئی بھی مجھ سے محبت کرنے کے لئے بے تاب ہو رہی ہو۔
دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس کشش سے باز نہیں رکھ سکتی تو جانے یا نہ جانے خود
بخود کھنچی چلی آؤ گی۔
مجھ سے ملاقات کے بغیر تمہیں کسی پہلو چین نہیں پڑے گا۔ کیونکہ تمہارا دل
میری مٹھی میں ہے۔
اس کے بعد ایک مرتبہ پانی میں جھانک لو تمہارے تصور میں بھی اسی کا عکس
دکھائی دے دو سیکنڈ کے بعد لکڑی کی چوکی پر رکھی ہوئی چیزوں کو ہلکی سی پھونک
مار دو۔

الائچی کھانے کی دیر ہے پھر تمہاری دنیا بدل جائے گی تمہارا جذبہ محبت میرے
لئے خود بخود پیدا ہوگا۔ اٹھے گا۔ تم مجھے آپ سے آپ چاہنے لگو گی اور
بلا میرے دیکھے تمہیں کسی پہلو قرار نہ آئے گا۔
جب تک چاند گرہن میں رہے تمہارا تصور نہ ٹوٹنے پائے اور ان طلسمی فقروں کو
دل ہی دل میں بار بار دہراتے رہو چاند گرہن ختم ہونے پر باطہارت سو رہو ان ساتھ
الائچیوں کو بحفاظت تمام رکھ لو۔ معشوق کو یہی الائچی کھلانے پر تمہارا مطلب پورا ہوگا۔
بوقت ضرورت باقیوں کو گاہے بگاہے استعمال کرا سکتے ہیں۔

خاص ہدایتیں:

عمل کرتے وقت دیکھو کہ تمہارے کس نتھنے سے سانس کی آمد و رفت جاری
ہے اگر دونوں نتھنوں سے یکساں سانس آتی ہو تو مبارک فال ہے ورنہ جس

نتھنے سے سانس آتی ہو اس کو انگلی سے بند کر کے دوسری جاری کرو
جب تک چاند گرہن میں رہے تمہارے دل میں کوئی دوسرا خیال
کے پیدا نہ ہو۔
اس تنتر کو کامیاب بنانے کے لئے کسی شخص کو اپنا راز دان
امکاں احتراز کرو۔
اگر سسرال والوں سے ناچاقی ہو اور تمہاری بیوی کی طبیعت میں
تمہاری کوئی بات نہ مانتی ہو اور خدانخواستہ تمہاری مردانگی میں کوئی
اور وجہ سے اس کے خیالات تم سے برگشتہ ہو گئے ہوں تو اس تنتر
تیار کر کے تم اکیلا ایکی سسرال پہنچ جاؤ اور ایک مرتبہ الائچی اسے کھلا
تماشہ نظر آئے گا۔
وہ تمہاری جانب سے لاکھ سختیاں ہونے پر بھی پیچھے جی علیحدگی اختیار
گی باولی کتیا کی طرح تمہارے پیچھے پھرے گی۔

④

صرف چھونے سے محبوب تسخیر ہوگا
ایک عجیب وغریب طلسماتی تنتر

جب وہ گہری نیند سوئی ہو تم اس کے قریب جا کر اپنے داہنے ہاتھ کے
اس کی کن پٹی پر نہایت آہستگی سے رکھ دو تمہاری جڑیں اپنی نظریں جما کر
طریق سے ایسا کرو۔ ایسا اس طرح سے ہونا چاہیے جیسے کوئی کانا پھوسی کرتا ہو۔
صبح بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے جذبہ محبت محسوس کرو گی۔
تم آئندہ میرے حکم سے سرتابی نہ کرسکو گی۔ اور تم وہی کرو گی جو میں چاہوں گا۔

تمہارا چت من میرے قابو میں ہے اس لئے خواہش کرنے پر بھی میری مرضی
کے خلاف تم کوئی کام نہ کرسکو گی۔
دن نکلنے تک تمہارے خیالات کی دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوگی
تمہارے دل میں میری محبت کا زور بڑھ آئے گا۔
تم میں فلاں کام کرنے کی بری عادت ہے اس سے تمہیں خود بخود نفرت
پیدا ہو جائے گی۔
پورنماشی کی رات پاکیزہ من کے ساتھ اس تنتر کو کرو اور دن نکلنے تک اس نتیجہ کو
دیکھو

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا اسم کو 500 پانچ سو بار شروع سے اخیر تک سہ روز تک پڑھے مطلب پورا ہوگا' اور مطلوب حاصل ہوگا' اور مندرجہ بالا اسم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھنے سے فوراً آرام آجائے گا' اور نظر بد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

مکان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق راس منتر کرنے سے مسان جاگ اٹھتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے:۔ مندرجہ ذیل چیزیں اور مسانوں میں جا کر ان پر ودھی کے مطابق عمل کرو ایک شراب کی بوتل وایک تونبہ عطر چنبیلی کے پھول۔ پھر چھیلا لونگ۔ کپور۔ گوگل لوبان کی دھوپ اور آٹے کا چومکھیہ چراغ لے کر اور چراغ میں گھی ڈال کر جلانا احتیاط سے کام لینا۔ تیل ہرگز نہ جلادیں جس وقت یہ کاروائی عمل میں لاؤ گے تو مردہ زور سے ہنسے گا اس وقت جو خواہش ہو ظاہر کرو پوری ہوگی مگر ایک اور خیال رہے کہ یہ سب کاروائی رات کو مسان بھومی میں جا کر کرنی ہوگی۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمہ آٹھ پانٹھ کی لکڑی موونج پنی کا کاوا مورا مردا بولے نہیں تو مہانیر کی آن ست نام اویش گورو کو شبد سانجا پنڈ کانچا پھر و منتر اشور مہانیر تیری واچہ پھرے کام سو جو مہانیر کرے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر قسم کے جادو سے محفوظ رہے۔ ... پیشتر سات گھونٹ ...

پانی اکٹھا کرے اور اس مرکب شدہ پانی میں اشنان کرے اور ایک اور خیال رہے کہ اس منتر کو پڑھ کر غسل کرو۔ ایک اور احتیاط رکھنی بھی لازمی ہے وہ یہ کہ اتوار کا دن چڑھنے سے پیشتر ہی اس کا عمل کیا جائے تو سب قسم کے سایہ جادو سے محفوظ رہے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو بجر میں کوٹھا اور بجر میں تالا اور بجر میں بدر ہے اس دو تھان بجر میں لایا کوار از بجر میں چوکھٹ بجر میں کیل جہاں سے آیا تھان سے سے جاوے جب بجا تبہ کو تھائے پھرنا سے ہم کو صورت دکھائے ہاتھ کو سر ناک کو پیٹھ کو کمر کو چھاتی کو جو جو کہوں پہنچائے۔ تو شری گورکھ ہاتھ کی آگیا پھرے بیری بھگت گورو کی شکت پھرو منتر اشو تیری واچہ پھرے کم سو جو آپ کرے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

ج ج ج ج دق سی فی النساء۔ ہم فلاں بن فلاں

مندرجہ بالا طلسم کو ایک کاغذ پر لکھے اور لکھ کر آگ میں جلادے تم دیکھو گے کہ تیرے روز ہی جدائی ہو جائے گی۔ اول تو بس اس کا عمل کرتے ہی ان کے دل میں جدائی ہو جائے گی۔

دشمن بیمار ہو جائے

مندرجہ بالا طلسم کو لکھ کر یعنی ہمارے نقش کو اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دبا دے۔ پرماتما کی کرپا سے اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

شکتی شالی گائیتری جاپ سے لابھ

گائیتری ویدوں کی ماتا ہے اور گناہوں اور پاپوں کی ناش کرنے والی ہے اس شکتی سے بڑھ کر اور کوئی منتر بھی تینوں لوکوں میں نہیں ہے جو کہ گناہوں کو ناش کر کے بدھی کو پوتر کرنے والی دینے والا ہو اس کے جپ سے بھی وہی پھل پراپت ہوتا ہے جو کہ چاروں ویدوں کو پڑھنے سے ہے۔ اس منتر کو روزانہ صرف تین بار پڑھنے سے ہی کلیان اور مکتی حاصل ہوتی ہے یہ ویدوں کا اس کے جپ سے تندرستی، خوبصورتی، مضبوطی، جیون شکتی اور چہرہ پر جاہ و جلال (برہم تیج) ہے۔ یہ تینوں پرکار کے دکھوں کو دور کر کے چار طرح کے پرشارتھ کو دینے والی ہے۔

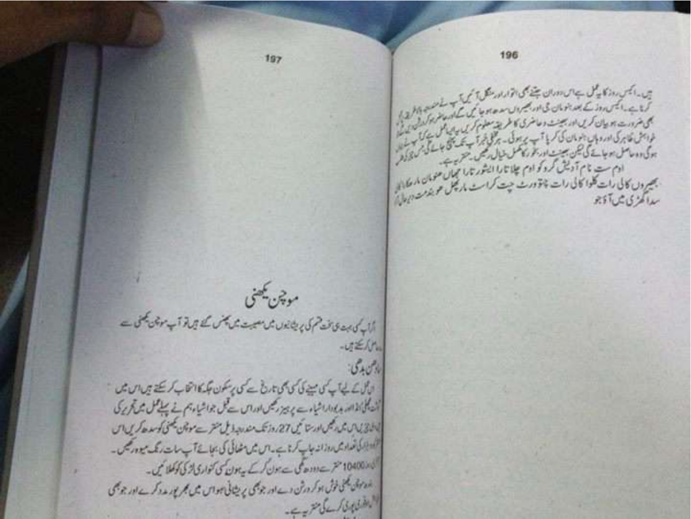
دھرم (سچائی) ارتھ (دھن دولت)

کام (خواہشات) موکش (جنم مرن) سے چھٹکارا

لاعلمی (اودیا) کی مشکلات اور برے کاموں کو دور کرنے والی ہے۔ گائیتری جاپ سے طرح کی سدھیاں پراپت ہوتی ہیں۔ باقاعدہ جاپ کرتے رہنے سے آدمی جنم مرن کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور من نیک کاموں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ یہ آتمک گیان کا ایک راستہ ہے اپنے خیالات اور من کو نیک اور شبھ کاموں کی طرف لگاتا ہے۔ ان کے خیالات بھی لگاتار آہستہ آہستہ اس طرف مائل ہو جاتے ہیں جب من کا دھیان جپ کرتے کرتے گائیتری کی صورت کی طرف لگاتا ہے۔ اس کے خیالات بھی لگاتار چاروں سے آہستہ آہستہ اس طرف ہو جاتے ہیں۔ جب من کا دھیان جپ کرتے کرتے گائیتری کی شکل و صورت کی طرف لگ اس کو سنسکار کہتے ہیں۔ جب کرتے کرتے وہ سنسکار آہستہ آہستہ طاقت کو حاصل کرنے جاتے

برہم گائیتری منتر کا بھاوارتھ

آؤ ہم اس ایشور کو سمرن کریں جس کی شہرت تینوں لوکوں میں ہو رہی ہے جس نے کل مخلوقات کو پیدا کیا ہے جو کہ پوجنے یوگیہ ہے اور تمام گناہوں اور بھول سے کیے گئے پاپوں کو دور کرنے والا ہے وہ ہماری بدھی کو روشنی دیتا ہے۔ جپ کرنے والا ہے اور خواہش رکھنے والا گائیتری دیوی سے پرارتھنا کرتا ہے کہ اے ماتا! گیان وشٹ بدھی اور پاپوں کے کارن میں جو شریر دھارن کیا ہے۔ آپ مجھے اس کا سدھار کرنے کے لیے پوتر بدھی دیجیے اور مجھے روشنی دیجیے جس کے کارن میں اپنے آپ کو اپنی خاصیت کو پہچان سکوں اور اپنے جیون کو سپھل بناؤں اس کو برہم گائیتری منتر بھی کہتے ہیں۔



ہیں۔ اکیس روز کا یہ عمل ہے اس دوران جتنے بھی اتوار اور منگل آئیں آپ نے
کرتا ہے۔ اکیس روز کے بعد ہنومان جی اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے اور حاضر ہو کر
بھی ضرورت ہو بیان کریں اور بھینٹ و حاضری کا طریقہ معلوم کریں یا پھر عمل
خواہش ظاہر کی اور وہاں ہنومان کی کرپا آپ پر ہوئی۔ ہر قلعی خبر آپ تک پہنچ جائے گی
ہوگی وہ حاصل ہو جائے گی لیکن بھینٹ اور بخور کا مکمل خیال رکھیں۔ منتر یہ ہے۔

اوم ست نام آدیش گرو کو اوم چلا تارا ایشور تارا جہاں ہنومان مار
بھیروں کالی رات کلوا کالی رات پاتو ورٹ چت کراسٹ مار پچل
سدا گھڑی میں آ وجو

موچن یکھنی

اگر آپ کسی بہت ہی سخت قسم کی پریشانیوں میں مصیبت میں پھنس گئے ہیں تو آپ موچن یکھنی سے
حاصل کر سکتے ہیں۔

سادھن بدھی:

اس عمل کے لیے آپ کسی مہینے کی کسی بھی تاریخ سے کسی پرسکون جگہ کا انتخاب کر سکتے ہیں اس میں
گوشت مچھلی انڈا اور بدبودار اشیاء سے پرہیز رکھیں اور اس سے قبل جو اشیاء ہم نے پہلے عمل میں تحریر کی
ہیں اس میں رکھیں اور ستائیں 27 روز تک مندرجہ ذیل منتر سے موچن یکھنی کو سدھ کریں اس
کی تعداد میں روزانہ جاپ کرتا ہے۔ اس میں مٹھائی کی بجائے آپ سات رنگ میوہ رکھیں۔
10400 منتر سے دودھ گھی سے ہون کر کے یہ ہون کسی کنواری لڑکی کو کھلائیں۔
موچن یکھنی خوش ہو کر درشن دے اور جو بھی پریشانی ہو اس میں بھرپور مدد کرے اور جو بھی
پوری کرے گی منتر یہ ہے۔

سر سندری

اس سے پہلے بھی ہم سر سندری کا ایک عمل تحریر کر چکے ہیں اس کے منتر میں تھوڑا سا فرق … تعریف ہم پہلے ہی تحریر کر چکے ہیں یہاں صرف سادھن بدھی تحریر کریں گے چونکہ تھوڑا سا … فرق ہے۔ اس کے فوائد بھی وہی ہے جو کہ پہلے تحریر کر چکے ہیں۔

سادھن بدھی:

ساون کی چتا بھمی سے اس عمل کو شروع کریں۔ صبح اشنان کرنے کے بعد پاک صاف … اور مندرجہ ذیل منتر کا روزانہ سات ہزار کی تعداد میں جاپ کریں یا ایک سوا ایک دن … اس روز چھ ہزار منتر کا گھی سے ہون کریں اور چھ ہزار منتر سے ترپن کریں۔ جب تک یہ عمل … پرایا چت منتر لگائیں جھوٹ دروغ گوئی سے مکمل پرہیز کریں۔ غذا میں دودھ چاول کے … ترپن کی ودھی یہ ہے۔ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکا لے کر اور جل لے کر … کے منتر کے آخر میں جہاں سواہا پڑھنا ہے وہاں کو بتا کو پتا پڑھے اور پانی چھوڑتا جائے … بھی یہی ہے کہ آگ جلا کر ایک ایک منتر پڑھ کر سواہا شد ہونے پر ایک ایک آہوتی آگ …

فوراً درخت اگانا

[illegible]

پھول کا رنگ بدلنا

نوشادر کو چونے کو پانی میں حل کر کے پھول پر لگا دو تو اس کا رنگ بدل جائے گا۔

نوع دیگر

جس پھول کا رنگ بدلنا ہو اس کو گندھک کی دھونی دو۔ پھول کا رنگ بدل جائے گا۔

اصلی رنگ

اگر تبدیل شدہ پھول کو تھوڑی دیر کے لیے پانی میں ڈال دیں تو اصلی رنگ پر آئے گا۔

خلاف موسم پھول پیدا کرنا

موسم بہار کے آخر میں درخت پر جلد کھلنے والی کلیاں معہ ایک دو انچ ٹہنی کے … سے کاٹ لو اور شاخوں کے سروں پر موم لگا دو اور کچھ عرصہ اس طرح رہنے دو۔ جب مرجھانے لگے تو ان کو علیحدہ علیحدہ صاف کاغذ میں لپیٹ کر با احتیاط صندوق میں رکھ دو اور حسب ضرورت کلی کو شاخ سے علیحدہ کر کے نمک کے پانی میں ڈال دیں تو اصلی رنگ آ جائے گا۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی کو گندھک کا دھواں دیں۔ اس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

توپ کا انڈا

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندرونی رطوبت نکال کر خول میں
نمک اور چونے کا سفوف بھر دو اور سوراخ کو موم سے بند کر کے نمی میں [illegible]
اس کی آواز بالکل توپ جیسی ہوگی۔

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر کے
اس میں ایک شیشہ نلی بھی لگا دو اور اس میں زور سے پھونک مار کر چھوڑ دو۔ فوارہ جاری
ہو جائے گا۔

چھلے کا ناپ

ایک تھوتھا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنوائیں اور ایک سوراخ بھی اس میں
رکھیں۔ پس اس سوراخ کے رستے اس میں پارہ بھر دیں اور اس کا منہ بند کروا دیں۔ اب
اس کو گرم کر کے میز پر ڈال دیں۔ چھلا دیر دیر تک ناچے گا۔

پانی فوراً جمانا

موسم سرما میں ایک چھوٹے آب خورہ میں نمک کا پانی بھر دو اور اسے فوراً
آگ کے سامنے رکھ دو۔ بعد ازاں اس میں تھوڑی سی برف ڈال دو اور تھوڑی دیر تک
ہلاتے رہو۔ اس ترکیب سے پانی جم جائے گا۔

شیونگ سوپ تیار کرنے کا طریقہ

نہایت اعلیٰ اور مفید صابن کوئی بھی ہو لے کر باریک ورق کاٹو احتیاط رہے کہ
صابن کا نرم ہونا ضروری ہے۔ ورق کاٹنے کے بعد سالٹ آف ٹارٹار (انگریزی میں) کے
پانی کھرل میں ڈال کر خوب رگڑو۔ جس وقت اچھی طرح رگڑی جائے تو گلاب کا عرق ملا کر
خوب حل کر دو۔ اور بوتل میں یا کسی برتن میں بھر دو۔ جس وقت حجامت کرانی درکار ہو۔ اس
کے چند قطرے ملا کر خوب خط بنواؤ۔ میل بالکل صاف ہو جائے گی۔ بال بہت ہی ملائم اور
رنگ تر و تازہ ہو جائے گا۔

کتاب کے ورق سنہری کرنا

مصری سفید قوام شدہ ایک حصہ اور گل ارمنی ۲ حصہ ان دونوں چیزوں کو قطرہ قطرہ پانی
ڈال کر کھرل کرلو۔ جس وقت اچھی طرح سے کھرل ہو جائے تو انڈے کی سفیدی ملا کر کسی
چینی میں ڈال دیں۔ جس کتاب یا کاپی کے ورق اوپر سے سنہری کرنے ہوں۔ اس کتاب کو
اس طرح دبا دو کہ کل ورق اکٹھے رہیں کسی برش سے اس مرکب کو ورق پر لیپ کر دو۔ جب
[illegible] ہو تو سطح میں تر کر کے اوپر سے ہلکا سا پھیر دو۔ تاکہ قدرے نم آ جائے۔ جب اوپر سے
سونے کے ورق جما دو اور جب خشک ہو جائے تو کسی مہرے سے گھوٹ ڈالو۔ اور اس طرح گھوٹو
کہ رگڑے سے ورق کی تہ ہی نہ اڑ جائے۔

چمڑے پر سنہری حروف کا لکھنا

کچھ انڈے لے کر ان کی سفیدی نکالیں۔ اور سفیدی کو دھوپ میں خشک یعنی
گاڑھا کر لیں اور بعد ازاں اس کے ہم وزن سفیدا کے سفوف کو لے کر اس میں ملا دیں۔ بس اب
مصالحہ تیار ہے۔ اب جس چمڑے کی اشیاء پر سونا لگانی ہو یا کچھ لکھنا ہو۔ تو اس مرکب کو اس

اشیاء پر چھڑک دو۔ اور سونے کا ورق لگا دو۔ پھر لوہے کی مہر کو آگ میں گرم کرو۔
جب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اس کے اوپر دبا دو۔ سونے کی عبارت [illegible]
کے اوپر کندہ ہو جائے گی۔ بعد ازاں باقی سطح پر سے ورق کو پونچھ ڈالو۔ اگر [illegible]
پر کوئی نقش یا بیل بوٹا بنانا ہو تو بھی مندرجہ بالا طریق کو عمل پذیر کریں۔

پرانے ربڑ کو ملائم کرنے کی ترکیب

پرانی ربڑ کو لے کر اس کے اوپر چند قطرے تارپین کے تیل کے ڈال کر جوش [illegible]
ہوئے پانی میں ربڑ کو ابال لو۔ نہایت نرم ہو جائے گا۔

بلو بلیک سیاہی کا نسخہ

۴ تولہ ہیرا کسیس لے کر ایک سیر پانی میں خوب پکاؤ۔ جس وقت پک جائے [illegible]
تولے انگریزی میل ڈال کر خوب حل کرو۔ اس سے نہایت اعلیٰ بلو بلیک لکھنے کی سیاہی تیار
ہو گی۔

معمولی لکڑی کو شیشم بنانا

سیس اور مجیٹھ ہر دو اشیاء کو برابر وزن پانی میں پکا کر صاف کر کے رکھ لو۔ [illegible]
وقت ضرورت پڑے لکڑی پر لگا دو اور اوپر سے اچھی طرح سے تیل چوپڑ دو۔ ایک اور [illegible]
رہے۔ تم کو معلوم ہونا چاہیے۔ کہ ایک لکڑی شیشم بھن ملے گی۔ بلکہ کیکر۔ بیر وغیرہ [illegible]

گلٹ شدہ تانبے چاندی سے سونا بنانا

سہاگے کو اچھی طرح سے پانی میں حل کر کے یعنی گھول کر گلٹ شدہ جگہ پر لگا دو

[illegible] تیار کرنا چاہیے
[illegible] کھٹک کا سفوف چھڑک دو۔ مگر کھٹک کا سفوف نہایت اعلیٰ [illegible] سے فوراً [illegible]
[illegible] میں گرم کر کے پانی سے رکھا دو بس اب تیار ہے۔ [illegible]

تکمیل آسن لگانا

اپنے پاؤں کو (دائیں پاؤں) کو اٹھا کر دائیں ران کے اوپر رکھو اور دائیں پاؤں کو
[illegible] ران پر رکھو۔ پھر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو دائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے
[illegible] بائیں ہاتھ سے پکڑ کر خوب چست ہو کر بیٹھو۔ اس طریق کو تکمیل آسن کہتے ہیں۔

طریق دوئم

دائیں پاؤں کو بائیں طرف موڑ کر اور اس پاؤں کی ایڑی کو گودے کے بیچ رکھ کر
[illegible] بیٹھو۔ بدن بالکل سیدھا اور خوب تن کر رکھ۔

ہدایت برائے مبتدی

سب سے پہلے مبتدی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دیکھے اس کا استاد کس اوصاف والا
[illegible] اور پہلے عرض حال مؤلف کو شروع سے اخیر تک خوب غور سے پڑھے اور اچھی طرح سے
[illegible] کرے۔ وہ ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔ وہ بھی صرف اس کے لیے جس کو مطابق
[illegible] کامل استاد نہ ملے۔ تو ان ہدایات پر عمل کرے۔
سب سے پہلے یہ لازمی بات ہے کہ وہ اپنے دل کو ایک طرف لگا دے اور قابو میں
[illegible] کے۔ دوسری طرف ہرگز خیال نہ کرے جس دیوتا اشٹ یا جپ کرتا ہو۔ صرف اس کا ہی
[illegible] میں خیال رکھ کر شروع کرے۔ جب منتر سدھ ہو جاتا ہے اور کام کا سدھی ہوتی ہے اور
[illegible] بات یہ ہوئی لازمی ہے کہ وہ برہم چاری رکھے۔ سچ بولے۔ دن میں صرف ایک

وقت کھانا کھاوے۔ لیکن وہ کھانا بہت ہی ہلکی غذا ہونی چاہیے۔ اگر دولت کے لیے [illegible]
کے لیے منتر پڑھنا یا جنتر لکھنا ہو تو چندر کال (چاندی) کی چوتھی۔ چھٹویں۔ آٹھویں [illegible]
تر دوشی کو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ یا تو سوموار کا دن ہو [illegible]
روز ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر سدھ کے لیے کرنا ہو تو دوج۔ تیج پانچویں۔ ساتویں [illegible]
اور سوموار، بدھوار، ویروار اور شکروار کے روز اچھے ہیں۔ اگر بہت ٹھیک کرنا ہو تو [illegible]
شروع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ ان کے لیے [illegible]
نماشی اور دن بدھ اور سوموار کے اچھے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے پورنماشی واتوار اور سنیچر اچھے ہیں [illegible]
یا ہاڑھ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص واشی کرن کا جپ کرنا چاہیے۔ تو وہ واشی کرن کے جاپ [illegible]
کی مالا سے جپ کریں۔ آکرش میں مالا موتی سے جپ کریں تو میں واجب ہوگا۔

تینوں کاموں کے لیے اگر جپ کرنا ہو تو اچھا مالا سے جس کے صرف [illegible]
کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۲۷ ستائیس دانے ہونے چاہیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

مبتدی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب کچھ نکال کر جاپ کرنا شروع کرے
دوسرے یہ کہ جاپ کرنے والے والی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو [illegible]
جاپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدن پر پھونکے۔

چوتھے تین لکیریں کھینچے۔ جب تک منتر کا جاپ نہ کرے۔ آسن پر سے ہرگز
اٹھے اور نہ ہی کسی کے ساتھ بولے۔ جس وقت ختم ہو جائے تو آواز دیں۔

دوسرا حصہ

معشوقہ کے سر کے بالوں کا منتر جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے!

عورت کے سر کے بال (جو کنگھی کرنے میں گر گئے ہوں) جلا کر خاکستر کر لو
اس راکھ کو پورنماشی کے دن مقوف دار چینی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے لیپ کرو جب
خشک ہو جائے آپ بائیں پہلو لیٹے اور عورت کو دائیں پہلو لٹاؤ مصروف ہونے سے قبل
عورت کے جذبات کو چھیڑ چھاڑ اور مساس کے ذریعے بیدار کر لو (جب دیکھو کہ وہ قابو
سے بالکل باہر ہوئی جاتی ہے تو عمل وطرفین کو بے حد لذت ہوگی اور عورت بلکہ دنیا کی
مغرور ترین حسینہ بھی تمہاری بن کر رہنا اپنی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ خبردار اس منتر کا راز
کبھی ظاہر نہ کرنا۔ اکیلا یہ منتر تین لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

②

محبت کا ایک عجیب عمل
جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے

عرض ہے کہ محبت کا عمل کیا ہے قسمت سے ہی ہاتھ آجاتا ہے میں کوئی دعوے تو
نہیں کرتا مگر اس قدر عرض کروں گا کہ یہ عمل مجرب ہے اور اس سے خلق خدا نے کامیابی
حاصل کی ہے چند روز کی پابندی ضرور ہے ورنہ اس نہ کوئی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ
آپ برداشت نہ کرسکیں خدا کا پاک کلام اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا پیر کے دن
ہو اور کو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کر دیں ختم چاہے کسی وقت ہو اس
کی قید نہیں ہاں شروع کرنے کا وقت مقرر ہے یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک دونوں
میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے۔

دن رات میں جب فرصت ہوا کرے کرلیا کریں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں
ہے عمل پڑھنے کی جگہ میں تنہائی ہو عمل پڑھنے کے وقت میں کوئی دوسرا شخص اس جگہ نہ آئے
جس میں آپ عمل کریں۔ اس جگہ نئی سفیدی کر دیں تو اچھا ہے۔ عمل کی جگہ پاک صاف
ہو۔ صاف زمین پر ایک سفید اور پاکیزہ چادر بچھا کر اس پر باوضو اس عمل کو کیا کریں عمل
پڑھنے میں کسی خوشبو یا عطر کا استعمال کرو مطلوب کے مکان کی طرف منہ کرکے یہ عمل

چار مرتبہ پڑھو:

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اس جگہ اپنا اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کو ہے دونوں
نام لینے کے بعد پڑھیں۔



مثلاً طالب کا نام زید اور مطلوب کا نام مشتری ہے تو اس طرح پڑھیں
فلو یحکمُ زید و مشتری فاضحه اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پہلی دفعہ
شریف پڑھ کر شروع کر ہر مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اس عمل نے
مرتبہ پہلے دن اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات یوم ہے بحکم خدا مطلوب کے جذبات
پیدا ہوں گے حرام کام کے واسطے نہ کریں۔

ہر مُراد پوری کرنے کا حیرت انگیز تنتر

چین وسیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ اس سے ہر مراد پوری کیجیے
ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کریں پہلے غسل کریں اور لباس
وسپید نہیں بھی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے کم از کم رومال یا ٹوپی
ہو۔ بعد غسل وتبدیل لباس 12 1/2 بجے باوضو۔ بے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا قریب
رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو اور اس درمیان میں صندل سرخ اور کافور سفید کا
جائیں جب رات کے ایک بجے تو نماز تہجد پڑھ لیں پھر باادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں۔

چاندی کا تصویر بنائیں ستونمبر 23

اور ایک ورق سونے کا اور ایک ورق چاندی کا
اس پر بچھا کر بخور کی دھونی دے کر بعد ازاں
موم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں
بند کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ 30 یوم
میں اگر نہیں نوکر ہیں تو نوکر ہوں گے اگر ترقی
کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی غرضیکہ تبدیلی فتح
مقدمہ اور ہر جائز مقصد کے واسطے اس عمل کو
کریں بحکم خدا فیضیاب ہوں گے صرف تیس دن
کی میعاد ہے 31 ویں دن اس نقش کو دریا یا
کنویں میں ڈال دیں خواہ کامیابی ہوگی ہو یا نہ
ہوئی ہو۔

بعض غلط فہمیاں

اکثر لوگوں کی زبانی سنا جاتا ہے کہ ہمزاد کو تسخیر کرنے کے لیے
بد اعمال مثلاً بیت الخلا میں بیٹھ کر عمل پڑھنا۔ بلا غسل رہنا وغیرہ وغیرہ مکروہ کام
ہیں اور جب وہ قبضہ میں آجاتا ہے۔ تو عامل ہی کو دق کرنا شروع کر دیتا ہے۔
مرتے وقت انسان سے بدسلوکی کرتا ہے۔

اصلیت یہ ہے کہ ان میں سے بعض باتیں لغو اور بیہودہ ہیں اور
کی گپ ہیں۔ جو بے فکرے لوگ پڑے پڑے سوچا کرتے ہیں۔ البتہ اتنی بات
ہے کہ ایک اور قسم کی مخلوق ہے جو مذکورہ بالا مکروہ اعمال سے خوش ہوتی اور
کرتی ہے۔ مگر تسخیر کو اس سے تعلق نہیں۔ تسخیر کا عمل۔ روحانی علم کی ایک
انسان اس کا عامل ہو جائے تو بہت ہی فوائد حاصل کر سکتا ہے اس کی زیادہ
آئے گی۔

ہمزاد کئی قسم کا ہوتا ہے

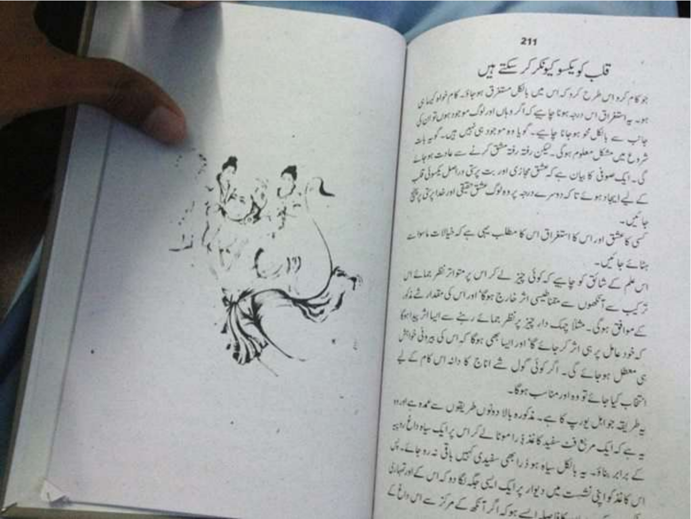
سکتے ہیں۔ اس جسم کے اندر قید رہتا ہے۔ گویا یہ پنجرہ ہے اور وہ اس کے اندر
ہے۔ ایک روحانی عامل اپنے اندر اتنی طاقت پیدا کر سکتا ہے کہ جب چاہے میں حسب منشا نقل
مکانی کر سکے۔ یعنی ایک شہر سے دوسرے شہر میں آنکھ جھپکنے کے وقفہ میں پہنچ سکے۔ کسی
مادی مدد کے بغیر ہزاروں کوس کا فاصلہ طے کر سکے۔ بظاہر یہ ناممکن سی بات ہے خصوصاً
انسان کے لیے۔ لیکن اگر کوشش کی جائے تو یہ ممکن ہے اور ضرور ممکن ہے۔

اکثر روایتیں زبانی اس قسم کی مذکور ہیں کہ کسی فقیر کو ایک قید خانے میں بند کر
دیا گیا۔ اس کو پھر باہر پایا گیا اور جب کوٹھری کو کھول کر دیکھا گیا تو فقیر اس کے اندر
موجود تھا۔ اگرچہ اس روایت کو سچ ماننے والے بہت کم لوگ ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو
منطق و سائنس کے اندھا دھند شیدا ہیں مذکورہ روایت کو ہرگز سچ نہ مانیں
گے۔ لیکن ہم ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے۔

جو شخص روحانی کمالات رکھتا ہے وہ اپنے لطیف جسم کو مقفل مکان کے اندر
سے نکال سکتا ہے۔ لیکن مادی جسم باہر نہیں نکل سکتا۔ پس اتنی سی بات ہے۔ دیکھو اصلی
جسم وہی ہے جو کوٹھری کھولنے پر اندر پایا گیا۔

دوسری قسم۔ جسم خیالی ہے اس کو بہروپ بھی کہتے ہیں۔ اس کی اصلیت یہ ہے۔ کہ عامل
اپنی قوت ارادی سے اپنے مختلف جسم لوگوں کو دکھا سکتا ہے۔ گو اس میں اور اصل جسم میں
تمیز نہیں ہو سکتی اور وہ اس طرح ایک ہی وقت میں کئی مقامات پر موجود ہو کر مختلف لوگوں
سے مختلف مضامین پر گفتگو کرتا نظر آتا ہے۔ مگر یہ قسم پہلی قسم یعنی جسم لطیف سے ادنیٰ درجہ
کی ہے۔ اسی کے ذریعہ عامل نظر بندی کر کے ایک ہی چیز کو مختلف شکلوں میں لوگوں کو
دکھا سکتا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے قلب کی یکسوئی اور قوت
ارادی اپنے خیال و اعمال پر غالب آنا حاصل کرنی ضروری ہے۔ لہٰذا ہم پہلے ان دونوں
امور پر بحث کرتے ہیں۔



قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں

جو کام کرو اس طرح کرو کہ اس میں بالکل مستغرق ہو جاؤ۔ کام خواہ کیسا ہی ہو۔ یہ استغراق اس درجہ ہونا چاہیے کہ اگر وہاں اور لوگ موجود ہوں تو ان کی جانب سے بالکل محو ہو جانا چاہیے۔ گویا وہ موجود ہی نہیں ہیں۔ گو یہ بات شروع میں مشکل معلوم ہوگی۔ لیکن رفتہ رفتہ مشق کرنے سے عادت ہو جائے گی۔ ایک صوفی کا بیان ہے کہ عشق مجازی اور بت پرستی دراصل یکسوئی قلب کے لیے ایجاد ہوئے تا کہ دوسرے درجہ پر وہ لوگ عشق حقیقی اور خدا پرستی پر پہنچ جائیں۔

کسی کا عشق اور اس کا استغراق اس کا مطلب یہی ہے کہ خیالات ماسوائے

بنائے جائیں۔

اس علم کے شائق کو چاہیے کہ کوئی چیز لے کر اس پر متواتر نظر جمائے اس ترکیب سے آنکھوں سے مقناطیسی اثر خارج ہوگا' اور اس کی مقدار شے مذکور کے موافق ہوگی۔ مثلاً چمک دار چیز پر نظر جمائے رہنے سے ایسا اثر پیدا ہوگا کہ خود عامل پر ہی اثر کر جائے گا' اور ایسا بھی ہوگا کہ اس کی بیرونی خواہش ہی معطل ہو جائے گی۔ اگر کوئی گول شے اناج کا دانہ اس کام کے لیے انتخاب کیا جائے تو وہ اور مناسب ہوگا۔

یہ طریقہ جو اہل یورپ کا ہے۔ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے عمدہ ہے اور یہ ہے کہ ایک مربع فٹ سفید کاغذ ذرا موٹا لے کر اس پر ایک سیاہ داغ روپیہ کے برابر بناؤ۔ یہ بالکل سیاہ ہو ذرا بھی سفیدی کہیں باقی نہ رہ جائے۔ اس کاغذ کو اپنی نشست میں دیوار پر ایک ایسی جگہ لگا دو کہ اس کے اور تمہارے ... کا فاصلہ ایسے ہو کہ اگر آنکھ کے مرکز سے اس داغ کے

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک انچ ابھرا ہوا ہے۔ ...
اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس اثناء میں سانس ...
ناک سے لو۔ منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی جھپکاؤ۔ جب یہ عمل شروع کیا جائے
گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو جائیں گے
مگر یہ باتیں خطرناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جا سکے دیکھتے رہو۔

فائدہ

مذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غبی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی نظر آئے
گی۔ لیکن برخلاف اس کے ذکی الحس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی۔ چنانچہ ...
روشنی کے بعد داغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے ادھر ادھر پڑے نظر آئیں گے۔ ...
برنگ کے رنگ۔ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی شعاعیں
بن جائیں گے اور یک بیک نظر کے سامنے سے ایک پردہ اٹھ جائے گا اور جو باتیں ...
آئیں گے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غبی ہوں ان کو ...
صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک دیکھتے
رہیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے۔ غرضیکہ داغ کی طرف ...
تک دیکھنے سے نظر کا مقناطیسی اثر بڑھ جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی بائیں بغل میں دباؤ۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا ...
جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب ...
تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ میت کے شروع ... ایک شراب ...

پشت مشرق کی جانب رکھو اور اس سے قبل یہ بھی دیکھ لو کہ تمہارے سامنے کوئی
اس پچیس قدم کے فاصلے پر کوئی پیپل کا درخت ہے یہ نہایت ضروری ہے۔ بعد ازاں
طبیعت کو قوی اور خوف سے خالی کر کے اپنی نظروں کو اپنی سایہ کی گردن پر جماؤ اور
جب نظر اچھی طرح جم جائے تو بلا کسی دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ منتر پڑھو۔

بیھم ذات الشیاطین

یہ عمل ایک گھنٹہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نظر اٹھا کر سامنے والے پیپل کو
دیکھا جاتا ہے اور اس وقت پیپل کی چوٹی پر ایک ہیولہ سے نظر آیا کرتا ہے۔ بشرطیکہ
عامل کی قوت ارادی تیز ہوئی تو پھر شکل روز بروز نیچے کو آتی رہے گی۔ حتی کہ چالیسویں
روز وہ ہیولہ تمہاری صورت میں تمہارے سامنے آئے گی۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے
بوتل کی کاگ کھول کر بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا دینی چاہیے۔ بعض لوگ
... میں یا اثنائے عمل میں ہی خود شراب پی جاتے ہیں۔ اس لیے عمل ان کا تلف
ہو جاتا ہے اس ترکیب سے تمہارا ہمزاد تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ یہ یہاں سے اس
علم کے عامل ... میں آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں
سے ... التجا کرتا ہوں۔ کیونکہ عامل کہتا ہے کہ اس عمل کرنے والے کو پھر ضرور بے
... اصلوۃ ہونا چاہیے۔ گویا یہ شیطان پرستی ہے۔ جیسا کہ منتر مذکور کے مضمون
سے بھی ظاہر ہے۔ خدا مسلمانوں کو ان اعمال سے بچائے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک شنبہ سے دوسرے شنبہ تک کرنا پڑتا ہے
اور اس قلیل مدت میں ہمزاد قبضہ میں آجاتا ہے۔

فائدہ

کی چالیس گولیاں بنالو۔ ان کا قطر نصف انچ ہونا چاہیے۔ یہ گولیاں ایک وقت میں [illegible]
کہ آٹھ بجے رات تک خشک ہو جائیں پس جب رات کا دسواں حصہ گزر جائے تو [illegible]
کام نہ کریں تو اپنی پشت پر بیٹھے تیل کا چراغ رکھ کر ایک ایک جہاں کوئی آنے
جانے والا نہ ہو اور رات کو سویا بھی نہیں جائے پس جب تم بیٹھ جاؤ تو ایک گولی [illegible]
پڑھیے ستر ستر بار پڑھ کر پھونک مارتے ہوئے اپنی نظر اپنے سائے پر [illegible]
جمائے رکھو۔ اس عمل کے بعد کسی مقام پر سو رہو اور کسی سے بات چیت [illegible]
کر ان تمام گولیوں کو کسی کنوئیں میں ڈال دو۔ کنوئیں پر سب سے پہلے [illegible]
دوران اگر خوفناک صورتیں نظر آئیں۔ تو ڈریں نہیں اس عمل میں بھی [illegible]
ہے کہ آدمی ایک ہفتہ بلا تسلسل رہے۔ جب عمل کام دے گا۔ اس سے بھی [illegible]
ہے کہ یہ بھی شیطان پرستی ہے اور اس سے لوگوں کو بچنا چاہیے۔

تیسرا طریقہ

اس میں ابجد کے حساب سے عامل کے نام کے عدد نکالے جاتے ہیں [illegible]
اس میں بیس ۲۰ جمع کئے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کے حرف نمائیہ (یا) [illegible]
کے ساتھ مل کر مشل یا آلہ کے چھ چلوں تک پڑھے جاتے ہیں۔ بلا ناغہ [illegible]
ضرورت نہیں۔ صرف بلا ناغہ پڑھ لینا شرط ہے۔ عمل نوچندی جمعرات سے شروع
کریں۔ چھ چلوں کے بعد ہمزاد مطیع ہو جائے گا اور تمہاری خواہش کے مطابق ہر ایک
حکم پورا کر سکتا ہے۔

چوتھا طریقہ

[illegible] خود کھنچنے کی مشق بڑھا لو اور جب کوئی کام شروع [illegible]

[illegible] اس طرح کی خالی مکان کے کسی میں تنہا
[illegible] تاریخ میں عمل شروع کرو۔ [illegible] کے لیے کو توجہ سے دیکھتے رہو
مغرب کی جانب پشت کر کے کھڑے ہو۔ اپنے سائے کے [illegible] ماشہ بھر
[illegible] نظر جمائے ہو مگر پلک نہ جھپکے اور پڑھتے وقت [illegible] دال کو [illegible]
اپنے ہاتھ میں رکھو اور مٹھی کو آہستہ سے بند رکھو اور جب اکتالیس بار پڑھ چکو تو دال
زمین پر چھوڑ دو اور اسی حالت میں ایک مدت تک آسمان کو دیکھو یہ عمل روزانہ تین
[illegible] بجے تک چالیس روز کرو۔

[illegible] شروع کرنے سے تیسرے روز آسمان پر
[illegible] ہر مرتبہ نئی لگنی چاہیے۔
ایک گول سیاہی دکھائی دے گی اور رفتہ رفتہ انسانی شکل اختیار کرتی نیچے اترے گی
اور چالیسویں روز سامنے تمہاری شکل بن کر نیچے اتر آئے گی اور تم سے بات چیت
کرے گی۔

مکان تنہا ہو عمل پڑھتے وقت کوئی پاس نہ ہو اور دس بجے تک مکان میں دھوپ
[illegible] اور کسی درخت کی آڑ نہ ہو عمل کے دوران آسمان پر ابر نہ ہونا چاہیے۔ اگر کسی روز
[illegible] تو آئینہ سامنے رکھ کر کام کرنا چاہیے۔
لیکن آخری روز ابر نہ ہو ورنہ تمام عمل بے سود ہوگا اور دوبارہ از سر نو کام شروع
کرنا پڑے گا۔

تیسرا حصہ

طلسمانی تنتر

اب ہم وہ تنتر بتاتے ہیں جن کو عمل میں لا کر تم ایک دنیا کو حیرت میں ڈال کے
ہو حکمت اور سائنس کے بڑے بڑے دعویداروں کو اپنے کمال کا قائل بنا سکتے ہو واقعہ یہ
ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ اب سے پہلے کبھی سادھوں اور سنیاسیوں
کے سینوں سے باہر نہیں آئیں ہندوستان کے پہاڑوں اور غاروں میں رہنے والے صرف
باکمال جوگی اور سنیاسی ان تنتروں کو جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بزرگی کا
سکہ چلاتے تھے تم خود بھی سوچ سکتے ہو کہ رات کو گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینا،
بچھو ہی بچھو نظر آنا گھر نیولوں سے بھر جانا، انسان کا غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں
چراغ کے حروف دکھائی دینا اور اسی طرح کی اور بہت سی باتیں کیا عقل کو حیرت میں ڈال
دینے والی نہیں ہیں۔

اچھا لو اب تمہارے سامنے صدیوں کے سینہ بسینہ محفوظ چلے آنیوالے راز ہائے
سر بستہ کو بے نقاب کرتا ہوں ان کی قدر کرنا اور یاد رہے کہ ان کا بے جا اور ناجائز فائدہ
اٹھانے کی کوشش نہ کرنا ورنہ ان کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور تمہیں ناکامی
و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز بنولے یعنی کپاس کا بیج نکال کر سانپ کے منہ میں ڈال دو



اور دوسرے روز اُسے بو دو جب اس سے درخت تیار ہو اور اس میں روئی پیدا ہو تو اس
روئی سے بتی بناؤ اور رات کے وقت ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ پھر
گھر میں اس بتی کو جلاؤ گے اس میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے اور دیکھنے والے
حیران، ششدر رہ جائیں گے۔

بچھو ہی بچھو نظر آنے کا تنتر

اسی طرح اتوار کے روز بنولے کا بیج مرے ہوئے بچھو کے منہ میں ڈال دو اور
دوسرے روز اس بیج کو نکال کر زمین میں گاڑ دو۔ اس سے جو پودا نکلے اس کی حفاظت کرو۔
جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ رات کو ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی
کو جلاؤ پھر اس تنتر کا کرشمہ دیکھو سارا گھر بچھوؤں سے بھرا نظر آئے گا۔

نیولا ہی نیولا دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز دکھائی کسی نیولے کو مارو اس کے منہ میں کپاس کا بیج ڈال دو اور
دوسرے روز بیج کو نکال کر زمین میں گاڑ دو اس سے پودا اُگے گا اور درخت تیار ہو گا جب
اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ اور اس بتی کو ارنڈی کے تیل میں رات کو جلاؤ گے
اس میں تمہیں نیولے ہی نیولے دکھائی دیں گے۔

رات کے اندھیرے میں حروف دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز الو پرندہ کو مارو اور اس کے سر میں گول ڈال کر پورا جلاؤ اور اس

کو جلا دو۔ اس کا جل کے آنکھوں میں لگانے سے تمہیں رات کی تاریکی میں
چھوٹے چھوٹے حروف نظر آئیں گے۔

طلسمی تیل بنانے کا تنتر

سرسوں کے تیل میں الوکے کا بیج ڈالو اور اس تیل کو ۲۱ دن دھوپ دکھا کر
حفاظت سے رکھو۔ یہ تیل تمہیں عجیب و غریب طلسم دکھائے گا۔ اگر تم کنول کے تیل کو اس
بیج سے تر کر کے تالاب میں ڈال دو گے تو اس سے اسی وقت کنول کا پودا تیار ہو جائے گا
اسی طرح تم لوگوں کے دیکھتے ہی دیکھتے آم کی گٹھلی زمین میں گاڑ کر اس سے آم کا پودا
اور اس میں آم پھلتا ہوا دکھا سکتے ہیں ہوا میں طلسمی تیل میں آم کی گٹھلی تر کر کے رکھ
چھوڑو۔ اس گٹھلی کو زمین میں گاڑ کر پانی دے دو گے تو اسی وقت پودا نکل آئے گا اور
پھل بھی دے گا۔

آدمی غائب ہو جانے کا تنتر

یہ بات بہت عجیب و غریب معلوم ہوتی ہے کہ آدمی موجود ہے اور دکھائی نہ
دے لیکن حکمت اور تنتر کے ذریعہ نہ کوئی چیز مشکل ہے اور نہ کوئی بات عجیب تم میرے
بتائے ہوئے تنتر پر عمل کر کے دنیا کو یہ طلسم دکھا سکتے ہو کہ انسان موجود ہے اور کوئی اسے
دیکھ نہ سکے۔

ارنڈ کے تیل میں الو پرندہ کی بیٹ حل کر کے اس تیل کا ایک قطرہ جس انسان پر
ڈال دو گے وہ لوگوں کو نظر نہ آئے گا۔